P-6

روزنامہ
مظفر پور
حقیقت ٹائمس

Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

P-2
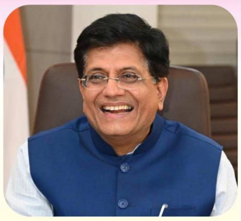

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.164, Saturday 21.06.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085

مظفر پور: سنیچر ۲۱/جون ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۴/ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۶۴

وزیر اعلیٰ نے صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرموکو ان کی سالگرہ کی مبارکباد دی اور نیک خواہشات پیش کیا

پٹنہ، 20 جون 2025 وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو کو ان کی سالگرہ کی مبارکباد دی اور نیک خواہشات پیش کیا وزیر اعلیٰ نے ان کی اچھی صحت اور لمبی عمر کی دعا کی ہے۔

مرمو نے راشٹر پتی تپوون اور راشٹر پتی نکیتن کا افتتاح کیا

دہرادون، 20 جون (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو یہاں راشٹر پتی تپوون اور راشٹر پتی نکیتن کا افتتاح کیا اور راشٹر پتی اُدھیان کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ راشٹر پتی تپوون، جو دہرادون میں راجپور روڈ پر واقع ہے، ایک 19 ایکڑ پر محیط صدارتی احاطہ ہے جو ہمالیائی پہاڑی سلسلے کے دامن میں واقع ہے۔ یہ مقام روحانی سکون اور ماحولیاتی تحفظ کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ علاقہ گھنے جنگلات، مقامی نباتات وحیوانات کی بقاء اور قدرتی ماحول سے مالا مال ہے۔ تپوون میں 117 اقسام کے پودے، 52 اقسام کی تتلیاں، 41 اقسام کے پرندے اور 7 اقسام کے جنگلی جانور پائے جاتے ہیں، جن میں بعض تحفظ یافتہ اقسام بھی شامل ہیں۔ اس علاقے میں قدرتی بانس کے جھنڈ اور غیر متاثر شدہ جنگلاتی ماحولیاتی نظام بھی موجود ہیں، جو اسے قدرتی حسن کا ایک منفرد نمونہ بناتے ہیں۔ راشٹر پتی نکیتن کو 1976 میں صدرِ جمہوریہ کی قیام گاہ کے طور پر قائم کیا گیا۔ اس کی تاریخی وراثت کا آغاز 1838 سے ہوتا ہے، جب یہ اسٹیٹ گورنر جنرل کے باڈی گارڈ کے لیے ایک موسمِ گرما کیمپ کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ یہ احاطہ 21 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے اور اس میں تاریخی عمارتیں، پھولوں سے بھرے کنوئیں (لیلی پوڈز)، باغات، اور اصطبل شامل ہیں، جو اس مقام کو تاریخی اہمیت اور قدرتی خوبصورتی کا حسین امتزاج بناتے ہیں۔ راشٹر پتی اُدھیان ایک 132 ایکڑ پر مشتمل عوامی باغ ہوگا، جو رسائی پذیری اور ماحولیاتی ذمہ داری کا مثالی نمونہ بنے گا۔ یہ ایک نیٹ زیرو عوامی باغ ہوگا، جو دیویانگ جن (خصوصی افراد) کے لیے مکمل طور پر قابلِ رسائی ہوگا۔ اس کا مقصد شہریوں میں تندرستی، ثقافت اور شہری فخر کے فروغ کے لیے ایک سماجی رابطے کے مرکز کے طور پر کام کرنا ہے۔ اس موقع پر راشٹر پتی نکیتن، راشٹر پتی تپوون اور راشٹر پتی اُدھیان کی حیاتیاتی تنوع پر مبنی ایک کتاب بھی جاری کی گئی۔ یہ کتاب راشٹر پتی نکیتن، تپوون اور اُدھیان میں پائے جانے والے 300 سے زائد پودوں کی اقسام اور 170 سے زائد جانوروں کی اقسام، جن میں تتلیاں، پرندے اور جنگلی ممالیہ شامل ہیں، کا جامع احاطہ کرتی ہے۔

ایران امن کا خواہاں اور سلامتی کا حامی، اسرائیل کا حملہ اشتعال انگیزی، بچوں اور بے گناہوں کے قتل کا مرتکب: محمد جواد حسینی

نئی دہلی، 20 جون (یو این آئی) ایران امن کا خواہاں اور سلامتی کا حامی ہے اور اسرائیل نے بے بنیاد الزام لگا کر ایران پر حملہ کر کے بچوں اور بے گناہ شہریوں کا قتل کیا ہے اس امر کا اظہار ہندوستان میں ایرانی مشن کے نائب سربراہ محمد جواد حسینی نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے نیوکلیائی ہتھیار بنانے کا بے بنیاد الزام لگا کر ایران پر حملہ کیا اور اس کے نتیجے میں بچے اور بے گناہ ایرانی شہری مارے گئے۔ انہوں نے اسرائیل کا یہ حملہ بین الاقوامی قانون کے خلاف ہے اور بین الاقوامی برادری نے مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے نیوکلیر پلانٹ پر حملہ کیا ہے۔ مسٹر حسینی نے کہا کہ ایران ہمیشہ امن و سلامتی کا حامی ہے اور تہران کسی بھی امن مذاکرات کے لیے تیار ہے تاہم شرط یہ ہے کہ اسرائیلی فوجی کارروائی کی پہلے مذمت کی جائے اور جنگ بند کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کبھی بھی مذاکرات کے خلاف نہیں رہا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جنگ اور مذاکرات ایک ساتھ کیسے چل سکتے ہیں۔ ہندوستان میں ایرانی مشن کے نائب سربراہ نے کہا کہ درحقیقت ہم نے اپنے دفاع کے لیے اقوام متحدہ کے چارٹر کا سہارا لینے کی کوشش کی اور جوابی کارروائی کی۔ انہوں نے کہا کہ ایران نے "یہ ظاہر کیا ہے کہ ہم اپنے ملک، اپنے لوگوں بشمول غیر ملکی شہریوں کا دفاع کرنے کے قابل ہیں" اور الزام لگایا کہ اسرائیل کی فوجی کارروائی نے غیر فوجی مقامات کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ جیسا کہ مغربی ایشیا میں حالات مسلسل خراب ہوتے جا رہے ہیں، ایرانی سفارت کار نے کہا کہ ایران ہمیشہ امن اور سلامتی کے حق میں ہے" اور تہران" خطے میں استحکام کے حوالے سے کسی بھی اقدام کا خیر مقدم کرتا ہے۔" اس سوال کے جواب میں کہ ہندوستان کشیدگی کو کم کرنے میں کیا کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم رابطے میں ہیں۔

سرکاری ادارہ نیفیڈ جلد ہی کسانوں سے براہ راست فصل کی خریداری کرے گا: مرکزی وزیر امیت شاہ

ممبئی 20 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امیت شاہ نے جمعہ کو اعلان کیا کہ

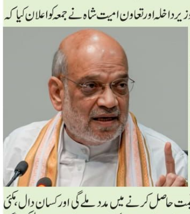

نیشنل ایگریکلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (نیفیڈ) جلد ہی کسانوں سے براہ راست خریداری شروع کرے گا، اور زرعی پیداوار کے عمل سے بیچولیوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ممبئی میں منعقدہ کوآپریٹو کے بین الاقوامی سال کے موقع پر ایک قومی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے کسانوں کو ان کی پیداوار کی مناسب قیمت حاصل کرنے میں مدد ملے گی اور کسان دال، مکئی اور تیل کی فصل وہ نافیڈ کو فروخت کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ اس کی ایپ پر رجسٹر ہوں۔ لیکن اگر مارکیٹ ریٹ زیادہ ہے تو وہ براہ راست پیداوار بیچ سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت جلد ہی کوآپریٹو ماڈل پر مبنی ایک انشورنس کمپنی شروع کرے گی۔ کوآپریٹو تحریک ہندوستان کے شمالی اور مشرقی حصوں میں کمزور پڑ گئی اور صرف ملک کے مغربی حصوں میں ہی مستحکم رہی۔ لیکن ہم پہلے ہی اس شعبے کو اس کی موجودہ غیر مساوی ترقی سے ہم آہنگی کے ساتھ ترقی کر کے اسے تبدیل کرنے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں،" مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون نے کہا۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ ملک بھر میں دو لاکھ نئی بنیادی زرعی کریڈٹ سوسائٹیاں قائم کی جائیں گی۔ شاہ نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اگلے دس سالوں میں تین اہم شعبوں، برآمدات، نامیاتی خوراک اور بیجوں میں بڑے کوآپریٹو ادارے ابھریں گے، جو کسانوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملک میں کوآپریٹو سیکٹر کو ہر سطح پر مضبوط بنا کر ترقی کریں گے۔ جی ڈی پی ترقی کا واحد پیرامیٹر نہیں ہے۔ شاہ نے مزید کہا کہ کوآپریٹو سیکٹر کم سرمائے کے ساتھ زیادہ منافع اور روزگار کے مواقع فراہم کر کے ترقی اور معیشت کو فروغ دیتا ہے۔ کوآپریٹو تحریک نے دیہی معیشت میں انقلاب برپا کر دیا۔ گجرات میں، امول (ڈیری کوآپریٹو) سے وابستہ 36 لاکھ خواتین کے پاس 100 روپے بھی سرمایہ نہیں تھا، لیکن آج اس کا کاروبار 000,80 کروڑ روپے کا ہے۔ اس موقع پر نیفیڈ کی پانچ مصنوعات کا اجراء کیا گیا، اور معززین کی طرف سے پانچ کسان پروڈیوسر کمپنیوں میں گرانٹس اور شیئرز تقسیم کیے گئے۔

مدورئی میں متنازعہ مندر کے انہدام پر سپریم کورٹ کی روک

نئی دہلی، 20 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز تمل ناڈو کے مدورئی میں وستارا ریزیڈنسی اپارٹمنٹ کے احاطے میں مبینہ طور پر بغیر اجازت تعمیر کردہ مندر کو گرانے پر روک لگا دی اور مدورئی کارپوریشن کو نوٹس جاری کیا۔ جسٹس اجول بھوئیاں اور منموہن کی بنچ نے وستارا ویلفیئر ایسوسی ایشن کی عرضی پر نوٹس جاری کرتے ہوئے یہ عبوری حکم دیا۔ اسوسی ایشن کی عرضی میں مندر کو مسمار کرنے کی ہدایت دینے والے مدراس ہائی کورٹ کے حالیہ حکم کو چیلنج کیا گیا ہے۔

وزیر اعظم مودی نے بہار کو 5,918 کروڑ کا تحفہ دیا

مرکز کے تعاون سے بہار کی ہو رہی ہے ترقی: وزیر اعلیٰ

سیوان، 20 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز بہار کے سیوان ضلع کے جسولی میں ریاست کو 5,900 کروڑ سے زیادہ کا تحفہ دیا۔ جس میں ہاوسنگ، شہری ترقی، جل شکتی، بجلی اور ریلوے سے متعلق 28 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا گیا۔ وزیر اعظم نے 22 شہری ترقیاتی پروجیکٹوں، 6 سڑکوں کے پروجیکٹوں اور ایک ریلوے پروجیکٹ کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا، جس کی کل لاگت 5,918 ہزار کروڑ روپے ہے۔ اس کے ساتھ ہی پی ایم آواس یوجنا کے تحت 53,666 بے گھر لوگوں کو پہلی قسط دی گئی۔ ان منصوبوں کا مقصد بہار کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے بہار کے کئی شہروں میں نمامی گنگا پروجیکٹ کے تحت 5,900 کروڑ روپے کی لاگت سے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس اور پانی کی فراہمی کے منصوبے شروع کیے۔ پی ایم مودی نے سنگ بنیاد رکھا اور سیوان کی زمین سے کل 28 اسکیموں کا افتتاح کیا۔ ان منصوبوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس شامل ہیں۔ ان کا مقصد بہار کے لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ ان منصوبوں سے بیگوسرائے، چھپرہ، بکسر، موتیہاری، سہسرام، سیوان اور آرہ جیسے شہروں کو فائدہ پہنچے گا۔ اس کے علاوہ بہار کے گرڈ سب اسٹیشنوں پر 500 میگاواٹ بیٹری توانائی ذخیرہ کرنے کا نظام بھی نصب کیا جائے گا۔ ایس ٹی پی اور سیوریج پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھ کر وزیر اعظم مودی نے بیگوسرائے کو صفائی اور صحت کا تحفہ دیا ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل پر گندے پانی کو جدید تکنیک سے ری سائیکل کیا جائے گا، بیگوسرائے صاف اور صحت مند ہو جائے گا۔ سیوان کو صفائی اور سہولت فراہم کرتے ہوئے سیوان سیوریج نیٹ ورک ٹریٹمنٹ پلانٹ اور 480 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی واٹر سپلائی اسکیم کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس سے سیوان کو صفائی کے ساتھ ساتھ پانی کی بچت اور بہتر شہری سہولیات میسر آئیں گی۔ پی ایم مودی نے مشرقی چمپارن کے رکسول میں ڈرینج مینجمنٹ اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ منصوبہ شہر کو صاف ستھرا بنائے گا اور گندے پانی کے مسئلے کا مستقل حل فراہم کرے گا۔ وزیر اعظم پی ایم مودی کا مغربی چمپارن کو دیا گیا تحفہ خاص ہے کیونکہ 69 کروڑ روپے کے بیتیا واٹر سپلائی پروجیکٹ کے سنگ بنیاد کے ساتھ ہی اس خطے کی ترقی کے سفر میں ایک نیا باب لکھا گیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے بکسر کے لیے دو اہم پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ سیوریج/سیپٹیج مینجمنٹ پروجیکٹ اور ائی اینڈ ڈی سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ، جو شہر کے گندے پانی کو صاف کرے گا، نالوں کا مناسب انتظام ہوگا اور بکسر کے رہائشیوں کو صاف ستھرا ماحول ملے گا۔

۔عوامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے کہا کہ یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ آج معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی سیوان آئے ہیں۔ اس موقع پر، میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ میں بہار کے معزز گورنر، مرکزی وزراء، نائب وزراء اعلیٰ اور پروگرام میں موجود تمام لوگوں کا دل خیر مقدم کرتا ہوں۔ آج، 22 شہری ترقیات کے پروجیکٹس، 6 روڈ پروجیکٹس اور ایک ریلوے پروجیکٹ کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے، جس کی کل لاگت 918،5 ہزار کروڑ روپے ہے۔ دو ٹرینوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جا رہا ہے اور ایک انجن کی برآمد کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ مجموعی طور پر بہار کو ان 32 اسکیموں سے بہت فائدہ ہونے والا ہے۔ اس کے لیے میں دل سے معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 24 نومبر 2005 کو این ڈی اے کی جو حکومت بنی تھی اس میں جے ڈی یو کے ساتھ بی جے پی بھی تھی۔ ہم ایک ساتھ بہار کی ترقی کر رہے ہیں۔ ہم سے پہلے کی حکومت نے کوئی کام نہیں کیا، لیکن آج کل وہ غلط تشہیر کرتے ہیں۔ پہلے کیا حالت تھی، کوئی بھی شام ہوتے گھر سے باہر نہیں نکل سکتا تھا۔ ان لوگوں کے وقت ریاست کی بہت خراب حالت تھی۔ آج، اتنی بڑی تعداد میں لوگ یہاں معزز وزیر اعظم شری نریندر مودی کو سننے آئے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں لڑکے، لڑکیاں اور مرد وخواتین پہنچے ہیں، ہم سب کو سلام کرتے ہیں۔ اس سے پہلے کی حکومت میں خواتین کی ترقی کے لئے کوئی کام نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پنچایتی راج اداروں اور میونسپل انتخابات میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن دیا۔ تعلیم اور صحت کے شعبے میں خصوصی توجہ دی گئی۔ ریاست میں بڑے پیمانے پر پل اور پلیے تعمیر کیے گئے۔ سات نشچے کے تحت ہر گھر بجلی، ہر گھر پانی اور ہر گھر کے اجابت خانہ کے ساتھ ہی ٹولوں کو پکی سڑک سے مربوط کرنے کے لئے کام کیا گیا۔ نوجوانوں، خواتین کو سرکاری ملازمتیں اور روزگار دیے گیے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم نے پرگتی یاترا کے دوران تمام مقامات پر جا کر ترقیاتی کاموں کو دیکھا۔ اس کے بعد، 430 نئی اسکیموں کے لئے پانچ ہزار کروڑ روپے کی منظوری دی گئی۔ ہر ضلع میں ترقیاتی کام شروع کیا گیا ہے۔ سیوان، گوپال گنج اور سارن اضلاع میں متعدد ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی۔ مرکزی حکومت وزیر اعظم شری نریندر مودی کی سربراہی میں بہت زیادہ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جولائی 2024 کے بجٹ میں، مرکزی حکومت نے بہار کو خصوصی مالی مدد کے طور پر سڑک، صنعت، صحت، سیاحت اور سیلاب پر قابو پانے کے لئے ایک بڑی رقم کا اعلان کیا۔ اس کے بعد، فروری 2025 کے مرکزی بجٹ میں بہار کے لیے مکھانا بورڈ، ہوائی اڈے کا قیام، مغربی کوسی نہر کے لیے مالی مدد فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا۔ اس سے قبل کھیلو انڈیا یوتھ گیمز ※ کے انعقاد کی ذمہ داری کو 6 ریاستوں کو ملی تھی، لیکن اس مرتبہ مرکزی حکومت نے یہ ذمہ داری بہار کو دی، جو فخر کی بات ہے۔ مرکزی حکومت نے ذات کی بنیاد پر مردم شماری کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے لئے ہم وزیر اعظم کو سلام پیش کرتے ہیں۔ ہم ان کاموں کے لئے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ میں معزز گورنر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں مرکزی وزراء، نائب وزرائے اعلیٰ اور موجود دیگر تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ریاستی حکومت تو ترقیاتی کام کر رہی ہے، ساتھ ہی مرکزی حکومت نے جتنا ریاستوں کی ترقی کے لیے کام شروع کیا ہے، اس سے بہار بہت آگے بڑھے گا اب کوئی بھی پیچھے نہیں رہے گا۔ آپ لوگ اسے بھولیے گا نہیں۔ ہم معزز وزیر اعظم کا بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آخر میں، میں اس پروگرام میں ایک بار پھر معزز وزیر اعظم کا استقبال خیر مقدم کرتا ہوں اور ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں یہاں موجود تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

پروگرام کے آغاز میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ساتھ وزیر اعلیٰ کھلی جیپ میں پنڈال کے درمیان سے گزرے اور موجود لوگوں کا سلام قبول کیا۔

ایران کا اسرائیل کے ٹیکنالوجی پارک پر بیلسٹک میزائلوں سے حملہ، شدید مالی نقصان، 7 افراد زخمی

تہران، 20 جون (یو این آئی) ایران نے اسرائیل پر ایک مرتبہ پھر میزائل حملہ کر دیا، بیرشیبہ میں میزائل گرنے سے شدید نقصان ہوا ہے، کئی گاڑیوں میں آگ لگ گئی اور 7 افراد زخمی ہو گئے جبکہ اسرائیلی فوج نے میزائل روکنے میں ناکامی کا اعتراف کرتے ہوئے انٹرسیپٹر میں ممکنہ خرابی کو اسکی وجہ قرار دے دیا اسرائیلی میڈیا کے مطابق ایران نے جمعے کی صبح ایک مرتبہ پھر اسرائیل پر میزائلوں کی بارش کر دی، اسرائیل کے شہر بیرشیبہ میں ایک میزائل گرنے سے مائکرو سافٹ آفس کے قریب بڑے پیمانے پر آگ لگ گئی جبکہ ریلوے اسٹیشن کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق ایرانی بیلسٹک میزائل کے حملے سے بیرشیبہ میں شدید نقصان پہنچا ہے، میزائل رہائشی اپارٹمنٹس کے قریب گرا، جس سے کئی گاڑیوں میں آگ لگ گئی جبکہ قریبی گھروں کو بھی نقصان پہنچا۔ ایک فوجی اہلکار کے مطابق، آج صبح بیرشیبہ پر ایران کے حملے میں ایک بیلسٹک میزائل داغا گیا، جسے روکا نہیں جا سکا اور کئی رہائشی اپارٹمنٹس کے قریب گرا۔ یروشلم پوسٹ کے مطابق سوروکا میڈیکل سینٹر کے ترجمان کا کہنا ہے کہ بیرشیبہ کے علاقے میں میزائل گرنے سے 7 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

ایمرجنسی سروسز فراہم کرنے والے ادارے میگن ڈیوڈ ایڈم کا کہنا ہے کہ جمعے کی صبح جنوبی اسرائیل پر ایران کی جانب سے داغے گئے میزائلوں کی بارش کے بعد اسے کسی زخمی کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ یہ حملہ اُس واقعے کے تقریباً 24 گھنٹے بعد ہوا جب ایک ایرانی میزائل بیرشیبہ کے سوروکا ہسپتال سے ٹکرایا تھا، جس کے نتیجے میں 70 سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ اسرائیلی ایمرجنسی سروس ایجنسی میگن ڈیوڈ ایڈم کی جانب سے جاری کردہ ویڈیو کے مطابق، جنوبی شہر کی ایک سڑک پر کئی مقامات پر آگ لگی دیکھی جا سکتی ہے، جو مائیکروسافٹ کے دفتر والے ٹیک پارک کے قریب واقع ہے۔

'بی جے پی نہیں چاہتی کہ غریب بچے انگریزی سیکھیں اور سوال کریں'، امت شاہ کے بیان پر راہل گاندھی کا ردعمل

نئی دہلی: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے اس بیان کے ایک دن بعد کہ 'ایسا وقت دور نہیں جب انگریزی بولنے والوں کو شرم آئے گی'، کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی اور آر ایس ایس کو نشانہ بنایا۔ راہل گاندھی نے ایک ویڈیو شیئر کی جس میں وہ کہتے ہیں کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کے لیڈران خود اپنے بچوں کو انگلینڈ بھیج کر انگریزی تعلیم دلواتے ہیں، جبکہ عوام کو انگریزی سے دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

'آپریشن سندور' اس بات کا ثبوت ہے کہ نیا بھارت اب ہر حملے کا منہ توڑ جواب دے گا: راجناتھ سنگھ

جموں، 20 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعے کے روز کہا کہ 'آپریشن

سندور' نئے بھارت کی جرأت، حکمت عملی اور پختہ ارادے کی علامت ہے، جو اب دہشت گردی کا شکار نہیں بنے گا بلکہ ہر حملے کا منہ توڑ جواب دے گا۔ اُدھم پور کے شمالی کمان ہیڈکوارٹر میں فوجی جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا: 'آپریشن سندور صرف ایک فوجی کارروائی نہیں بلکہ ان دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ بھارت اب خاموش نہیں بیٹھے گا بلکہ ہم طاقت اور حکمت عملی سے جواب دیں گے۔' راجناتھ سنگھ نے واضح کیا کہ یہ آپریشن ابھی ختم نہیں ہوا ہے، بلکہ یہ محض ایک وقفہ ہے۔ میں اپنے پڑوسی ملک کو صاف الفاظ میں بتانا چاہتا ہوں کہ بھارت کی سالمیت کو چیلنج کرنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ ہم اپنی سرزمین، عوام اور خودمختاری کی حفاظت کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائیں گے۔ راجناتھ سنگھ کے ساتھ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپندر دویدی، ناردرن کمان کے جی او سی ان چیف لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما اور دیگر اعلیٰ فوجی افسران بھی موجود تھے۔ انہوں نے پاکستانی زیر قبضہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے ڈھانچوں کو ختم کرنے میں فوج اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی اور مہارت کی ستائش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کی دہشت گردی کے خلاف پالیسی میں یہ تبدیلی ہماری فوج کی قربانیوں اور غیر معمولی بہادری کی مرہون منت ہے۔

جمہوریت کی قدر کو سمجھنے کے لیے ایمرجنسی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانیں: دھنکھڑ

نئی دہلی، 20 جون (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے جمعہ کو یہاں راجیہ سبھا کے انٹرن شپ پروگرام میں حصہ لینے والے نوجوانوں کے ایک گروپ سے خطاب کرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا کہ وہ جمہوریت کی قدر کو سمجھنے کے لیے اس وقت کی حکومت کی طرف سے 1970 کی دہائی میں ملک میں لگائی گئی ایمرجنسی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ پڑھیں اور جانیں۔ مسٹر دھنکھڑ نے گزشتہ سال 25 جون کو 'سمودھان ہتیا دیوس' کے طور پر اعلان کرنے کے حکومت کے پچھلے برس کے فیصلے کو مناسب اور اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایمرجنسی کے اس واقعہ کے اس سنگین پیغام کو یاد دلانے کے لیے ہے کہ "ہمیں خود کو جمہوری اقدار کے محافظ اور پہرے دار بننا ہوگا۔" انہوں نے ساتویں راجیہ سبھا انٹرن شپ پروگرام کی اختتامی تقریب میں نوجوانوں سے کہا "میں آپ سب سے گزارش کرتا ہوں کہ وقت کا اچھا استعمال کریں۔ ایک ہوم ورک بنیادی فرض تھا، دوسرا یہ کہ ایمرجنسی کے بارے میں جتنا ہو سکے سیکھیں، تب آپ کو جمہوریت کی قدر کا پتہ چل جائے گا۔" نئی دہلی میں وائس پریزیڈنٹ اینکلیو ایریا میں راجیہ سبھا انٹرن شپ پروگرام (آر ایس آئی پی-7) کے ساتویں بیچ کے شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے، مسٹر دھنکھڑ نے کہا، اب آپ لوگ سمجھدار ذہن رکھتے ہیں۔ صدر جمہوریہ کسی فرد، یعنی وزیر اعظم کے مشورے پر عمل نہیں کر سکتے۔ آئین اس بارے میں بہت واضح ہے۔ وزیر اعظم کی سربراہی میں وزراء کی کونسل ہوتی ہے جو صدر کو مشورہ دینے اور مدد کرنے کے لیے ہوتی ہے۔ یہ ایک خلاف ورزی تھی، لیکن اس کا نتیجہ کیا ہوا؟ اس ملک کے ایک لاکھ سے زائد شہریوں کو چند گھنٹوں میں جیلوں میں ڈال دیا گیا۔" جمہوری اداروں کے زوال پر غور کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "انہیں ان کے گھروں سے گھسیٹ کر نکالا گیا اور ملک بھر کی جیلوں میں ڈال دیا گیا۔ ہمارا آئین ختم ہو گیا تھا۔ ہمارا میڈیا یرغمال بنایا گیا تھا۔ کچھ مشہور اخبارات کے ایڈیٹوریل خالی چھوڑ دیے گئے تھے۔" گرفتار ہونے والوں کا ایک خوفناک احوال پیش کرتے ہوئے انہوں نے بتایا، اور آپ جانتے ہیں، مثالی طور پر یہ لوگ کون تھے جو اچانک جیلوں میں ڈال دیے گئے؟ ان میں سے کئی اس ملک کے وزیر اعظم بنے اٹل بہاری واجپئی، مورار جی دیسائی، چندر شیکھر جی۔ ان میں سے کئی وزیر اعلیٰ، گورنر، سائنسدان، اور باصلاحیت لوگ بنے۔ ان میں سے کئی آپ کی عمر کے تھے۔" عدلیہ کے کردار کی طرف رخ کرتے ہوئے، نائب صدر جمہوریہ نے زور دیا" یہ وہ وقت تھا جب جمہوریت کا بنیادی عنصر مشکل وقت میں ڈوب گیا تھا۔ لوگ عدلیہ کی طرف دیکھتے ہیں۔ ملک کی نو ہائی کورٹس نے شاندار طور پر یہ واضح کیا تھا کہ ایمرجنسی ہو یا نہ ہو، لوگوں کے بنیادی حقوق ہیں اور انصاف کے نظام تک رسائی ہے۔ بدقسمتی سے، سپریم کورٹ نے تمام نو ہائی کورٹس کے فیصلوں کو پلٹ دیا اور ایک ایسا فیصلہ دیا جو قانون کی حکمرانی پر یقین رکھنے والی کسی بھی عدالتی ادارے کی تاریخ میں سب سے تاریک ہوگا۔ فیصلہ یہ تھا کہ ایمرجنسی کو جتنے وقت تک ایگزیکٹو مناسب سمجھے، اس کی مرضی ہے۔"" اور دوسری بات، ایمرجنسی کے دوران کوئی بنیادی حقوق نہیں تھے۔ لہٰذا سپریم کورٹ کے فیصلے نے اس سرزمین، ہندوستان، جو سب سے قدیم اور اب سب سے متحرک جمہوریت ہے، میں آمریت، اقتدار پسندی اور استبداد کو جائز قرار دیا۔ آپ کو اسے یاد رکھنا ہوگا کیونکہ آپ وہاں نہیں تھے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

نکسلی انتہا پسندی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا: مودی

بھونیشور، 20 جون (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ قبائلی اکثریتی اضلاع میں ترقیاتی کاموں کی پیش رفت اور نکسلیوں کے خلاف مہم میں کامیابی سے نکسل انتہا پسندی کا جلد ہی مکمل خاتمہ ہو جائے گا۔ مسٹر مودی نے اڈیشہ میں بی جے پی حکومت کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر بھونیشور میں منعقدہ ایک تقریب میں نکسل تشدد کے خاتمے کے عزم کو ''مودی کی گارنٹی'' قرار دیا۔ وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں کہا ''گزشتہ برسوں میں، ہم نے قبائلی سماج کو تشدد کے ماحول سے نکال کر ترقی کی نئی راہ پر گامزن کرنے کا کام کیا ہے، ایک طرف بی جے پی حکومت نے تشدد پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی، تو دوسری طرف وہ قبائلی علاقوں میں ترقی کی نئی لہر لائی، جس کے نتیجے میں، آج ملک میں تشدد کے مقابلے میں نکسلیوں کا دائرہ 20 ضلعوں تک محدود ہو گیا ہے۔'' اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ حکومت کی ایک بڑی کامیابی پسماندہ لوگوں کو با اختیار بنانا ہے، مسٹر مودی نے کہا کہ اڈیشہ میں ایک اہم آدیواسی آبادی رہتی ہے۔ انھوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ ماضی میں قبائلی برادری کو پسماندگی، غربت اور محرومی کا شکار بنا کر مسلسل نظر انداز کیا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ طویل عرصے تک ملک پر حکمرانی کرنے والی جماعت نے سیاسی فائدے کے لیے قبائلی آبادی کا استحصال کیا کیونکہ اس گروپ نے نہ تو ترقی کی پیشکش کی اور نہ ہی قبائلی برادریوں کی شرکت کو یقینی بنایا۔ انھوں نے مزید کہا کہ انھوں نے ملک کے وسیع علاقوں کو نکسل ازم، تشدد اور جبر کی آگ میں دھکیل دیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ 2014 سے پہلے ملک بھر کے 125 سے زیادہ آدیواسی اکثریتی اضلاع نکسلی تشدد سے متاثر تھے۔ انھوں نے کہا کہ ان قبائلی علاقوں کو ''ریڈ کوریڈور'' کے لیبل کے تحت غیر منصفانہ طور پر بدنام کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ان میں سے زیادہ تر اضلاع کو پسماندہ قرار دیا گیا تھا اور بعد میں پچھلی حکومتوں نے انھیں چھوڑ دیا تھا۔ انھوں نے یہ تصدیق کی کہ حالیہ برسوں میں ان کی حکومت نے قبائلی معاشرے کو تشدد کے ماحول سے نکال کر ترقی کی نئی راہ پر گامزن کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی حکومت نے تشدد پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ آدیواسی علاقوں میں ترقی کی ایک نئی لہر شروع ہوئی ہے جس کے نتیجے میں نکسلی تشدد کی پہنچ اب سکڑ کر ملک کے 20 سے بھی کم اضلاع تک پہنچ گئی ہے۔ مسٹر مودی نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جاری کارروائی کی رفتار سے آدیواسی برادریاں جلد ہی تشدد کے سائے سے آزاد ہو جائیں گی اور یقین دلایا کہ ملک سے نکسل ازم کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔ مسٹر مودی نے آج بھونیشور میں اڈیشہ حکومت کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ ریاستی سطح کی تقریب کی صدارت کی۔ اڈیشہ کی مجموعی ترقی کے لیے اپنے عزم کے مطابق،

وزیر اعظم نے پینے کے پانی، آبپاشی، زرعی بنیادی ڈھانچے، صحت کے بنیادی ڈھانچے، دیہی سڑکوں اور پلوں، قومی شاہراہوں کے حصوں اور ایک نئی ریلوے لائن سمیت اہم شعبوں میں 18،600 کروڑ روپے سے زیادہ کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ 20 جون اڈیشہ کی پہلی بی جے پی حکومت کے ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر ایک بہت ہی خاص دن ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ سالگرہ صرف ایک حکومت کی نہیں ہے بلکہ عوامی خدمت اور عوامی اعتماد کے لیے وقف گڈ گورننس کے قیام کی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ حکومت نے اڈیشہ میں کروڑوں رائے دہندگان کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے مخلصانہ کوششیں کی ہیں۔ مسٹر مودی نے اڈیشہ کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کی اور ان کی حمایت اور اعتماد کا اعتراف کیا۔ انھوں نے وزیر اعلی موہن چرن ماجھی اور ان کی پوری ٹیم کو ان کے قابل ستائش کام کے لیے مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ان کی کوششوں سے اڈیشہ کی ترقی کو نئی رفتار ملی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ اڈیشہ صرف ایک ریاست نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے مالا مال ورثے کا ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے اور کہا کہ اڈیشہ نے صدیوں سے ہندوستانی تہذیب اور ثقافت کو مالا مال کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج کے دور میں جب ترقی اور ورثہ کا منتر ہندوستان کی ترقی کی بنیاد بن گیا ہے، اڈیشہ کا کردار اور بھی اہم ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ گذشتہ ایک سال میں اڈیشہ نے اپنی وراثت کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ ترقی کے منتر کو دل وجان سے اپنایا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ ریاست اس راستے پر تیزی سے آگے بڑھی ہے۔ اس خوشگوار اتفاق کا ذکر کرتے ہوئے کہ اڈیشہ میں ان کی حکومت اپنا پہلا سال مکمل کر رہی ہے، لوگ بھگوان جگن ناتھ کی عظیم رتھ یاترا کی تیاریوں میں بھی مصروف ہیں، مسٹر مودی نے کہا کہ بھگوان جگن ناتھ نہ صرف عبادت کی چیز ہیں بلکہ بے پناہ ترغیب کا ذریعہ بھی ہیں۔ انھوں نے یہ تصدیق کی کہ بھگوان کے آشیر باد سے شری مندر سے جڑے مسائل بھی حل ہو گئے ہیں۔ وزیر اعظم نے کروڑوں عقیدت مندوں کے جذبات کا احترام کرنے پر مسٹر موہن ماجھی اور ان کی حکومت کو مبارکباد دی۔ انھوں نے کہا کہ حکومت کی تشکیل کے فوراً بعد شری مندر کے چاروں دروازے کھول دیے گئے تھے۔ مسٹر مودی نے مزید کہا کہ مندر کا رتن بھنڈار بھی کھول دیا گیا ہے اور واضح کیا کہ یہ سیاسی فتح کا معاملہ نہیں ہے بلکہ کروڑوں عقیدت مندوں کے عقیدے کو تسلیم کرتے ہوئے ایک قابل احترام عمل ہے۔ مسٹر مودی نے مزید کہا کہ انھوں نے کینیڈا میں جی 7 ویں سربراہ اجلاس کی تکمیل کے بعد امریکی صدر کی امریکہ کے دورے کی دعوت کو شائستگی سے رد کر دیا کیونکہ پہلے ہی آج بھگوان جگن ناتھ کی مقدس سرزمین کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آزادی کے بعد دہائیوں تک ملک کے عوام نے پچھلی حکومت کے طرز حکمرانی کو دیکھا جس میں اچھی حکمرانی کا فقدان تھا اور لوگوں کی زندگی آسان نہیں تھی۔ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر، رکاوٹ ڈالنے اور پٹری سے اتارنے اور وسیع پیمانے پر بدعنوانی کے لیے پچھلی حکومت کے ماڈل کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے مسٹر مودی نے اسے ان کے ترقیاتی ماڈل کی پہچان قرار دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ برسوں میں ملک نے ہمارے ترقیاتی ماڈل کا وسیع پیمانے پر تجربہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ گذشتہ ایک دہائی میں کئی ریاستوں میں پہلی بار بی جے پی کی حکومتیں بنی ہیں۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ان ریاستوں نے نہ صرف حکومت میں تبدیلی دیکھی ہے بلکہ سماجی اور معاشی تبدیلی کے ایک نئے دور میں داخل ہوئے ہیں۔ مشرقی ہندوستان کی مثال دیتے ہوئے وزیر اعظم نے نشاندہی کی کہ ایک دہائی قبل آسام عدم استحکام، علیحدگی پسندی اور تشدد سے دوچار تھا۔ انھوں نے کہا کہ آج آسام ترقی کے ایک نئے راستے پر آگے بڑھ رہا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دہائیوں سے جاری باغیانہ سرگرمیاں اب رک گئی ہیں اور اس بات پر زور دیا کہ آسام اب کئی پیمانوں پر ملک کی دیگر ریاستوں کو پیچھے چھوڑ رہا ہے۔ تریپورہ کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ دہائیوں کی بائیں بازو کی حکمرانی کے بعد عوام نے ان کی پارٹی کو موقع دیا۔ انھوں نے کہا کہ تریپورہ ہر ترقیاتی اشارے پر پیچھے رہ گیا ہے، بنیادی ڈھانچہ خراب حالت میں ہے اور سرکاری نظام عوامی خدشات کا جواب نہیں دے رہا ہے۔ یہ نشاندہی کرتے ہوئے کہ لوگ تشدد اور بدعنوانی سے پریشان ہیں، انھوں نے کہا کہ آج تریپورہ امن اور ترقی کی علامت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ یہ ذکر کرتے ہوئے کہ اڈیشہ بھی کئی دہائیوں سے متعدد چیلنجوں سے نبرد آزما ہے، وزیر اعظم نے کہا کہ نہ غریبوں کو اور نہ ہی کسانوں کو ان کے جائز حقوق ملے ہیں۔

دس سال کے دوران جموں وکشمیر کو اندھیروں میں دھکیلا گیا: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

جموں، 20 جون (یواین آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران جموں وکشمیر کو دانستہ طور پر اندھیروں میں دھکیلنے کی کوشش کی گئی، تاہم موجودہ عوامی نمائندہ حکومت اس بدنظمی اور غلط پالیسیوں کی تلافی میں دن رات مصروف ہے ان باتوں کا اظہار موصوف نے جموں میں کارکنوں سے خطاب کے دوران کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ایک مضبوط عوامی تحریک ہے جس نے ہر دور میں کٹھن حالات، سخت چیلنجوں اور سیاسی اتھل پتھل کا سامنا کیا، اور ہر بار سرخرو ہو کر عوام کے بیچ سے اُبھری۔ انہوں نے کہا، 'ہم نے عوام کے تعاون، اشتراک اور اللہ کے فضل سے ہر مشکل کا مقابلہ کیا۔ لیکن پچھلے دس برسوں میں جس طرح جموں وکشمیر کو غیر سنجیدہ فیصلوں، بدنظمی اور حکمرانی کے غیر شفاف طریقوں کی نذر کیا گیا، اس سے یہاں کا ہر شعبہ متاثر ہوا۔' ڈاکٹر فاروق نے مرکزی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 5 اگست 2019 کے بعد ترقی اور خوشحالی کے جو دعوے کیے گئے، وہ محض زبانی جمع خرچ ثابت ہوئے۔ عوام کو بے وقوف بنانے کی کوشش کی گئی کہ جموں وکشمیر ترقی کی راہ پر گامزن ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ نہ یہاں روزگار کے مواقع بڑھے، نہ صنعتی سرمایہ کاری ہوئی، اور نہ ہی عام آدمی کی زندگی میں کوئی آسانی آئی۔ نیشنل کانفرنس صدر نے کہا کہ بیوروکریسی اور غیر جمہوری طرز حکومت میں عوام کی کہیں سنوائی نہیں ہو رہی تھی، بلکہ انہیں غلاموں جیسا سلوک سہنا پڑا۔ تاہم انہوں نے اس بات پر اطمینان ظاہر کیا کہ آج ایک منتخب جمہوری حکومت کام کر رہی ہے، اور عوام اپنے مسائل لے کر سرکاری دفاتر اور نمائندوں کے پاس جا رہے ہیں۔

ہندوستان میں ملازمت کے خاتمے کا کوئی خدشہ نہیں ہے: پیوش گوئل

لندن۔ 20/ جون۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر تجارت و صنعت جناب پیوش گوئل نے کہا کہ زیادہ تر ہندوستانی اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ انسانی ذہن کسی بھی قسم کی مصنوعی ذہانت (AI) سے ہمیشہ اعلیٰ اور برتر رہے گا اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کی وجہ سے ملازمتوں میں کمی نہ ہونے کا یقین دلایا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو لندن میں منعقدہ 'فیوچر فرنٹیئر فورم' میں اپنی بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت ایک ایسا شعبہ ہے جسے ہندوستان بالکل اپنانے جا رہا ہے۔ یہ

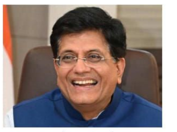

اسے ہمارے کام میں لانے جا رہا ہے۔ ہم اسے تشویش کے شعبے کے طور پر نہیں دیکھتے ہیں جو ملازمتوں کے نقصان کا باعث بنے گا۔ انہوں نے مزید کہا، ''ملک میں ہمارے ٹیلنٹ کو دیکھتے ہوئے، میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں ڈیٹا کے لحاظ سے، AI کے ساتھ نئے امکانات کو ڈی کوڈ کرنے کے سلسلے میں دنیا کی مدد کرنے کے لیے بہت سے، مزید راستے کھولنے چاہئیں۔ اس لیے ہم اسے صرف اپنے لوگوں کو دوبارہ تربیت دینے، اپنے ٹیلنٹ کو دوبارہ ہنر کرنے کی ضرورت کے طور پر دیکھ رہے ہیں، لیکن اسے اپنانا چاہیے۔ لہٰذا دن کے اختتام پر، زیادہ تر ہندوستانیوں کو یقین ہے کہ انسانی ذہن ہمیشہ اعلیٰ رہے گا۔ AI کا بہترین حاصل کرنے کے لیے، انسانی دماغ نے اسے بنایا ہے اور وہ اس پر قابو پا سکے گا اور بالآخر کسی بھی قسم کی AI سے برتر ہوگا۔

شیخ الجامعہ اور مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی طلبہ کی بہبود سے متعلق وزیر روندر اندراج سنگھ سے ملاقات

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، میہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے قومی راجدھانی دہلی میں ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کی ترقی و بہبود کے وزیر رویندر اندراج سنگھ سے کل ملاقات کی۔ ملاقات کا مقصد جامعہ میں زیر تعلیم درج فہرست ذات (ایس سی) درج فہرست قبائل (ایس ٹی) دیگر پسماندہ طبقات (او بی سیز) طلبہ کی تعلیمی پیش قدمی اور ہمہ جہت ترقی کے امور پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ ملاقات کے دوران شیخ الجامعہ اور مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی طلبہ کی مدد اور ان کی تعلیمی کارکردگی مزید بہتر کرنے اور اپنے شعبوں میں فضیلت کے حصول کے لیے جامعہ انتظامیہ کی طرف سے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ پروفیسر مظہر آصف اور پروفیسر رضوی نے علمی اور پیشہ ورانہ طور پر ان طبقات کے طلبہ کو تعاون دینے کے لیے جاری پہل اور اقدامات کا اجمالی جائزہ پیش کیا۔ تبادلہ خیال میں ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی طلبہ و طالبات کے لیے دارالاقامہ کی تعمیر کی تجویز کا اہم پہلو بھی شامل تھا۔ وزیر موصوف روندر اندراج سنگھ نے اس پہل کے لیے تعاون دینے کی بات کہی اور یونیورسٹی کو یقین دلایا کہ ان کی وزارت اس پروجیکٹ کی خلوص دل سے حمایت اور تائید کرتی ہے۔ وزیر موصوف نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی رہائشی کوچنگ (آر سی اے) کی شان دار کارکردگی کی تعریف جس نے سالانہ بڑی تعداد میں سول سرونٹس اور دیگر عہدوں کے اہل کار ملک کی خدمت کے لیے تیار کیے ہیں۔ پسماندہ طبقات کو با اختیار بنانے میں آر سی اے کے اہم رول کو تسلیم کرتے ہوئے جناب سنگھ نے آر سی اے میں ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی امیدواروں کی نشستیں کی تعداد بڑھانے کی یونیورسٹی کی تجویز کو بھی مثبت انداز میں لیا اور جامعہ کی آر سی اے میں رجسٹرڈ ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے لیے ہاسٹل کی تعمیر کے لیے اپنے تعاون کا اظہار کیا۔ وزیر موصوف کے ساتھ ملاقات مثبت اور کامیاب رہی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ نے شمولیت والی تعلیم اور بہتر تدریس، تربیت، تحقیق اور پیشہ ورانہ ترقی کے ساتھ ساتھ پسماندہ طبقات کے بچوں کے لیے امداد و تعاون کے نظام کو بہتر کرنے اور اسے فروغ دینے کی راہ میں ایک اور قدم آگے بڑھایا۔

غریبوں کو تعلیم سے دور رکھنا یوگی حکومت کی حکمت عملی: اکھلیش

لکھنؤ: 20 جون (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا کہ اسکول انضمام بی جے پی حکومت کی ایک سوچی سمجھی حکمت عملی ہے جس سے غریبوں کو تعلیم سے دور کیا جاسکے۔ پارٹی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ اسکولوں کا انضمام حکومت کی سوچی سمجھی حکمت عملی کے تحت کیا جا رہا ہے۔

اسکول جتنے کم ہوں گے ترقی کی شرح اتنی ہی کم ہوگی اور نوکریاں نہیں دینی پڑیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی ہمیشہ اساتذہ کے ساتھ ہے، جو برسوں سے اپنے مطالبات پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ سماج وادی پارٹی کو جب بھی موقع ملے گا، ہم ان کے مسائل حل کرنے کا کام کریں گے۔ ایس پی سربراہ نے کہا کہ بی جے پی حکومت سنگدل ہے، جس حکومت میں حس نہ ہو وہ کسی کو قابل قبول نہیں ہونی چاہئے۔ محکمہ تعلیم کو برباد کیا جا رہا ہے، نیتا جی خود استاد تھے، انہوں نے ہمیشہ سمجھانے کی کوشش کی، ایک استاد کا بیٹا ہونے کے ناطے اساتذہ سے میرا خاندانی رشتہ ہے، ان کا درد میرا درد ہے۔ جب بات اساتذہ کی ہو تو بی جے پی حکومت بہری ہو جاتی ہے، ہمیں ایسی حکومت نہیں چاہیے جس میں ہمدردی کی کمی ہو۔ ڈی کمپنی کے بارے میں وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے بیان پر انہوں نے کہا کہ کمپنی کسے کہتے ہیں؟ وزیر اعلیٰ کے میڈیا ایڈوائزر کی ڈی کمپنی سے ڈیل تھی، اسی لیے انہیں یہ کمپنی یاد آ رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مسٹر یادو نے کہا، ''بھارتیہ جنتا پارٹی میں تقسیم کی سیاست ہے، ڈیوائیڈ اینڈ رول کی سیاست ہے۔

ابھرتی ہوئی ریاست کے طور پر پہچانا جا رہا ہے اتر پردیش: یوگی

گورکھپور: 20 جون (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ سال 2017 کے بعد ریاست میں بنیادی ڈھانچے پر توجہ دی گئی جس کی وجہ سے اتر پردیش نے اب ایک بیمار ریاست کی بدنامی سے ابھر کر ابھرتی ہوئی ریاست کے طور پر پہچانا جا رہا ہے۔ 28.7283 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے گئے 35.91 کلومیٹر طویل گورکھپور لنک ایکسپریس وے کے افتتاح کے موقع پر بھگوان پور ٹول پلازہ پر منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ مجموعی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ بنیادی ڈھانچے کو اس کے مطابق تیز رفتاری سے تیار کیا جائے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی ترقی ان کے بہترین انفراسٹرکچر کی وجہ سے ہوتی ہے۔ سال 2017 کے بعد اتر پردیش میں بنیادی ڈھانچے پر توجہ دی گئی، جس کے نتیجے میں یوپی اب ایک بیمار ریاست سے ابھر کر ابھرتی ہوئی ریاست کے طور پر پہچانا جا رہا ہے۔ یہ ملکی معیشت کا گروتھ انجن بن رہا ہے اور خود کو ایک سرکردہ معیشت کے طور پر قائم کر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2017 سے پہلے اتر پردیش میں ترقی تو دور کی بات تھی، یہاں بنیادی سہولیات کا بھی فقدان تھا۔ غریبوں کی فلاحی اسکیموں کا فائدہ مستحق لوگوں کو نہیں ملا۔ روایتی کاروباری ادارے بند ہونے کے دہانے پر تھے۔ ایک ضلع ایک مافیا سابقہ حکومتوں کا تحفہ تھا، اس وقت ترقیاتی اسکیموں میں کرپشن اور مافیا کا راج تھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں، اتر پردیش 2017 کے بعد مافیا سے پاک، غنڈے سے پاک اور فسادات سے پاک صوبہ بن گیا ہے۔ اب یہ ملک میں سیاحت اور سرمایہ کاری کے لیے بہترین مقام بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2017 سے پہلے یہ بتانا مشکل تھا کہ سڑک میں گڑھا ہے یا سڑک گڑھے میں ہے، لیکن اب ریاست ایکسپریس

ویز کے نئے جال سے معیشت کو فروغ دے رہی ہے۔ اتر پردیش کے نوجوانوں میں اب شناخت کا بحران نہیں ہے۔ پانچ دن پہلے وزیر داخلہ امت شاہ کی موجودگی میں 60 ہزار سے زیادہ نوجوانوں کو پولیس میں تقرری کے لیٹر دیے گئے تھے۔ اس میں 12045 بیٹیوں کو بھرتی کیا گیا ہے۔ آزادی کے بعد، 2017 تک، یوپی پولیس میں صرف دس ہزار خواتین کی بھرتی ہوئی تھی، جب کہ اب یہ تعداد بڑھ کر 40 ہزار سے زیادہ ہو گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اب ریاست میں سرکاری تقرریوں پر کوئی سوال نہیں ہے۔ اب ذات پات اور علاقے کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں ہے، بلکہ بھرتیاں میرٹ کی بنیاد پر اور ریزرویشن کے اصولوں کے مطابق کی جاتی ہیں۔ اتر پردیش اب نوجوانوں کی توانائی کو مثبت توانائی میں تبدیل کرنے کی سمت میں آگے بڑھ گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی کے بہتر ماحول میں معیشت ترقی کرتی ہے اور سرمایہ کاری آتی ہے۔ یوپی میں پچھلے آٹھ سالوں سے یہی ہو رہا ہے۔ اس مدت کے دوران، ریاست کو 50 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئیں اور ان میں سے 15 لاکھ کروڑ روپے کی تجاویز کو نافذ کیا گیا ہے۔ یوگی نے کہا کہ یوپی کے ایکسپریس وے سرمایہ کاری کی بنیاد بن رہے ہیں۔ گورکھپور لنک ایکسپریس وے کے ذریعے گورکھپور کے جنوبی حصے میں صنعتی ترقی کے نئے مواقع مل رہے ہیں۔ پچھلے آٹھ سالوں میں جی آئی ڈی اے میں 15000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے جس سے 40 ہزار مقامی نوجوانوں کو روزگار ملا ہے۔ گورکھپور لنک ایکسپریس وے کے بعد پوروانچل ایکسپریس وے، بندیل کھنڈ ایکسپریس وے، گنگا ایکسپریس وے اس سال کے آخر تک دستیاب ہوں گے۔ ان ایکسپریس ویز پر ہر ضلع میں انڈسٹریل کلسٹر بنائے جا رہے ہیں۔ ان صنعتی کلسٹرز میں صنعتیں لگائی جائیں گی۔ ایم ایس ایم ای یونٹس قائم ہوں گے، ماہی گیری اور زراعت کی کاروباری سرگرمیاں آگے بڑھیں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج اتر پردیش سڑک، ریل اور ہوائی رابطہ میں پہلے نمبر پر ہے۔ ایکسپریس وے کے معاملے میں یوپی پہلے نمبر پر ہے اور اس میں سب سے طویل ریل نیٹ ورک بھی ہے۔ یہی نہیں، یہ ریاست جس کے 2017 سے پہلے دو ہوائی اڈے تھے، آج 16 ہوائی اڈے ہیں۔ چار بین الاقوامی ہوائی اڈے کام کر رہے ہیں اور ملک کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ جیور، نوئیڈا میں بنایا جا رہا ہے۔ یوگی نے کہا کہ گورکھپور لنک ایکسپریس وے پر سفر آرام دہ ہے اور اس سے وقت کی بھی بچت ہوگی۔

یوگا کے بین الاقوامی دن کے لیے ملک تیار، مودی وشاکھاپٹنم میں کریں گے یوگا

نئی دہلی 20 جون (یواین آئی) 11 واں بین الاقوامی یوگا ڈے کل ملک اور پوری دنیا میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا جائے گا اور وزیر اعظم نریندر مودی آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں اجتماعی یوگا پروگرام کی قیادت کریں گے اور تین لاکھ سے زیادہ لوگوں کے ساتھ یوگا کریں گے۔ اس قومی سطح کے پروگرام میں وزیر اعظم کے ساتھ مرکزی آیوش اور صحت و خاندانی بہبود کے وزیر مملکت پرتاپ راؤ جادھو اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو بھی ہوں گے۔ وشاکھاپٹنم میں منعقد اس پروگرام کو یوگا سنگم پہل کے تحت ملک بھر کے 10 لاکھ سے زیادہ مقامات کے ساتھ مربوط کیا جائے گا۔ یہ پروگرام صبح 6:30 بجے شروع ہوگا اور 7:45 پر اختتام پذیر ہوگا۔ ملک بھر سے بے مثال شرکت متوقع ہے۔ ملک کے مختلف مقامات پر منعقد ہونے والے سیشنز میں دو کروڑ سے زیادہ لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔ آندھرا پردیش حکومت اس موقع پر گنیز ورلڈ ریکارڈ بنانے کی کوشش کو بھی مربوط کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ، آندھرا پردیش حکومت رجسٹرڈ شرکاء کو 50 لاکھ سے زیادہ یوگا سرٹیفکیٹ دے گی، جس سے بین الاقوامی یوگا ڈے کے اس ایڈیشن کو صحت اور تندرستی کی طرف ملک کے سفر میں ایک تاریخی لمحہ ہوگا۔ یوگا ڈے کے پیش نظر دنیا بھر کے کئی ممالک اور بین الاقوامی اداروں میں یوگا سیشن کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ اس کے لیے ہر جگہ ضروری تیاریاں کی گئی ہیں۔

مہاراشٹرا حکومت نے پاکستان میں قید ماہی گیر کے اہل خانہ کو مالی امداد کی منظوری دی

ممبئی 20 جون (یواین آئی) مہاراشٹر حکومت نے ریاست کے 18 ماہی گیروں کے خاندانوں کو مالی امداد کے طور پر 20.16 لاکھ روپے کی منظوری دی ہے جو تین سال سے زیادہ عرصے سے کراچی کی ملیر جیل میں مقید ہیں، حکومت ایک ماہی گیر کے خاندان کو معاوضہ بھی دیا ہے جس کی دوران حراست موت ہو گئی تھی۔ مارچ 2023 میں تشکیل شدہ ریاستی حکومت کی پالیسی کے مطابق پاکستانی جیلوں میں نظر بند ماہی گیروں کے اہل خانہ کے لیے 300 روپے یومیہ کی منظوری دی گئی تھی۔ گجرات میں اسی طرح کی اسکیم پر مبنی پالیسی کے تحت متاثرہ خاندان کے لیے مستقل مالی مدد دی جاتی ہے۔ 17 جون 2025 کو ایک حکومتی حکم نامے کے ذریعے جاری کردہ منظوری، پالیسی کے تحت جزوی ادائیگی کی گئی۔ سرکاری خزانے کے مطابق گزشتہ ماہ تک واجب الادا کل امداد 16.64 لاکھ ہے۔ اب 20.16 لاکھ روپے تقسیم کیے گئے ہیں، تقریباً 97.47 لاکھ روپے باقی ہیں۔

ای ڈی کے ذریعہ آن لائن سرمایہ کاری کی دھوکہ دہی کے معاملے میں بنگال اور دہلی میں بینک کھاتے منجمد، دستاویزات ضبط

کولکاتہ، 20 جون (یواین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے آن لائن سرمایہ کاری کے مبینہ فراڈ کی تحقیقات کے دوران مغربی بنگال اور دہلی میں چھاپے مارے اور 12 کروڑ روپے سے زیادہ کے بینک اکاؤنٹس اور دستاویزات ضبط کیے۔ ای ڈی کے کولکاتہ زونل دفتر نے مغربی بنگال اور نئی دہلی میں کم از کم سات مقامات پر چھاپے مارے جس میں آن لائن سرمایہ کاری کی دھوکہ دہی کے سلسلے میں منی لانڈرنگ کی جانچ کی گئی جہاں غلط سرمایہ کاروں کو زیادہ منافع کے جھوٹے وعدوں کے ساتھ پیسہ لگانے کے لئے گمراہ کیا گیا تھا۔ تلاشی کے دوران ان سرگرمیوں سے جڑے تقریباً 203 بینک کھاتوں کو منجمد کر دیا گیا اور 12 کروڑ روپے سے زیادہ کی غیر منقولہ جائیدادوں سے متعلق دستاویزات ضبط کر لیے گئے۔ ای ڈی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ بینکوں میں تمام منجمد کھاتوں میں موجود بیلنس کا پتہ لگا رہا ہے۔ اب تک 147 منجمد بینک کھاتوں میں 5.4 کروڑ روپے جمع ہونے کا پتہ چلا ہے۔ تفتیشی ایجنسی نے مالی فراڈ کا پتہ لگانے کے لیے ڈیجیٹل آلات جیسے ریکارڈ، موبائل فون اور لیپ ٹاپ بھی ضبط کیے۔ ای ڈی نے تلاشی کے دوران ایک احاطے سے 5.4 لاکھ روپے کی نقدی بھی ضبط کی۔ ای ڈی کی تحقیقات مغربی بنگال پولس کی طرف سے آن لائن دھوکہ دہی سے متعلق مختلف سرمایہ کاروں کی شکایات پر درج کی گئی ایف آئی آر کے بعد شروع ہوئی۔ ملزمان آن لائن سرمایہ کاری کی سرگرمیوں سے زیادہ منافع کا وعدہ کر کے سرمایہ کاروں کو لبھاتے تھے۔ وہ سرمایہ کاروں کو مختلف واٹس ایپ گروپس میں شامل کرتے تھے اور مجرموں کے تیار کردہ مختلف انویسٹمنٹ ایپس میں انہیں منافع کا لالچ دیتے تھے۔ ای ڈی نے کہا کہ بینک کھاتوں کے تجزیہ سے یہ بات سامنے آئی کہ سرمایہ کاروں سے جمع کی گئی رقم کبھی بھی اسٹاک مارکیٹس میں نہیں لگائی گئی اور اسے دوسرے کھاتوں میں جمع کیا گیا اور اس کی تحقیقات جاری ہے۔

بنگال میں برطرف ملازمین کو بھتے کی ادائیگی پر کلکتہ ہائی کورٹ کی روک

کولکاتہ، 20 جون (یواین آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعہ کے روز عبوری حکم جاری کرتے ہوئے مغربی بنگال حکومت کی مجوزہ سماجی تحفظ اسکیم کے تحت گروپ سی اور گروپ ڈی کے برطرف غیر تدریسی ملازمین کو 25,000 روپے اور 20,000 روپے ماہانہ بھتہ دینے روک لگا دی ہے۔ یہ حکم امتناعی سپریم کورٹ میں زیر التواء نظرثانی کی درخواست پر فیصلے تک برقرار رہے گا۔ یہ حکم جسٹس امرتا سنہا کی سنگل بنچ نے دیا ہے۔ ریاستی حکومت کے حکم کو چیلنج کرنے والے ایڈوکیٹ فردوس شمیم نے میڈیا کو بتایا کہ جسٹس امریتا سنہا نے جمعہ کے روز واضح کیا کہ حکومت 26 ستمبر 2025 تک اس اسکیم پر مزید کوئی کارروائی نہیں کر سکتی۔ مسٹر فردوس شمیم نے مطلع کیا کہ عدالت نے ریاستی حکومت کو چار ہفتوں کے اندر حلف نامہ داخل کر کے یہ واضح کرنے کی ہدایت دی ہے کہ حکومت ان برطرف ملازمین کو بھتہ دینے پر کیوں غور کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مئی میں ان برطرف ملازمین کو ریلیف دینے کے لیے اس ماہانہ بھتہ اسکیم کا اعلان کیا تھا، لیکن عدالت نے 9 جون کو سوال کیا تھا کہ کیا یہ الاؤنس بغیر کسی کام کے دیا جائے گا یا ان سے کوئی خدمت لی جائے گی۔ واضح رہے کہ 3 اپریل کو سپریم کورٹ نے 2016 کے اسٹیٹ اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) کی تمام پینل فہرستوں کو مسترد کر دیا تھا، جس کی وجہ سے تقریباً 26,000 اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ کی تقرریوں کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ مبینہ نوکری کے بدلے نقد گھوٹالہ کے پیش نظر دیا گیا ریاستی حکومت نے تب ان برطرف ملازمین کو انسانی بنیادوں پر مالی امداد کا اعلان کیا تھا۔ اس فیصلے کو وکیل گوپا وشواس اور فردوس شمیم نے عدالت میں چیلنج کیا ہے۔ اس کیس میں سماعت کی اگلی تاریخ 26 ستمبر مقرر کی گئی ہے، تب تک حکومت اس اسکیم کو نافذ نہیں کر پائے گی۔

سالگرہ کی مبارکباد

نائب صدر کی صدر جمہوریہ کو سالگرہ کی مبارکباد

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ نے آج جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد پیش کی سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر صدر کو مبارکباد پیش کرتے انہوں نے کہا: عزت مآب صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو جی کو دل کی گہرائیوں سے سالگرہ کی دلی مبارکباد ان کا شائستہ آغاز سے، ملک کے اعلیٰ ترین آئینی عہدے تک کا غیر معمولی سفر، شائستگی، سادگی اور سربلندی کا مظہر ہے جو ہماری جمہوریت کی حقیقی روح کی عکاسی کرتا ہے۔ عوامی خدمت کے میدان میں، بطور رکن اسمبلی، گورنر اور اب دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی صدر کی حیثیت سے انہوں نے ہمیشہ اعلیٰ ترین معیار قائم کیے ہیں جو ایک قابل تقلید میراث ہے۔ مجھے کل راشٹرپتی بھون میں ذاتی طور پر ان کا استقبال کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ یہ سالگرہ ان کے لیے بھرپور صحت، خوشیاں اور خوشحالی لے کر آئے اور خداوند انہیں ہمارے وطن کی خدمت کے لیے مسلسل قوت عطا کرے

آر ایس ایس عالمی سطح پر ایک معزز تنظیم بن چکا ہے: گورنر

ممبئی، 20 جون (یواین آئی) مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھا کرشنن نے کہا ہے کہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس)، جس کی بنیاد 1925 میں رکھی گئی تھی، آج ایک قابل احترام عالمی تنظیم کے طور پر تسلیم کیا جا چکا ہے، جس کی شاخیں کئی ممالک میں موجود ہیں۔ یہ بات انہوں نے راج بھون میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران کہی، جہاں رمیش پتانگے کی تحریر کردہ کتاب ''ہم آر ایس ایس میں کیوں ہیں...؟'' کی رسم اجراء انجام دی گئی۔ گورنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ آر ایس ایس کے متعلق یہ پروپیگنڈا کہ یہ تنظیم صرف اعلیٰ ذات کے افراد پر مشتمل ہے، بے بنیاد ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آر ایس ایس نے ہمیشہ شمولیت، مساوات، خدمت اور اتحاد جیسے سناتن دھرم کے بنیادی اصولوں کو اپنا شعار بنایا ہے۔

روزنامہ
مظفرپور
حقیقت ٹائمس
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

ضلع مجسٹریٹ نے سہرسہ میں بلاک عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی

سہرسہ کے ضلع مجسٹریٹ دیپش کمار نے 20 جون کو بلاک سطح کے سینئر افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ میٹنگ میں بلاک کے دورے کے دوران کئے گئے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے پہلے دی گئی ہدایات کی تعمیل کی جانچ کی۔ ان میں عوامی بہبود کی سکیموں کی موجودہ صورتحال، ممکنہ سیلاب کی تیاری اور بنیادی مراکز صحت کی طبی سہولیات کا معائنہ شامل تھا۔ اس کے ساتھ ہی نل کے پانی کی اسکیم کے کام کاج اور آنگن واڑی مراکز کے کام کا بھی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں بلاک عہدیداروں کی طرف سے پیش کی گئی جامع رپورٹ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سنجے کمار نرالا، ایڈیشنل کلکٹر نشانت، ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ایڈیشنل کلکٹر سنجیو کمار چودھری موجود تھے۔ اس کے علاوہ ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے، ڈی پی او (آئی سی ڈی ایس)، سینئر ڈپٹی کلکٹر (نظرت) اور ڈی سی ایل آر (صدر) سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔

کرکٹ کھیلنے کے دوران جھگڑے میں 12 سالہ نابالغ نے بچے کو چاقو مار کر قتل کر دیا

بتیا: میں کرکٹ کھیلنے کے دوران جھگڑے میں 12 سالہ نابالغ نے بچے کو چاقو مار کر قتل کر دیا۔ دونوں بچوں کے درمیان پہلے سے ہی جھگڑا چل رہا تھا۔ جمعرات کو کیشو نے لڈو کو پارسا ریلوے اسٹیشن کے قریب بلایا اور اسے گنے کے کھیت میں لے گیا اور اس پر چاقو سے وار کیا۔ یہ واقعہ ماجھولیا تھانہ علاقہ کے پارسا پنچایت میں واقع چنواری سار یہ میں پیش آیا۔ متوفی کی شناخت لڈو کمار (10) ولد شیو شنکر یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ ملزم جے پرکاش سنگھ کا بیٹا کیشو سنگھ واقعہ کے بعد اپنے خاندان کے ساتھ فرار ہو گیا ہے۔ واقعے کے بعد مشتعل اہل خانہ اور گاؤں والوں نے مقتول کی لاش کو ملزم کے گھر رکھ کر احتجاج کیا۔ اطلاع ملتے ہی صدر ایس ڈی پی او وویک دیپ فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ لیکن گاؤں والوں نے لاش حوالے کرنے سے انکار کر دیا اور والد سمیت ملزم کی گرفتاری کے مطالبے پر ڈٹے رہے۔ ایس ڈی پی او وویک دیپ کے سمجھانے کے بعد گاؤں والے پرسکون ہو گئے۔ لڈو کمار چار بہن بھائیوں میں دوسرے نمبر پر تھا۔ اس کے والدین تمل ناڈو میں کام کرتے ہیں۔ وہ اپنے دادا دادی کے ساتھ رہتا تھا۔ واقعہ کے بعد گاؤں میں کشیدگی ہے۔ پولیس نے علاقے میں ڈیرے ڈال لیے ہیں۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ دونوں بچے نابالغ ہیں۔ کرکٹ کھیلتے ہوئے کسی بات پر جھگڑا ہو گیا۔ اس دوران ملزم نے اسے چاقو کے وار کر کے قتل کر دیا۔ پولیس ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ کھڈا پنچایت وارڈ نمبر 10 میں خاندانی تنازعہ میں چاقو سے حملہ کیا گیا۔ راجو چودھری کی بیوی دودھنتی دیوی، عمر 35، اور اس کا تین سالہ بیٹا ابھینندن کمار زخمی ہو گئے۔ یہ حملہ ان کے اپنے پاٹیدار ارجن چودھری نے کیا، جس کی عمر 18 سال تھی۔ اس نے ان دونوں پر چاقو سے حملہ کیا۔ واقعے کے بعد دونوں کو تشویشناک حالت میں بیتیہ جی ایم سی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اطلاع ملتے ہی نوتن تھانے کے ایڈیشنل تھانہ انچارج سوجیت داس موقع پر پہنچ گئے۔ اس نے صورتحال کو سنبھالا۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

دو بچوں کی ماں بوائے فرینڈ کے ساتھ پکڑی گئی

پورنیہ میں شوہر نے بیوی کو معشوق کے ساتھ کمرے میں قابل اعتراض حالت میں پکڑ لیا۔ بیوی نے اپنے عاشق قربان کو ملاقات کے لیے بلایا تھا۔ دونوں کے درمیان 3 سال سے افیئر چل رہا تھا۔ مشتعل افراد نے عاشق کو بے دردی سے پیٹا۔ یہ واقعہ کے نگر تھانہ علاقہ میں بکسا گھاٹ روڈ پر پیش آیا۔ واقعہ کے بارے میں مقامی بجیندر رہیمبرم نے بتایا کہ لوٹو ٹولہ کی رہنے والی سونی دیوی (35) کا چونا پور کے رہنے والے محمد قربان (32) کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا۔ سونی پہلے سے شادی شدہ تھی۔ دونوں کی شادی 18 سال قبل راجیش رشی (42) سے ہوئی تھی۔ خاتون کے دو بچے ہیں۔ ان کی ایک بیٹی کی شادی اس سال ہونے والی ہے۔ اس کے بعد بھی خاتون اپنے شوہر کو دھوکہ دیتی رہی۔ دونوں تین سال قبل بازار میں ایک دوسرے سے ملے تھے۔ اس کے بعد دوستی محبت میں بدل گئی۔ عاشق نے اپنی شادی شدہ محبوبہ سے فون پر بات کی۔ بات چیت کے دوران گرل فرینڈ نے اسے بتایا کہ اس کا شوہر آج رات کھیت میں سوئے گا۔ وہ میدان کی حفاظت کے لیے گیا ہے۔ دونوں نے فجر سے پہلے ملنے کا پلان بنایا۔ پلان کے مطابق عاشق علی الصبح لڑکی سے ملنے اس کے گھر پہنچ گیا۔ اچانک شوہر بھی گھر پہنچ گیا اور دونوں کو کمرے میں قابل اعتراض حالت میں پکڑ لیا۔ شادی شدہ خاتون سے افیئر کی خبر سن کر لوگ غصے میں آ گئے۔ مشتعل لوگوں نے عاشق محمد قربان کو پکڑ کر درخت سے باندھ دیا اور پھر اس کی بری طرح پٹائی کی۔ پولیس کو جیسے ہی واقعہ کی اطلاع ملی وہ محمد قربان کو لوگوں کے چنگل سے چھڑانے کے لیے پہنچ گئی۔ پولیس کسی طرح محمد قربان کو وہاں سے لے گئی تاہم مشتعل لوگوں نے پولیس کو بھی گھیر لیا۔ اس کے بعد پولیس واپس آ گئی۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے انچارج صدر ایس ڈی پی او کوشل کشور کمل بھاری پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ کسی طرح عاشق لڑکے کو بھیڑ سے نکال کر تھانے لے جایا گیا۔ لوگوں کی پٹائی سے لڑکا شدید زخمی ہو گیا۔ اسے فوری طور پر علاج کے لیے پورنیہ جی ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا۔ کے نگر پولیس اسٹیشن کے انچارج نودیپ گپتا نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ابھی تک اس معاملے کو لے کر کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی ہے۔ درخواست موصول ہونے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

پورنیہ یونیورسٹی میں پی ای ٹی امیدواروں کا مظاہرہ

پورنیہ یونیورسٹی کا پی ای ٹی (پی ایچ ڈی انٹرنس ٹیسٹ) تنازع ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ جمعہ کو پی ایچ ڈی کے امیدواروں نے یونیورسٹی میں مظاہرہ کیا۔ مظاہرین میں وہ امیدوار بھی شامل تھے جو پی ای ٹی کی دوبارہ تشخیص میں ناکام رہے۔ مشتعل امیدواروں نے مظاہرہ کرتے ہوئے یونیورسٹی کی انتظامی عمارت اور شعبہ پی جی کے مین گیٹ کو بند کر دیا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے اور پی ایچ ڈی کا داخلہ ٹیسٹ نئے سرے سے کرانے کے مطالبے پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ پی ایچ ڈی کے امیدوار جمع ہوئے ہیں اور بھیم آرمی اور دیگر کئی طلبہ تنظیموں کی قیادت میں احتجاج کر رہے ہیں۔ امیدواروں کا ہنگامہ بڑھتا دیکھ کر یونیورسٹی انتظامیہ کو پولیس طلب کرنا پڑی۔ اس سے امیدواروں کے غصے میں مزید آگ بھڑک اٹھی۔ انچارج صدر ڈی ایس پی کوشل کشور کمل فورس کے ساتھ طلبہ کو سمجھانے کے لیے موقع پر پہنچے۔ امیدواروں کے غصے کو دیکھ کر پرنیا یونیورسٹی کے وی سی وویکانند سنگھ یونیورسٹی کے افسران کے ساتھ طلباء کے درمیان پہنچے اور انہیں سمجھانے کی کوشش کی۔ لیکن امیدوار پی ایچ ڈی کا امتحان نئے سرے سے منعقد کرنے کے مطالبے پر بضد ہیں۔ احتجاج کرنے والے پی ایچ ڈی امیدواروں کا کہنا تھا کہ اس وقت کے انچارج وائس چانسلر پون جھا کے دور میں پی ای ٹی 2024 کو روک دیا گیا تھا اور پی ای ٹی 2023 کے لیے درخواستیں طلب کی گئی تھیں۔ 19 مضامین کی 104 سیٹوں کے لیے 790 امیدواروں نے درخواست دی تھی۔ یہ امتحان 27 اکتوبر 2024 کو منعقد ہوا تھا۔ اس میں 545 امیدوار شریک ہوئے۔ تحریری امتحان میں 268 کامیاب ہوئے۔ انٹرویو 19 سے 22 تک ہوا، 11 مارچ کو انٹرویو کے نتائج کا اعلان کیا گیا، لیکن طویل انتظار کے بعد بھی انرولمنٹ کی تاریخوں کا اعلان نہ ہو سکا۔

مونگیر میں پرامن انتخابات کی تیاریاں، پولس کا فلیگ مارچ

18 وارڈوں میں گشت، افواہوں سے دور رہنے کی ہدایت، عام لوگوں اور عوامی نمائندوں سے ملاقاتیں کر کے باہمی ہم آہنگی پیدا کی جارہی ہے

مونگیر: ضلع انتظامیہ اور پولیس نے اسمبلی انتخابات کو پرامن اور منصفانہ طریقے سے کرانے کے لیے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ جمعہ کو ایس ایچ او روبی کانت کچاپ نے ریپڈ ایکشن فورس کے اسسٹنٹ کمانڈنٹ سنجیت کمار کی صدارت میں قاسم بازار پولیس اسٹیشن میں میٹنگ کی۔ جس میں تھانہ صدر کے علاقہ کے 18 وارڈ کونسلرز، ان کے نمائندوں، امن کمیٹی کے ارکان اور دانشوروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں کمانڈنٹ اور ایس ایچ او نے عوام سے الیکشن کے دوران درپیش مسائل کے بارے میں دریافت کیا۔ یہ بھی پوچھا گیا کہ کن پولنگ سٹیشنوں پر سماج دشمن عناصر کی جانب سے رکاوٹ ڈالنے کا امکان ہے۔ پولیس نے کہا کہ ایسے مراکز پر سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان ووٹنگ کرائی جائے گی۔ حساس مراکز کا بھی جائزہ لیا گیا۔ پولیس حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہوں سے محتاط رہیں۔ حکام نے کہا کہ ووٹرز کو ڈرایا جا سکتا ہے۔ فساد جیسی صورتحال بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ اس کی روک تھام کے لیے ایس پی سید عمران مسعود کی پہل پر سینٹرل پولیس فورس کی ایک کمپنی طلب کر لی گئی ہے۔

پولیس نے کہا کہ کسی بھی افواہ پر دھیان نہ دیں۔ اگر آپ کو کوئی اطلاع ملے تو مقامی پولیس اسٹیشن یا فسادات کنٹرول پولیس کے نمبر پر کال کریں۔ ایس پی اور ڈی ایس پی کے سرکاری نمبر پر بھی معلومات دی جا سکتی ہیں۔ اطلاع دینے والے کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔ کمانڈنٹ سنجیت کمار نے کہا کہ ضلع کے تمام تھانہ علاقوں میں عام لوگوں اور عوامی نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کر کے باہمی تال میل بنایا جا رہا ہے۔ اجلاس کے بعد تھانہ قاسم بازار سے فلیگ مارچ کیا گیا۔ اسے 18 وارڈوں میں نکالا گیا جن میں مکس پور، چواباغ، قاسم بازار، خانقاہ، للو پوکھر، پرانی گنج، بدوارہ، مہدی پور شامل ہیں۔ پیدل گشت کرتے ہوئے لوگوں کو بتایا گیا کہ پولیس کسی بھی واقعے کی صورت میں خدمات انجام دینے کے لیے تیار ہے۔ عام لوگ بھی الیکشن تک پولیس کے ساتھ تعاون رکھیں۔

ہفتہ کو تھانہ مفصل میں بھی اجلاس ہوگا۔ اس کے بعد مرزاپور بردھا تک فلیگ مارچ نکالا جائے گا۔ اس موقع پر سبودھ کمار ساہنی، رنجن کمار برما، وجے یادو، وکاس کمار پاسوان، اجے کمار، بھارت بھوشن یادو، وارڈ کونسلر پاروتی دیوی، لکھن کمار پنڈت، دھننجے کمار، پنکج کمار، رنجیت کمار اور کثیر تعداد میں پولیس اہلکار موجود تھے۔ کمانڈنٹ سنجیت کمار نے کہا کہ بہار اسمبلی انتخابات کے لیے اب سے علاقے کی حفاظت کی جا رہی ہے۔ انتخابات تک مسلسل فرضی مشقیں کی جائیں گی۔ فوجیوں کو سکھایا جا رہا ہے کہ کسی بڑے واقعے کی صورت میں فوری سکیورٹی کیسے فراہم کی جائے۔ عوام سے مکالمہ قائم کرنے کے لیے ضلع کے مختلف علاقوں میں موک ڈرل اور فلیگ مارچ کیے جا رہے ہیں۔ کیوٹی بلاک میں پنچایت ضمنی انتخاب کے لیے نامزدگی کا عمل مکمل ہو گیا ہے۔ جمعہ کو نامزدگی کا آخری دن تھا۔ اس دن مکھیا کے عہدے کے لیے سب سے زیادہ 8 امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اب تک 3 پنچایتوں سے مکھیا کے عہدے کے لیے کل 17 لوگوں نے نامزدگی داخل کی ہے۔ کوٹھیا پنچایت سے بلتی دیوی، گنپت داس، سریندر داس، رنجیت کمار داس، بھگیندر داس چوپال، شیوجی داس مادھوپٹی اور کویتا دیوی، لداری سے پونم دیوی نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔

ٹرین نے ریلوے ٹرالی کو اڑا دیا، 1 ہلاک

کٹیہار۔ جمعہ کو اودھ آسام ایکسپریس (15910) ٹرین کٹیہار میں ایک ریلوے ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں ٹرالی پر کام کرنے والا اٹرالی مین جاں بحق ہو گیا۔ اس حادثے میں 3 افراد شدید زخمی ہیں۔ حادثہ سون پور ریلوے ڈویژن میں پیش آیا۔ حادثہ کٹیہار برونی ریلوے سیکشن کے کدھا گولا اور سیما پور کے درمیان مہارانی گاؤں کے قریب پیش آیا۔ ٹرین ڈاؤن لائن پر براونی سے کٹیہار آ رہی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ 4 مزدور ریلوے ٹرالی پر ٹریک کا کام دیکھ رہے تھے۔ پھر اودھ آسام ایکسپریس پیچھے سے آئی۔ ٹرین ٹرالی سے ٹکرا گئی۔ حادثے کے بعد ٹرین کٹیہار جنکشن پر ایک گھنٹے سے زیادہ کھڑی رہی۔ ٹرین وہاں سے 20.3 پر روانہ ہوئی۔ اس کے بعد اسے روانہ کر دیا گیا۔ ریلوے ٹرالی کو ٹریک سے ہٹا دیا گیا ہے۔ ٹرین میں سوار ایک خاتون مسافر لاڈو دیوی نے بتایا کہ ہم ٹرین کے جنرل کوچ میں کٹیہار جنکشن کی طرف سفر کر رہے تھے کہ اچانک ایک زوردار جھٹکا لگا اور ٹرین آہستہ آہستہ رک گئی۔ کافی افراتفری مچ گئی۔

جب ہم تیزی سے کوچ سے باہر نکلے تو پتہ چلا کہ ٹرین سامنے سے آنے والی ٹرالی سے ٹکرا گئی ہے۔ اس میں 4-5 لوگ سفر کر رہے تھے لوگ بری طرح زخمی ہوئے۔ ایک ریلوے ملازم کی موت ہو گئی۔ ٹرین ڈیڑھ گھنٹے تک جائے حادثہ پر کھڑی رہی، جس کے بعد ٹرین کٹیہار کے لیے روانہ ہوئی" حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریلوے حکام فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ حادثے کے بعد ٹرالی کا اگلا حصہ ٹرین کے انجن میں پھنس گیا۔ حادثہ کیسے پیش آیا اس کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ ٹرین اور ٹرالی ایک ہی ٹریک پر کیسے آئے اس بارے میں ابھی تک معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔

مکھیا کے عہدے کے لیے 17 نے پرچہ نامزدگی داخل کیا

کیوٹی بلاک میں پنچایت ضمنی انتخاب کے لیے نامزدگی کا عمل مکمل، ووٹنگ 7 جولائی کو ہوگی

دربھنگہ۔ کیوٹی بلاک میں پنچایت ضمنی انتخاب کے لیے نامزدگی کا عمل مکمل ہو گیا ہے۔ جمعہ کو نامزدگی کا آخری دن تھا۔ اس دن مکھیا کے عہدے کے لیے سب سے زیادہ 8 امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ اب تک 3 پنچایتوں سے مکھیا کے عہدے کے لیے کل 17 لوگوں نے نامزدگی داخل کی ہے۔ کوٹھیا پنچایت سے بلتی دیوی، گنپت داس، سریندر داس، رنجیت کمار داس، بھگیندر داس چوپال، شیوجی داس مادھوپٹی اور کویتا دیوی، لداری سے پونم دیوی نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔

قبل ازیں جمعرات کو کوٹھیا پنچایت سے پروینہ خاتون، نزہت پروین اور مدھو کماری، مادھوپٹی سے بھرت کمار داس، لداری سے سنجو دیوی اور شویتا ٹھاکر نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ پیر کو سنیتا دیوی نے بھی کوٹھیا پنچایت سے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ بلاک میں کل 28 نامزدگیاں کی گئی ہیں۔ ان میں مکھیا کے عہدے کے لیے 17، وارڈ ممبر کے لیے 8 اور کچہری پنچ کے لیے 3 شامل ہیں۔ سرجاپور پنچایت کے وارڈ 10 سے صرف ایک امیدوار محمد زبیر نے وارڈ ممبر کے عہدے کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ ششی رانی نے ضلع پریشد علاقہ نمبر 3/2 سے الیکشن جیتا تھا۔ بعد ازاں وہ ٹیچر کے عہدے کے لیے منتخب ہوئیں۔ اس نے استعفیٰ دے دیا۔ کوٹھیا پنچایت کی سابق مکھیا صبا پروین کو الیکشن کمیشن نے دوہری شہریت کی وجہ سے عہدے سے ہٹا دیا تھا۔ لڈاری اور مادھوپٹی پنچایت کے مکھیا کا انتقال ہو گیا تھا۔ ان تین پنچایتوں میں مکھیا کے لیے ضمنی انتخابات ہو رہے ہیں۔ بلاک میں ایک ضلع پریشد ممبر، تین مکھیوں، آٹھ وارڈ ممبران اور 11 کچہری پنچوں کے عہدوں پر ضمنی انتخابات ہونے ہیں۔ ووٹنگ 7 جولائی کو ہوگی۔ ووٹوں کی گنتی 11 جولائی کی صبح 8 بجے شروع ہوگی۔ کاغذات نامزدگی کا عمل 14 جون سے 20 جون تک جاری رہا۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 21 جون سے 23 جون تک کی جائے گی۔ 25 جون کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ ہے۔ امیدواروں کی حتمی فہرست اور انتخابی نشان کی الاٹمنٹ 26 جون کو کی جائے گی۔ بی پی آر او جے پرکاش منڈل نے بتایا کہ تمام تیاریاں مکمل کی جا رہی ہیں۔ کاغذات نامزدگی کے پہلے دن کوئی فارم داخل نہیں کیا گیا۔ بعد میں امیدواروں کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہوتا گیا۔

پرشانت کشور کو سیاست کا بزنس مین قرار دیا گیا

جے ڈی یو لیڈر کیلاش یادو نے جن سوراج پر جوابی حملہ کیا، ویڈیو کو توڑ مروڑ کر وائرل کرنے کا الزام لگایا

سپول۔ بہار حکومت کے وزیر توانائی بجیندر پرساد یادو کے رشتہ دار اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر کیلاش پرساد یادو نے جن سوراج پارٹی اور اس کے بانی پرشانت کشور پر بڑا حملہ کیا ہے۔ انہوں نے پرشانت کشور کو "سیاست کا بزنس مین" قرار دیا اور سنگین الزام لگایا کہ جن سوراج پارٹی نے ان کی ایک پرانی گفتگو کو توڑ مروڑ کر سوشل میڈیا پر وائرل کر دیا ہے، اس طرح ان کی سیاسی شبیہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ جمعہ کو سمراہی، سپول کے ایک ہوٹل میں منعقدہ پریس کانفرنس میں انہوں نے بتایا کہ کافی عرصہ قبل جن سوراج پارٹی کے کچھ کارکن ہلاس گاؤں میں واقع ان کی رہائش گاہ پہنچے تھے۔ اس وقت وہ علاج کے لیے گاڑی میں بیٹھے تھے اور وہاں کارکنوں نے ان سے کچھ سوالات کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس غیر رسمی گفتگو کو آج ایڈٹ کر کے عوام کے سامنے گمراہ کن انداز میں پیش کیا جا رہا ہے۔

کیلاش یادو نے واضح کیا کہ وہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر توانائی بجیندر پرساد یادو کی قیادت پر مکمل یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کے دور حکومت میں آج بہار میں جتنی ترقی ہوئی ہے اتنی اب تک کسی حکومت کے دور میں نہیں دیکھی گئی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس وقت سپول کی تمام اسمبلی سیٹیں این ڈی اے اتحاد کے پاس ہیں اور سال 2025 کے اسمبلی انتخابات میں نتیش کمار کی قیادت میں ایک بار پھر حکومت بنے گی۔

پرشانت کشور پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ سیاست کو مشن کے طور پر نہیں بلکہ کاروبار کے طور پر چلا رہے ہیں۔ جن سوراج پارٹی کا مقصد صرف انتشار پھیلانا اور لوگوں کو گمراہ کرنا ہے۔ انہوں نے عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ ایسے گمراہ کن پروپیگنڈے اور ویڈیوز سے ہوشیار رہیں اور حقیقت کو سمجھیں۔ بہار حکومت کے وزیر توانائی بجیندر پرساد یادو کے رشتہ دار اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر کیلاش پرساد یادو نے جن سوراج پارٹی اور اس کے بانی پرشانت کشور پر بڑا حملہ کیا ہے۔ انہوں نے پرشانت کشور کو "سیاست کا بزنس مین" قرار دیا اور سنگین الزام لگایا کہ جن سوراج پارٹی نے ان کی ایک پرانی گفتگو کو توڑ مروڑ کر سوشل میڈیا پر وائرل کر دیا ہے۔

گنڈک میں غرقاب چاروں لڑکوں کی ارتھی ایک ساتھ اٹھی، علاقے میں غم کا ماحول

ندی میں نہاتے ہوئے ڈوب گئے تھے، مرنے والے جڑواں بھائی دہلی سے گاؤں آئے تھے، اہل خانہ کے ساتھ مقامی لوگوں اور عوامی نمائندوں کی بڑی تعداد موجود تھی

بیگوسرائے: بدھ کو بیگوسرائے میں بدھی گنڈک میں ڈوب کر 2 نابالغوں سمیت 4 افراد کی موت ہو گئی۔ جمعرات کو ان چاروں کا جنازہ برہمستان کے احاطے سے ایک ساتھ نکالا گیا۔ دادا کے کندھے پر پوتے کا جنازہ اور باپ کے کندھے پر بیٹے کا جنازہ دیکھ کر سب کی آنکھیں نم تھیں۔ روتے ہوئے کنبہ کے ساتھ جنازہ گاؤں کے ساتھ واقع بدھی گنڈک ندی کے شمشان گھاٹ پہنچا۔ جہاں چاروں کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ کلر داس ولد روشن کمار (12)، چاندی داس کے جڑواں بیٹے اویناش کمار (18) اور ابھیشیک کمار (18) اور رام شوبھت داس ولد نتیش کمار (15) نور اللہ پور ساہنی گھاٹ پر نہاتے ہوئے فوت ہو گئے۔ واقعہ خدابند پور تھانہ علاقہ کا ہے۔ اہل خانہ کے ساتھ مقامی دیہاتیوں اور عوامی نمائندوں کی بڑی تعداد موقع پر موجود تھی۔ منجھول کے ایس ڈی او پرمود کمار کی قیادت میں افسران کی ایک ٹیم جمعرات کو نور اللہ پور پہنچی۔ حکام نے متوفی کے اہل خانہ کو تسلی دی اور انہیں ہر ممکن سرکاری مدد کی یقین دہانی کرائی۔ ایس ڈی او نے کہا کہ متوفی کے اہل خانہ کو کسی بھی کاغذات کے لیے کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ لواحقین کو ضروری دستاویزات فراہم کر دی جائیں گی۔ تاکہ متوفی کے لواحقین کو معاوضہ کی رقم جلد مل سکے۔ اس دوران حکام نے جائے وقوعہ کا معائنہ بھی کیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ہندوستانی انقلاب پارٹی کے قومی خزانچی پروفیسر کے راج، ریاستی نائب صدر راجندر کمار راجو، بلیا سب ڈویژنل صدر وجے کمار تنتی، اجنی پنچایت کے مکھیا پنکج کمار سمیت پان سماج کے رہنماؤں نے سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔ چاروں مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس دس ہزار روپے کی فوری مالی امداد دی گئی ہے۔ متوفی ابھیشیک کے چار بھائی تھے۔ ابھیشیک کے علاوہ ان کے پاس اویناش، دیپک کمار اور روپک کمار ہیں۔ ابھیشیک اور اویناش، دونوں برادرانہ جڑواں بھائیوں کی موت ہو گئی ہے۔ اس واقعہ سے متوفی کی ماں سوری مالا دیوی، بھائی اور بہنیں بے چین ہیں۔ چاندسی داس کے جڑواں بیٹے اویناش اور ابھیشیک 28 مئی کو اپنی ماں کے ساتھ دہلی سے گاؤں آئے تھے۔ ابھیشیک اور اویناش جمعہ کو دہلی جا رہے تھے۔ دونوں بھائی دہلی میں انٹرمیڈیٹ پڑھ رہے تھے۔ ان کا پورا خاندان دہلی میں رہتا ہے۔ متوفی کے والد چاندی داس پیر کو دہلی روانہ ہو گئے۔ متوفی نتیش اپنے تین بھائیوں اور تین بہنوں میں سب سے چھوٹا تھا۔ ان کی والدہ میرا دیوی اور ان کے اہل خانہ اپنے بیٹے کی موت سے پریشان ہیں۔ تیسرا متوفی روشن تین بھائیوں اور تین بہنوں میں سب سے چھوٹا تھا۔ ان کے بھائیوں میں مکیش کمار، راجیش کمار، بہنیں تارا کماری، سیتا کماری، آرتی کماری شامل ہیں۔ متوفی کی ماں انیتا دیوی اور ان کے اہل خانہ کی آنکھوں میں آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ سمیت جو کہ اپنی نانی کے گھر آیا تھا وہ بھی نہانے گیا لیکن جب وہ ڈوبنے لگا تو اس نے کسی طرح کشتی کو پکڑا اور پانی سے باہر نکل آیا۔ اس نے منتوش کو بانس پکڑ کر ڈوبنے سے بچایا۔ سمیت نے بتایا کہ کئی لڑکے ندی میں نہا رہے تھے۔ وہ تیرنا جانتا تھا اس لیے پانی سے باہر نکل آیا۔ پھر اس نے دریا کے کنارے رکھے بانس کی مدد سے منتوش کو بچایا۔ اس نے الارم بجایا تو گاؤں والے پہنچ گئے، تب تک چار لڑکے ندی کے گہرے پانی میں ڈوب چکے تھے۔ تھانہ انچارج کھیلیش کمار نے بتایا کہ متوفی کے رشتہ دار آخری رسومات میں مصروف تھے جس کی وجہ سے درخواست موصول نہیں ہوئی۔ درخواست موصول ہونے پر یوڈی کیس درج کیا جائے گا۔

مظفرپور میں انکاؤنٹر، بدمعاش کے پیر میں گولی لگی

جرائم کا منصوبہ کر رہا تھا، پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی، لال بابو کے خلاف قتل سمیت کئی مقدمات درج

مظفرپور: پولیس نے شوٹر لال بابو رائے کو ایک انکاؤنٹر میں گولی مار دی۔ مجرم کی ٹانگ میں گولی لگی ہے۔ اسے علاج کے لیے ایس کے ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ ضلع کے صدر تھانہ علاقہ کا ہے جہاں پولیس اور مجرموں کے درمیان مقابلہ ہوا۔ موقع سے پستول، کارتوس اور گولے برآمد ہوئے ہیں۔ صدر پولیس اسٹیشن کے انچارج اسمیت کمار نے بتایا کہ دیر رات تقریباً 12 بجے اطلاع ملی۔ برمت پور لیچی کے باغ میں کچھ مجرم بیٹھے ہیں۔ وہ کسی بڑے جرم کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ ان پٹ کی بنیاد پر ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور وہ موقع پر پہنچ گئی۔

پولیس کو دیکھتے ہی ملزمان نے فائرنگ شروع کر دی۔ جوابی کارروائی میں پولیس نے بھی فائرنگ کی۔ اس دوران ایک مجرم کو گھٹنے کے نیچے ٹانگ میں گولی لگی۔ باقی مجرمان اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گئے۔ زخمی کی شناخت سرایا تھانہ علاقہ کے لال بابو رائے کے طور پر ہوئی ہے۔ اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

لال بابو رائے ایک پیشہ ور مجرم ہے۔ وہ قتل اور ڈکیتی کے مقدمات میں مطلوب تھا۔ اپریل میں، وہ صدر تھانہ علاقے کے پٹھی میں پنچایت سمیتی ممبر کے شوہر رامنوامی چودھری عرف سنجے چودھری کے قتل میں ملوث تھا۔ وہ وہی تھا جس نے گولی چلائی۔ اس سے پہلے وہ رام نوامی چودھری کے کزن ٹنٹن چودھری عرف رام کشور چودھری کے قتل میں بھی ملوث تھا۔ اس کے علاوہ وہ کئی مجرمانہ مقدمات میں ملوث رہا ہے۔ ایس ایس پی سشیل کمار نے کہا، مجرم لال بابو قتل کے دو مقدمات میں ملزم تھا۔ وہ مرکزی شوٹر کے طور پر کام کر چکا تھا۔ پولیس گرفتاری کے لیے ممکنہ ٹھکانوں پر مسلسل چھاپے مار رہی تھی۔ جمعرات کو اطلاع ملی کہ یہ لوگ صدر تھانہ کے علاقے میں ایک نالے میں چھپے ہوئے ہیں۔

گیا میں بدمعاشوں موٹر سائیکل سوار کو 4 گولیاں ماریں

گیا: جمعرات کی دیر شام بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو چھ گولیاں ماریں۔ یہ واقعہ ٹنکوپا تھانہ علاقہ کے کرہانی بادموڑ کے قریب پیش آیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی کو پہلے ٹنکوپا سی ایچ سی اور پھر مگدھ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جمعہ کو بھی ان کی حالت تشویشناک ہے۔ شدید زخمی نوجوان کی شناخت انوج پاسوان کے طور پر کی گئی ہے جو باگھہ بیگھا گاؤں کا رہنے والا ہے۔ مختلف جگہوں سے چار گولیاں ان کے جسم سے گزریں۔ لیکن دو گولیاں پھنسی ہوئی ہیں۔ تشویشناک حالت کے باعث ان کا آپریشن نہیں کیا جا رہا۔ زخمی کے بھائی سشیل پاسوان نے بتایا کہ انوج پاسوان جمعرات کی شام تقریباً 7:30 بجے ڈھیبر بازار سے خریداری کے بعد اپنی بائک پر گھر لوٹ رہے تھے۔ موڑ کے قریب اس نے گاڑی کی رفتار کم کی۔ کرہانی باد موڑ کے قریب گھات لگائے بیٹھے شرپسندوں نے پہلے اسے گھیر لیا اور اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔

آکاش کمار کے ہاتھ میں پہلے ہی بندوق تھی۔ گولی لگنے کے بعد انوج بائک سے گر گیا۔ بدمعاشوں نے اسے قریب سے سینے، پیٹ، ہاتھ اور ٹانگوں میں گولیاں ماریں۔ اس کے بعد وہ موقع سے فرار ہو گئے۔ گولی ابھی تک بھائی کے جسم میں لگی ہوئی ہے۔ میرے بھتیجے نے روتے ہوئے بتایا کہ پاپا کو گولی لگی ہے۔ بھائی خون میں لت پت تھا۔ مقامی لوگ اسے پی ایچ سی لے آئے۔ ہم نے پولیس کو اطلاع کر دی ہے۔ بدمعاش اپنی موٹر سائیکل موقع کے قریب چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ کیونکہ بارش کی وجہ سے ان کی گاڑی پھنس گئی تھی۔ میں مجرم کی موٹر سائیکل گھر لے آیا۔ جائے وقوعہ سے 3 خول برآمد ہوئے ہیں۔ بدمعاش کی چپل بھی ملی ہے۔ بھائی کا علاج ہو رہا ہے۔ ابھی تک آپریشن نہیں ہوا۔ گولی بھی اس کے پاس سے گزری ہے۔ میرے بھائی انوج پاسوان نے کبیر پاسوان کی بیوی کو علاج کے لیے 10 ہزار روپے دیے تھے۔ رقم کی مانگ پر جھگڑا ہے۔

انوج کے اہل خانہ نے بتایا کہ 28 فروری کو بھی بدیلہ موڑ کے قریب بدمعاشوں نے ان کی پٹائی کی تھی اور اس کا سامان چھین لیا تھا۔ پھر اسے اغوا کر کے بھڈان لے جایا گیا لیکن ڈائل 112 کی ٹیم بروقت پہنچ گئی جس سے اس کی جان بچ گئی۔ اسی معاملے میں انوج نے آکاش، چندن، باگھا بیگھا کے وریندر اور کرہانی بد کے سونو، شبھم اور امان شرما کو ملزم بنایا تھا۔ لواحقین کا الزام ہے کہ پولیس نے اس معاملے میں ایک بھی ملزم کو گرفتار نہیں کیا۔ مجرموں کی موٹر سائیکل بھی فتح پور تھانے نے ضبط کر لی۔ لیکن موٹر سائیکل کو بغیر تفتیش کے چھوڑ دیا گیا۔

ٹنکوپا پولیس اسٹیشن کے انچارج پردیپ کمار نے بتایا کہ زخمی نوجوان کے بیان پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس ٹیم مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔ ایس ایس پی کی ہدایات پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور سب ڈویژنل پولیس آفیسر کی سربراہی میں خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ایف ایس ایل اور ٹیکنیکل ٹیم نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر لیے ہیں۔ موبائل لوکیشن، سی سی ٹی وی فوٹیج اور خفیہ معلومات کی بنیاد پر مشتبہ افراد کی شناخت کی جا رہی ہے۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ تمام ملزمان کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور

فضائی خدمات میں افراتفری

یہ افراتفری رہنے دو تم کو سمجھ نہ آئے گی
تمہاری فہم وفراست سے خوب واقف ہوں

ہندوستان میں فضائی سفر کاش عبہ ان دنوں گھما گھمی اور افراتفری کا شکار ہوگیا ہے۔ گذشتہ ہفتے ائر انڈیا کے احمد آباد سے لندن جانے والے طیارہ کو جو حادثہ پیش آیا اور اس میں ڈھائی سو سے زائد افراد ہلاک ہوگئے تھے اس کے بعد سے ملک بھر میں ایسا لگتا ہے کہ فضائی سفر کا معاملہ افراتفری کا شکار ہوگیا ہے۔ دو دن بعد ایک ہیلی کاپٹر حادثہ کا شکار ہوگیا جس میں سات افراد کی جانیں چلی گئیں۔ اس کے بعد سے مسلسل پروازوں اور طیاروں میں تکنیکی خرابی وغیرہ کے واقعات پیش آرہے ہیں۔ کچھ طیاروں کو درمیان ہی سے واپس موڑنا پڑرہا ہے۔ کچھ طیاروں کو ایمرجنسی لینڈنگ کرنی پڑرہی ہے اور آج ائر انڈیا کی چھ بین الاقوامی پروازوں کو منسوخ کردیا گیا۔ کہا گیا ہے کہ آپریشنل مشکلات کی وجہ سے یہ پروازیں منسوخ کی گئی ہیں۔ گذشتہ دن لکھنو ائرپورٹ پر سعودی ائر لائینس کے طیارہ کے پچھلے پہیہ سے دھواں نکلنے لگا تھا۔ تاہم تمام مسافرین کو بحفاظت اتارلیا گیا۔ اسی طرح آج ایک دن میں ائر انڈیا کی چھ بین الاقوامی پروازیں منسوخ کی گئیں اور ان میں بیشتر پروازیں بوئنگ ڈریم لائنر طیارہ کی ہی ہیں۔ یہی ڈریم لائنر طیارہ تھا جو احمد آباد میں حادثہ کا شکار ہوگیا تھا۔ گذشتہ ایک ہفتے میں جو افراتفری کی کیفیت پیدا ہوئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارا ہوابازی کا شعبہ کس قدر غیر منظم اور پرخطر حالات میں کام کررہا تھا۔ مسافرین اور طیروں کی حفاظت اور سلامتی کیلئے جو مروجہ قوانین وغیرہ ہیں ان پر کوئی عمل آوری نہیں ہورہی تھی اور اس معاملہ کو یکسر نظر انداز کردیا گیا تھا۔ ایک طرح سے سینکڑوں مسافرین کی جانیں خطرہ میں ڈالی گئی تھیں۔ ایک حادثہ پیش آنے کے بعد سب کی توجہ اس جانب مبذول ہوئی اور اب طیاروں کی حفاظت اور ان کی تکنیکی خرابیوں پر توجہ دی جارہی ہے۔ پائلٹس بھی اس معاملے میں چوکس ہوگئے ہیں اور وہ معمولی سی بھی غلطی پر توجہ دینے لگے ہیں۔ فضائی خدمات کا شعبہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور چونکہ اس سے عوامی اور مسافرین کی سلامتی مربوط ہے اس لئے اس میں انتہائی احتیاط اور وچوکسی سے کام لئے جانے کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے۔

احمد آباد حادثہ کی وجوہات کا پتہ چلانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ ابھی تک تحقیقات کسی ایک نقطہ پر نہیں پہونچ پائی ہیں ایسے میں کئی طیاروں یں تکنیکی خرابیوں کی جو اطلاعات مل رہی ہیں وہ مسافرین میں تشویش پیدا کرنے کا سبب بن رہی ہیں۔ فضائی سفر کو انتہائی محفوظ بھی سمجھا جاتا رہا ہے۔ تاہم اس میں کسی طرح کے حادثہ کی صورت میں کسی کے زندہ بچ جانے کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔ ایسے میں طیاروں کی حفاظت پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ طیارہ پرواز کے قابل ہو اور اس میں کسی طرح کی فنی یا تکنیکی خرابی نہ ہو اس کا ہر پرواز سے قبل جائزہ لیا جانا چاہئے۔ تمام بنیادی اور اہم امور کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے طیاروں کو پرواز کی اجازت دی جانی چاہئے۔ ائر لائینس حکام کی جانب سے اور متعلقہ کمپنیوں کی جانب سے اگر اس معاملے میں لاپرواہی برتی جاتی ہے اور احتیاطی اقدامات کو نظر انداز کیا جاتا ہے تو ان کے خلاف بھی کارروائی کی جانی چاہئے۔ کمپنیوں یا حکام کی لاپرواہی کے نتیجہ میں سینکڑوں مسافرین کی جانوں سے کھلواڑ کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ فضائی سفر کے جو بنیادی اصول ہیں ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے بہتر سے بہتر اور محفوظ خدمات فراہم کرنے کیلئے جامع منصوبہ بندی کی جانی چاہئے۔ مسافرین اور عوام کا جو اعتماد فضائی سفر پر ہے اسے متزلزل ہونے کا موقع نہیں دیا جانا چاہئے۔ یہ معاملہ فضائی سفر کے شعبہ کے استحکام پر بھی اثر انداز ہوسکتا ہے اگر عوام کا اعتماد متزلزل ہوجائے۔ اب جو لگاتار واقعات پیش آرہے ہیں اس سے فضائی سفر کے شعبہ میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ یہ اس شعبہ کیلئے مثبت نہیں ہے اور نہ ہی مسافرین کیلئے یہ اچھی علامت کہی جاسکتی ہے۔ حکومت کو اس معاملے میں مداخلت کرتے ہوئے ماہرین کی کمیٹی تشکیل دیتے ہوئے طیاروں کی دیکھ بھال کے عمل کو سخت نگرانی میں مکمل کیا جانا چاہئے۔ تمام تیاریوں کی فٹنس اور ان کی تکنیکی مہارتوں کا جائزہ لیا جانا چاہئے اور ضرورت پڑنے پر طیاروں کی تبدیلی سے بھی گریز نہیں کیا جانا چاہئے۔

جب یوکرین اس کرہ ارض کی تیسری بڑی جوہری طاقت تھا

امجد خان

روس۔ یوکرین جنگ کو 1120 دن ہوچکے ہیں۔ یوکرین کی فوج نے دعویٰ کیا ہیکہ یوکرینی دارالحکومت کیف پر روسی حملہ کے بعد سے اب تک 88513 روسی سپاہی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ ان میں سے 1180 روسی فوجی پچھلے 24 گھنٹوں میں ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے مطابق امریکی سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو رواں ہفتہ یوکرینی ہم منصب سے بات چیت کیلئے سعودی عرب گئے۔ دوسری جانب پولینڈ کے وزیر خارجہ ریڈوزلا سکورسکی نے کہا ہیکہ پولینڈ جو اسٹارلنک انٹرنیٹ خدمات تک یوکرین کی رسائی کیلئے رقم ادا کرتا ہے ایلون مسک کی دھمکی کے بعد دوسرے سپلائر کی خدمات حاصل کرسکتا ہے۔ اسٹارلنک انٹرنیٹ سرویس کے مالک ایلون مسک نے پرزور انداز میں کہا تھا کہ اگر میں اسٹارلنک انٹرنیٹ خدمات بند کردوں تو یوکرین کا سارا فرنٹ لائن مفلوج ہوجائے گا۔ جواب میں امریکی وزیر خارجہ نے پولینڈ کے وزیر خارجہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کسی نے بھی اسٹارلنک انٹرنیٹ سرویس بند کرنے کی دھمکی نہیں دی۔ یوکرین اور پولینڈ کو اسٹارلنک انٹرنیٹ سرویس سے اظہار تشکر کرنا چاہئے کیونکہ اسٹارلنک کے بغیر یوکرین کبھی کے یہ جنگ ہار چکا ہوتا۔ جہاں تک یوکرین کا سوال ہے ایک ایسا بھی دور تھا جب یوکرین اس کرہ ارض کی تیسری بڑی جوہری طاقت تھا اور پھر وہ اس کرہ ارض کا واحد ملک بن گیا جس نے جوہری ہتھیاروں کو ترک کیا۔

سرد جنگ کے خاتمہ کے بعد یوکرین دنیا کی تیسری بڑی جوہری طاقت بن کر ابھرا کیونکہ اس کے پاس سویٹ یونین کی تقسیم اس کے منتشر ہونے کے نتیجہ میں سویٹ یونین کے بے شمار جوہری ہتھیار رہ گئے جن میں تقریباً 5000 جوہری ہتھیار، طویل فاصلہ پر مار کرنے والے ایسے میزائیل جو 60 تھرمو نیوکلیئر وار ہیڈس لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں شامل تھے۔ اب یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہیکہ ان جوہری ہتھیاروں کو یوکرین میں آخر کہاں رکھا گیا؟ آیا وہ محفوظ بھی ہیں یا نہیں؟ اس طرح کے سوالات کے جواب میں یہ کہا جاسکتا ہیکہ یہ تمام جوہری ہتھیار یوکرین بھر میں خفیہ اور زیر زمین پوشیدہ مقامات میں رکھے گئے۔ یہ کام بہت ہی رازدارانہ اور خفیہ انداز میں کیا گیا اس قدر زبردست اسلحہ پر کنٹرول ہونے کے باوجود یوکرین نے جوہری اسلحہ کو ترک کرنے کا تاریخی فیصلہ کیا اور وہ ایسا کرتے ہوئے تاریخ میں اس طرح کا قدم اٹھانے والا پہلا ملک بھی بن گیا۔ اس نے رضاکارانہ طور پر جوہری ہتھیاروں کو ترک کیا۔ نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ یہ فیصلہ ملک کے مستقبل کی سمت کو تشکیل دے گا اور روس کے ساتھ جاری موجودہ تنازعہ کی منزل طئے کرے گا۔

جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے کا فیصلہ: 1990ء کی دہائی کے اوائل میں سویٹ یونین کی تحلیل کے بعد یوکرین کو کئی ایک پیچیدہ چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ اگرچہ اس کے پاس جوہری ہتھیاروں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی اس کے باوجود یوکرین کا کوئی آپریشنل کنٹرول نہیں تھا۔ روس نے جوہری ہتھیاروں کو لانچ کرنے کیلئے درکار کوڈس، سنٹرل کمانڈ اور کنٹرول سسٹم برقرار رکھا۔ اس نے یوکرین کو اپنے جوہری اسلحہ آزادانہ طور پر استعمال کرنے کی صلاحیت سے بھی محروم کردیا۔ اس طرح اس نے یوکرین کو جوہری اسلحہ استعمال کرنے کی صلاحیت کے بغیر چھوڑ دیا جیسا کہ ماہرین نوٹ کرتے ہیں ان جوہری اسلحہ کی روک تھام کی قیمت غیر معمولی تھی چونکہ جوہری اسلحہ پر یوکرین کا کنٹرول نہیں تھا ایسے میں یوکرین اپنے دفاع کیلئے حقیقی طور پر ان پر انحصار نہیں کرسکتا تھا۔ ساتھ ہی اہم جغرافیائی، سیاسی اور اقتصادی تحفظات بھی تھے جس کے نتیجہ میں یوکرین کو اپنے جوہری اسلحہ ترک کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ سب سے پہلے اتنی زیادہ تعداد میں اسلحہ کو برقرار رکھنے اور محفوظ کرنے سے یوکرین کی پہلے ہی سے مشکلات کا شکار معیشت پر بہت زیادہ دباؤ پڑا۔ اس کے علاوہ ہتھیاروں کے آپریشنل کنٹرول کی تلاش سنگین سفارتی نتائج کا باعث بن سکتی تھی۔ اگر یوکرین جوہری ہتھیاروں کے آپریشنل کنٹرول کی تلاش کرتا ہے تو اس کے نہ صرف سنگین اثرات مرتب ہوں گے بلکہ خود یوکرین کے اتحادی ممالک بشمول امریکہ اور NATO اس سے دوری اختیار کرسکتے ہیں اور روس اور شدت کے ساتھ یوکرین کے خلاف کارروائی کرے گا۔ آپ کو بتادیں کہ خود جوہری طاقت ہونے کے باوجود امریکہ نے ان ممالک کو جوہری کیمیائی اور حیاتیاتی ہتھیار ختم کرنے (ترک کرنے) کیلئے فنڈز اور مہارت فراہم کی۔ یہ وہ وقت تھا جب یوکرین نے 1994ء کے بڈاپیسٹ میمورنڈم پر دستخط کئے جس میں اس نے روس، امریکہ اور برطانیہ کی جانب سے سکیوریٹی کی یقین دہانیوں کے بدلے اپنے جوہری ہتھیاروں کو ترک کرنے سے اتفاق کیا۔ بڈاپیسٹ میمورنڈم میں یہ وعدہ کیا کہ یہ دستخط کنندگان یوکرین کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کریں گے اور اس کے خلاف طاقت کے استعمال یا دھمکیوں سے گریز کریں گے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ 1994 اور 1996ء کے درمیان یوکرین نے جوہری تخفیف کا عمل مکمل کیا۔ اس کے آخری جوہری اسلحہ مئی 1996ء تک روس کو بھیجے گئے۔

روس میں پوٹن کا عروج کریمیا کا الحاق اور بڈاپیسٹ میمورنڈم: بڈاپیسٹ میمورنڈم میں شامل پرامن نقطہ نظر گزشتہ دہائی کے دوران خاص طور پر ولادیمیر پوٹن کے عروج اور روس کے اقدامات سے کھل کر سامنے آیا۔ 1993ء کے اوائل میں جان جے میئر شیمر جیسے اسکالرس نے خبردار کیا تھا کہ یوکرین کیلئے امن برقرار رکھنے اور اپنے علاقہ پر دوبارہ دعویٰ کرنے کی روسی کوششوں کو روکنے کیلئے ترک جوہری اسلحہ ضروری ہے۔ میئر شیمر نے دلیل دی تھی کہ یوکرین کے جوہری ہتھیار اپنے علاقوں پر دوبارہ قبضہ سے متعلق روس کی کوششوں میں حائل ہوں گے۔ میر شیمر کا استدلال تھا کہ یوکرین کی ایسی پالیسی روسی قبضہ کو روکنے میں معاون ثابت ہوگی اور موجودہ حالات میں وہ دلیل صحیح ثابت ہورہی ہے۔ آپ کو بتادیں کہ سال 2022ء میں روس نے یوکرین کے خلاف بڑے پیمانے پر جنگ شروع کی اور اس کے نتیجہ میں یوکرین کو ایک بہت بڑے بحران میں ڈال دیا۔ خاص طور پر یوکرین کی علاقائی سالمیت اور اقتدار اعلیٰ کو خطرہ میں ڈال دیا ہے حالانکہ اس کی ضمانت عالمی معاہدات میں دی گئی تھی اب ایک جوہری طاقت سے لیس ملک اس کیلئے راست طور پر خطرہ بنا ہوا ہے۔ اگر دیکھا جائے تو یوکرین کا انحصار حقیقت میں مغربی طاقتوں خاص طور پر امریکہ اور نیٹو اتحادیوں پر ہے۔ روسی حملہ اور قبضہ کے خلاف دفاع کیلئے یہ تائید وحمایت اسے (یوکرین) کو فوجی امداد بشمول اڈوانسڈ ویپنس سسٹم، ٹریننگ اور خفیہ معلومات کا تبادلہ کی شکل میں حاصل ہوئی ہے۔

فی الوقت یوکرین میں چار نیوکلیئر پاور پلانٹس Active ہے اور 15 ری ایکٹرس ہیں یوکرین کے نیوکلیئر ریکٹرس 81TWH برقی پیدا کرتی ہے جو اس کی جملہ برقی پیداوار کا 55 فیصد ہے۔ آپ کو یہ بھی بتادیں کہ 1986 میں چرنویل سانحہ پیش آیا تھا۔ شمالی یوکرین میں پیش آئے اس سانحہ کو آج کی تاریخ کا بدترین نیوکلیئر سانحہ ہے۔ ایک ایسا بھی دور تھا جب یوکرین میں مسلمانوں کی اچھی خاصی آبادی تھی اور وہ وہاں اپنی موجودگی کا احساس بھی دلایا کرتے تھے۔ دوسری طرف روس کی آبادی 14 کروڑ 42 لاکھ 50 ہزار ہے جس میں تقریباً 10-18 فیصد مسلمان ہیں۔

بی جے پی اور سنگھ پریوار ناگپور ماڈل کو ملک بھر میں دوہرانے کی تیاری میں

رشید الدین

ناگپور ماڈل۔ گجرات ماڈل کے بارے میں ہر کسی نے سنا اور دیکھا بھی ہے لیکن بی جے پی اور سنگھ پریوار ملک میں ناگپور ماڈل کو ملک بھر میں دوہرانے کی تیاری میں ہیں۔ ماڈل کا ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ نفرت، تشدد اور فسادات سے یہ عبارت ہے۔ اسی ماڈل کی مارکٹنگ کرتے ہوئے ملک میں ہندوتوا کو مستحکم کرنے میں کامیابی ملی۔ گجرات دراصل نریندر مودی سے منسوب ہے اور گجرات فسادات کے داغ شاید ہی کبھی اُن کے دامن سے مٹ پائیں گے۔ آر ایس ایس نے شاید ناگپور ماڈل کو ملک میں متعارف کرنے کی تیاری کرلی ہے۔ وہ نریندر مودی کا اپنے ہیڈکوارٹر میں استقبال نئے ماڈل سے کرنا چاہتے ہیں۔ ناگپور آر ایس ایس کا ہیڈکوارٹر ہے باوجود اِس کے وہاں فرقہ وارانہ سرگرمیوں کی کوئی تاریخ نہیں ملتی۔ اِس علاقہ کی نمائندگی پارلیمنٹ میں بی جے پی کے سینئر قائد نتن گڈکری کرتے ہیں جو پارٹی کے کٹر نفرتی طاقتوں کے لئے ناپسندیدہ ہیں۔ جس طرح اٹل بہاری واجپائی کے بارے میں مشہور تھا کہ ''اچھے آدمی بُری پارٹی میں'' ٹھیک یہی حال نتن گڈکری کا بھی ہے۔ وہ بی جے پی میں رہتے ہوئے حق گوئی اور بے باکی کے پیکر ہیں۔ ایک منظم سازش کے تحت گڈکری کے انتخابی حلقہ کو فرقہ وارانہ ماحول میں تبدیل کردیا گیا۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ آر ایس ایس نریندر مودی کا اپنے ہیڈکوارٹر میں استقبال ناگپور ماڈل کے ذریعہ کرنا چاہتی ہے۔ وزارت عظمیٰ پر فائز ہونے کے بعد سے مودی اور آر ایس ایس میں دوریاں بڑھ چکی تھیں اور گیارہ برسوں میں پہلی مرتبہ مودی آر ایس ایس ہیڈکوارٹر ناگپور میں 30 مارچ کو سرسنچالک موہن بھاگوت سے ملاقات کریں گے۔ مودی کا دورہ آر ایس ایس کے آگے سرینڈر ہے یا پھر کسی حکمت عملی کی تیاری ہے۔ آر ایس ایس کو شکایت ہے کہ اُن کی اُنگلی تھام کر وزارت عظمیٰ تک پہونچنے کے بعد نریندر مودی آر ایس ایس کو آنکھیں دکھا رہے ہیں۔ مودی نے آر ایس ایس کی سرپرستی کا ٹیاگ لگانے کے بجائے مودی برانڈ امیج کی دنیا بھر میں پبلسٹی کی جس سے آر ایس ایس کے مقابلہ مودی کا قد بلند دکھائی دینے لگا۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ جس طرح بیرونی مہمانوں کا استقبال توپوں کی سلامی سے کیا جاتا ہے ٹھیک اُسی طرح آر ایس ایس 30 مارچ کو مودی کا ناگپور ماڈل کے ذریعہ استقبال کرے گی۔ بی جے پی کے نئے صدر کے انتخاب اور ہندوراشٹر کی تشکیل کی سرگرمیوں پر بات چیت ہوگی۔ مودی جب ناگپور پہونچیں گے ظاہر ہے کہ وہاں ماحول کشیدہ رہے گا اور فساد کے آثار نمایاں دکھائی دیں گے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ناگپور میں حالات بگاڑنے کی ضرورت کیوں محسوس کی گئی؟ جن علاقوں میں فسادات ہوئے وہ آر ایس ایس کا زیر اثر علاقہ ہے۔ آر ایس ایس ہیڈکوارٹر سے قریب مومن پورہ علاقہ ہے جہاں 1992ء میں بابری مسجد کی شہادت کے خلاف احتجاج پر پولیس نے مسلمانوں پر گولیاں داغتے ہوئے کئی کو شہید کردیا تھا۔ اورنگ زیب کے نام پر فسادات کی آگ ابھی بجھی نہیں کہ نریندر مودی ناگپور پہونچیں گے۔ مبصرین کا ماننا ہے کہ اورنگ زیب کے نام پر ملک بھر میں فرقہ وارانہ کشیدگی کا مقصد حقیقی مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانا ہے۔ مودی حکومت کی ناکامیوں کی پردہ پوشی کا آسان راستہ فرقہ وارانہ کشیدگی ہے۔ کرناٹک میں ٹیپو سلطان کے نام پر بی جے پی اور اُس کی ہمنوا تنظیموں نے ہندوؤں اور مسلمانوں کو بانٹنے کی ناکام کوشش کی ہے اور اب مہاراشٹرا میں اورنگ زیب کی مزار کو ڈھانے کی سازش ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ 400 سال پرانی تاریخ پر اب سیاست کو گرمانے کی کیا ضرورت ہے۔ اورنگ زیب کے نام پر تاریخ کو تبدیل کرنے کی تیاری ہے جس میں مسلم حکمرانوں کو ہندوؤں کے دشمن کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ مبصرین کے مطابق ہندوستان میں ناخواندہ آبادی اورنگ زیب سے واقف نہیں ہے لیکن بی جے پی اور سنگھ پریوار اورنگ زیب کی مفت میں تشہیر کررہا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اورنگ زیب پر تنقید یا اُن کی مزار کو ہٹانے سے عوام کو اور ملک کو کیا فائدہ ہوگا؟ مزار رہے یا نہ رہے لیکن ملک میں بیروزگاری، بیماری، مہنگائی اور ناانصافی جیسے مسائل تو ہمیشہ برقرار رہیں گے۔ اورنگ زیب کی مذہبی رواداری کو تاریخ کا حصہ بتانے والے مؤرخین میں غیر مسلموں کی تعداد زیادہ ہے۔ اگر کوئی مسلمان حق بات کہہ دے تو اُسے ملک دشمن قرار دیا جارہا ہے لیکن کسی میں ہمت نہیں کہ غیر مسلم مؤرخین سے اورنگ زیب کی مذہبی رواداری کے بارے میں سوال کریں۔ کیا اورنگ زیب کی مزار مسمار کرنے سے تاریخ تبدیل ہوجائے گی؟ اورنگ زیب نے 100 سے زائد مندروں کی جو مدد کی تھی کیا اُس سے انکار کیا جاسکتا ہے؟ ہمت ہے تو مسلمانوں کو نشانہ بنانے کے بجائے ہندو مؤرخین سے بحث کریں جنھوں نے اورنگ زیب کو حقیقی معنوں میں سیکولر قرار دیا۔ اورنگ زیب اور شیواجی میں جنگ کوئی مذہبی جنگ نہیں بلکہ زمین اور اقتدار کی جنگ تھی۔ اکھنڈ بھارت کا خواب دیکھنے والے شاید بھول رہے ہیں کہ حقیقی معنوں میں اکھنڈ بھارت پر اورنگ زیب نے حکمرانی کی تھی۔ اطراف کے تمام ممالک ہندوستان کا حصہ تھے۔ مؤرخین نے یہاں تک لکھا کہ اورنگ زیب نے سرکاری خزانے سے تنخواہ حاصل نہیں کی بلکہ وہ ٹوپیاں بنا کر جو آمدنی ہوتی اُس سے گھر چلاتے۔ کیا مخالفین میں کوئی بھی ایک شخص ایسی مثال پیش کرسکتا ہے؟

اورنگ زیب کے نام پر ناگپور میں صورتحال بگاڑنے کی ذمہ داری مہاراشٹرا کے چیف منسٹر دیویندر فڈنویس پر عائد ہوتی ہے۔ مہاراشٹرا میں عوام کو درپیش مسائل اور مالیاتی بحران جیسے اُمور کو پس پشت ڈالنے کے لئے دیویندر فڈنویس نے اچانک اورنگ زیب کے نام کا سہارا لیا۔ اسمبلی اور اُس کے باہر کئی مرتبہ دیویندر فڈنویس نے اورنگ زیب کی مزار کو مسمار کرنے کے حوالہ سے آگ پر تیل چھڑکنے کا کام کیا۔ چیف منسٹر کے ذمہ دار عہدہ پر ہوتے ہوئے دیویندر فڈنویس نے انتہائی فرقہ وارانہ اور نفرت انگیز تقاریر کرتے ہوئے نوجوانوں کو مشتعل کرنے کا کام کیا۔ ایک مرحلہ پر فڈنویس نے یہاں تک کہا کہ اگر آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا کا تحفظ حاصل نہیں ہوتا تو اورنگ زیب کی مزار کو مسمار کرنا آسان ہوجاتا۔ دیویندر فڈنویس شاید یہ بھول رہے ہیں کہ آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا نریندر مودی حکومت کے تحت ہے۔ اگر مزار کو منہدم کرنا ہی ہے تو نریندر مودی حکومت سے تحفظ کو ختم کرنا کوئی مشکل نہیں ہے۔ چیف منسٹر مہاراشٹرا اگر اورنگ زیب کی مزار کو ہٹانے میں سنجیدہ ہیں تو پھر مرکز سے رجوع ہوکر دیکھیں کہ کیا جواب ملے گا۔ اورنگ زیب کی مزار کو مسمار کرنا بچوں کا کھیل نہیں اور اِسے بابری مسجد سانحہ کی طرح دہرانے کی سازش شاید ہی کامیاب ہوپائے گی۔ مہاراشٹرا کے وزیر نتیش رانے نے نوجوانوں کو مشتعل کرنے کے لئے یہاں تک کہا کہ بابری مسجد کی طرح اورنگ زیب کی مزار کے خلاف کارروائی کی جاسکتی ہے۔ نتیش رانے نے کہا کہ کیا بابری مسجد کو منہدم کرنے کے لئے کوئی بات چیت کی گئی تھی، وہ تو کارسیوک تھے جنھوں نے یہ کارروائی انجام دی۔ نتیش رانے کے مطابق 1992ء کی تاریخ کو اورنگ زیب کی مزار کے لئے دہرایا جائے۔ دیویندر فڈنویس ہوں یا نتیش رانے اِن دونوں کی اشتعال انگیزی پر نریندر مودی کی خاموشی باعث حیرت ہے۔ نوجوانوں کو فرقہ واریت اور نفرت کے نام پر منقسم کرنے کی کوششوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ پونے میں بہادر شاہ ظفر کی تصویر کو نذر آتش کرنے کی کوشش کی گئی۔ نئی نسل بہادر شاہ ظفر سے واقف نہیں ہے۔ اورنگ زیب اور بہادر شاہ ظفر میں کوئی تقابل نہیں ہے اور انگریزوں نے بہادر شاہ ظفر کو اُن کے خلاف بغاوت کی کچھ ایسی سزا دی تھی کہ جو تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ انگریزوں کی غلامی قبول نہ کرنے پر بہادر شاہ ظفر کی آنکھوں کے سامنے اُن کے بچوں کا قتل کیا گیا تھا۔ جس حکمران نے ہندوستان کے لئے انگریزوں سے لڑائی کی اُنھیں ملک دشمن اور ہندو دشمن قرار دیتے ہوئے مظاہرے کرنا کہاں کا انصاف ہے۔

مودی وشنو کے اوتار ہیں یا پچھلے جنم میں شیواجی تھے

روش کمار

بی جے پی قائدین خاص کر وزیر اعظم ہند مودی کی چمچہ گری اور ان کی جھوٹی تعریف وستائش کرنے والے انہیں ایک طرح سے اوتار سمجھتے ہیں۔ خود مودی جی نے اپنی پیدائش کے بارے میں جو کچھ کہا ہے اس کے بعد تو ان کو سب نے مان لیا ہے کہ وہ بڑے پہنچے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے تعلق سے یہاں تک کہا کہ ان کی پیدائش حیاتیاتی نہیں۔ بہرحال وزیر اعظم مودی کو اب اوتار قرار دیا جانا چاہئے لیکن مشکل یہ ہے کہ انہیں کس کا اوتار قرار دیا جائے۔ اسے لے کر ان کے حامیوں اور تلوے چاٹوؤں میں کہیں جنگ نہ چھڑ جائے۔ اب تو حساب رکھنا مشکل ہے کہ وزیر اعظم مودی کو کتنی بار اوتار قرار دینے کی کوششیں کی جاچکی ہیں۔ اس کا حساب رکھنے کے لیے بھی کسی کیلکولیٹر کو اوتار لینا پڑے گا یہ سب کیوں کیا جارہا ہے۔ کیا اس لیے کہ جب نیتا کی شکل میں ان کا اثر گھٹنے لگ جائے تو دیوتا کی شکل میں اثر بنا رہ جائے۔ عوام کو مسلسل الجھن میں پھنسا کر رکھا جارہا ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے دوران وزیر اعظم مودی نے کہہ دیا کہ انہیں یقین ہے کہ ایشور نے کسی مقصد کے تحت انہیں (مودی کو) اس دنیا میں بھیجا ہے۔ لوک سبھا میں اوڈیشہ سے تعلق رکھنے والے ایک ایم پی پردیپ پروہت نے وزیر اعظم مودی کے بارے میں کہا کہ پچھلے جنم میں وہ شیواجی تھے۔

پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ایک بابا ایک سنت کے حوالے سے کہا کہ ملک کے موجودہ وزیر اعظم نریندر مودی جی ہیں۔ وہ پچھلے جنم میں مہاراج چھترپتی شیواجی تھے۔ اکتوبر 2018ء میں مہاراشٹرا بی جے پی کے ترجمان واگھ نے مودی کو وشنو کا گیارواں اوتار قرار دیا۔ آج تک ان کے ٹیوٹر ہینڈل پر یہ پوسٹ سب سے اوپر دیکھا جاسکتا ہے۔ انہیں وزیر اعظم مودی سمیت بی جے پی کے کئی لیڈر فالو کرتے ہیں۔ اب بی جے پی کے ایم پی انہیں پچھلے جنم میں شیواجی بتارہے ہیں۔ اس کا فیصلہ کون کرے گا کہ وہ وشنو کے اوتار ہیں یا پچھلے جنم میں شیواجی تھے۔ اسی بی جے پی کے دلی کے لیڈر جئے بھگوان گوئل نے جب کتاب لکھی اور اس کا نام رکھ دیا ''آج کے شیواجی نریندر مودی'' تو ہنگامہ مچ گیا۔ یہاں تک کہ بی جے پی کو اس کتاب سے دوری اختیار کرنی پڑی۔ آج کے شیواجی نریندر مودی یہ کتاب تو جنوری 2020ء میں آگئی تھی۔ بی جے پی کے دہلی دفتر میں اس کی رسم اجرائی عمل میں آئی۔ یعنی جس وقت بنگال میں ان کے رابندر ناتھ ٹیگور جیسے دکھائی دینے کا تنازعہ چل رہا تھا اس وقت بی جے پی کے لیڈر جئے بھگوان گوئل اس کتاب میں وزیر اعظم مودی کا موازنہ شیواجی سے کررہے تھے۔ لیکن انہیں بھی پتہ نہیں چلا کہ وزیر اعظم مودی ہی کل کے شیواجی ہیں۔ جئے بھگوان گوئل کی کتاب کے نام کو لے کر کافی برہمی کا اظہار کیا گیا جس میں شیوسینا، کانگریس اور این سی پی جیسی پارٹیوں نے تشویش کا اظہار کیا۔ یہاں تک کہ بی جے پی کے ہی رکن شویندر راجے بھوسلے اور اودین راجے جو شیواجی مہاراج کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے اس کتاب کو واپس لینے کی مانگ کی۔ این سی پی سے چھگن بھوجبل نے مطالبہ کیا کہ اس کتاب کو واپس لیا جائے۔ آج وہی چھگن بھوجبل بی جے پی سے ہاتھ ملا چکے ہیں۔ اب کیا وہ اس بی جے پی رکن پارلیمنٹ کے بیان کی مذمت کریں گے۔ اس وقت جب کتاب آئی تو تنازعہ اس قدر بڑھ گیا کہ بی جے پی کو وضاحت کرنی پڑی کہ یہ کتاب پارٹی کی جانب سے شائع نہیں کی گئی، یہ مصنف کی رائے ہے۔ پرکاش جاوڈیکر نے کہا تھا کہ شیواجی ناقابل تقابل ہے اور اس کتاب سے ہمارا لینا دینا نہیں۔ تب پھر اس کی رسم اجراء پارٹی کے دہلی دفتر میں کیوں ہوئی؟ بی جے پی ترجمان نے صاف طور پر کہا کہ ہمارا اس کتاب سے لینا دینا نہیں اور اگر اس سے کسی کے جذبات مجروح ہوتے ہوں تو ہم اس کتاب کو واپس لے رہے ہیں۔ کتاب کا عنوان رکھ دیا گیا تو اتنا واویلا مچ گیا۔ لیکن اب بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ لوک سبھا میں وزیر اعظم نریندر مودی کو پچھلے جنم میں شیواجی بتارہے ہیں۔ کیا اس طرح کے بیان چلتے پھرتے دے دیئے جاتے ہیں، شاید نہیں۔ جس طرح سے وزیر اعظم نریندر مودی کو طرح طرح کے اوتاروں سے جوڑا گیا ہے وہ ان کی سیاست کا ہی حصہ لگتا ہے اور خود کو ایک شکتی کی شکل میں پیش کرنے کی ان کی اپنی مرضی اور بے چینی کا اندازہ ہوتا ہے۔ وزیر اعظم مودی کا اس رویہ سے لی گئی یہ تصویر صرف اتفاق ہوگی، ہوسکتا ہے کہ اس کے پیچھے کافی منصوبہ بندی ہوئی ہوگی تا کہ عوام اپنے ذہنوں میں اپنے نیتا کی ایسی ہی تصویر دیکھ سکیں اور نیتا کو اس کا وارث سمجھ سکے۔ نیتا کو پتہ ہے کہ عوام کس کس کو حد سے زیادہ چاہتی ہے اب وہ ان کی شبیہہ میں ڈھل کر عوام کے درمیان آنے لگا ہے۔ وزیر اعظم مودی کو لے کر بار بار طرح طرح کی باتیں سوشل میڈیا اور آئی ٹی سل کی جانب سے چلائی جاتی ہیں کہ مودی شیواجی کا ادھورا کام پورا کررہے ہیں۔ جواب میں مورخین کہتے ہیں کہ شیواجی نے کبھی مسلمانوں کو سیاسی طور پر ختم کرنے کی کوشش نہیں کی۔ ان کی فوج میں مسلمان سپاہی بھی تھے اور جنرل بھی۔ غنیمت ہے کہ مہاراشٹرا کے کسی رکن پارلیمنٹ نے نہیں کہا کہ شیواجی نے نریندر مودی کی شکل میں دوسرا جنم لیا ہے۔ ایک بابا کے حوالے سے پردیپ پروہت نے کہہ دیا۔ اس ملک میں اتنے سارے بابا ہیں کسی نے یہ بات نہیں کی۔ وزیر اعظم مودی خود کتنے باباؤں کے ساتھ نظر آتے ہیں۔ انہوں نے بھی یہ بات نہیں کی۔ حال ہی میں باگیشور ناتھ گئے کیا اس بابا کو بھی نہیں دکھائی دیا کہ نریندر مودی پچھلے جنم میں شیواجی تھے؟ کیا تمام باباؤں میں اوتار کو دیکھنے کی طاقت نہیں ہوتی؟ کمبھ بھی گئے تھے وزیر اعظم وہاں تو سارے سنتوں کا مجمع تھا کم سے کم وہیں یہ تصدیق ہوجاتی کہ مودی کس کے اوتار ہیں۔

اس جنم سے پہلے پچھلے جنم میں وہ کیا کیا تھے اوڈیشہ کے بابا نے تو کمبھ میں جمع سارے باباؤں اور سنتوں کی صلاحیتوں کو پیچھے کردیا۔ معاملہ کیا ہے؟ کیوں وزیر اعظم مودی کو اوتار کی شکل میں پیش کرنے کی جلدی رہتی ہے۔ کیا بی جے پی کو اب سمجھ میں آرہا ہے کہ 15 سال کی حکمرانی میں کام سے وزیر اعظم مودی کا اب بچاؤ نہیں کیا جاسکتا۔ اس سے پہلے کہ عوام ان کے کام کا حساب مانگنے لگ جائے اپنی زندگی کی وجوہات کو سمجھ جائے اور جواب مانگنے لگ جائے آخر ہمارے ملک میں ہو کیا رہا ہے۔ بی جے پی کے ایم پی سمبت پاترا نے 2024ء لوک سبھا انتخابات سے پہلے کہہ دیا تھا کہ بھگوان جگناتھ تو خود مودی کے بھگت ہیں۔ تنازعہ کھڑا ہونا ہی تھا جب جواب نہیں ملا تو معافی مانگنے کے ساتھ ساتھ سمبت پاترا نے تین دن کے لیے اپواس رکھ لیا۔ آپ کو یاد ہوگا کہ اسی جلدی میں رام مندر کے افتتاح کے وقت بی جے پی نے ایک پوسٹر جاری کیا اس پوسٹر میں رام جی وزیر اعظم نریندر مودی کی انگلی پکڑ کر جارہے ہیں کسی کا اعتماد یا مذہبی جذبات مجروح نہیں ہوئے لیکن اپنی تصویروں کے ذریعہ بار بار یہ تصور عوام میں پھیلایا جارہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی دیوتاؤں کے اوتار ہیں۔ رام جی ان کی انگلی پکڑ کر چل رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا اتنا کافی نہیں تھا کیا ضروری تھا کہ انہیں پچھلے جنم میں شیواجی بتایا جائے۔

اسے روکنا ہوگا ورنہ پتہ چلا کہ وزیر اعظم مودی کو پچھلے جنم میں شیواجی کے بعد مہارانا پرتاپ، ربندر ناتھ ٹیگور سے لے کر بھگت سنگھ بتانے کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوسکتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی کہہ دے کہ نہرو بھی یہی (مودی) تھے۔ ابھی تک سردار پٹیل پر دعویٰ نہیں ہوا، فوراً ہی کیا جاسکتا ہے۔ یہ تو عجیب سا ہوتا جارہا ہے اور جب یہ اوتار ہی ہے تو ووٹ مانگنے کیوں جاتے ہیں کیا وہ ووٹ مانگنے والے پہلے اوتار ہیں؟ اوتار کو ہر سال بجٹ پیش کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ بیرونی دورے کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ جادو کی چھڑی گھمائے اور پھر دیجئے سب کے گھروں میں دس دس گرام سونا اور بیرون ملکوں سے لایا گیا 15 لاکھ روپے۔ آج کے وقت جو کچھ ہورہا ہے اس کا جواب صرف ایک بابا سے ہمیں ملتا ہے۔ برنچی بابا، راج شیکھر بسو کے ناول برنچی بابا پر ستیہ جیت رے نے فلم بنائی ''مہاپرش''، برنچی بابا تم جہاں بھی ہو فوری لوٹ آؤ اور پورے ملک پر چھا جاؤ تمہارا وقت تو اب آیا ہے۔ اس فلم میں برنچی ٹرین میں سفر کررہے ایک یاتری سے کہتا ہے کہ ایک ہاتھ کی انگلی کو گھڑی کر دوسری سمت میں گھماؤ اور دوسرے ہاتھ کی انگلی کو الٹی سمت میں گھماؤ اور پھر ساتھ ساتھ گھماتے رہو کبھی ایسے کبھی ویسے گھماؤ لیکن یاتری نہیں کرپاتا ہے تاہم بابا کسی طرح گھما کر دکھادیتا ہے۔ چلتی ٹرین میں برنچی بابا سورج منظر عام پر لانے کا ڈرامہ کرتا ہے سورج نکلتے ہیں اور اسی اتفاق کو وہ اپنا کارنامہ بتاتا ہے۔ دیکھ کر حیران وکیل اس کے قدموں میں گر پڑتا ہے۔ برنچی بابا فلم میں دعویٰ کرتا ہے کہ جب کاشی نہیں رہا تھا تب وہ وہاں موجود تھے۔ شنکراچاریہ سے بات چیت کا قصہ سنانے لگ جاتا ہے کہ میں نے شنکر سے کہہ دیا کہ سچ بات کو لے کر جو کرنا ہے کیجئے لیکن یاد رکھئے گا کہ آپ کی بات کو بھی کاٹنے والا آئے گا اور اس ملک میں مذہب کو لے کر روز فٹ بال کھیلا جائے گا۔ فلم میں جو کچھ دکھایا گیا وہ کتنا صحیح ثابت ہورہا ہے۔ ہر دن مذہب کو لے کر فٹبال کا میچ کہیں نہ کہیں کھیلا جارہا ہے۔ کبھی سنبھل میں تو کبھی ناگپور میں۔ آپ اس فلم کو ضرور دیکھئے۔ طرح طرح کے باباؤں کے پیچھے جاتے ہجوم سے لے کر نریندر مودی کو اوتار قرار دینے کی بے چینی کا کھیل آپ سمجھ جائیں گے۔ برنچی بابا فلم میں دعویٰ کرتا ہے کہ میں وقت کے پار ہوں کسی ڈور سے بندھا ہوا نہیں ہوں۔ گریٹ برنچی یہ بھی کہتا ہے کہ اس نے پلیٹو سے بحث کی ہے جس کی پیدائش 400 قبل مسیح میں ہوئی۔ عیسیٰ اور گوتم بدھ سے نام لے کر باتیں کرتا تھا۔ البرٹ آئنسٹائن کو E-mc2 سکھایا ہے۔ برنچی اپنے بارے میں کہتا ہے کہ وہ منو اور پراشا منی کو بھی جانتا ہے۔ بھاگیرت کو بھی جانتا ہے۔ ہر کسی کو جانتا ہے۔ یہاں تک کہ Neolythicman کو بھی جانتا ہے۔ فلم برنچی بابا 1965ء میں بنائی گئی تھی۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

کتاب کے مطالعے کو اپنا شوق بنائیں

فائقہ حماد خان

کتاب انسان کی بہترین دوست ہے۔ یہ قول ہم نے بچپن سے سنا ہے لیکن کیا ہم نے کبھی اس کے حقیقی معنوں کو سمجھنے کی کوشش کی؟ کتابیں نہ صرف علم کا خزانہ ہیں بلکہ یہ ہماری شخصیت کو نکھارنے، سوچنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے اور زندگی کے مختلف پہلوؤں میں رہنمائی فراہم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ کتابوں کے مطالعے کی اہمیت کسی بھی قوم کے لئے ترقی کی ضمانت ہے اور ایک انسان کی ذہنی، جذباتی اور روحانی ترقی کا ذریعہ بنتی ہے۔

مطالعے کی اہمیت

مطالعہ انسان کی سوچ کو جلا بخشتا ہے۔ کتاب پڑھنے سے انسان نئے خیالات، نظریات اور معلومات حاصل کرتا ہے جو زندگی کے ہر میدان میں اس کی مدد کرتے ہیں۔ کتابیں انسان کو ان گنت زندگیوں اور تجربات سے روشناس کراتی ہیں جن سے وہ بصیرت حاصل کرتا ہے اور اپنی سوچ کو وسعت دیتا ہے۔ مطالعہ ہمیں وقت کے ساتھ ساتھ علم کے نئے منزل تک لے جاتا ہے۔ کتابیں پڑھنے والے افراد دوسروں کے مقابلے میں زیادہ ذہین اور باشعور ہوتے ہیں۔ ان کے خیالات میں گہرائی اور الفاظ میں تاثیر ہوتی ہے۔ کتابوں کا مطالعہ نہ صرف ذہنی سکون دیتا ہے بلکہ ایک انسان کو اخلاقی اور روحانی طور پر بھی مضبوط کرتا ہے۔ مطالعہ کرنے سے انسانی دماغ کا تجزیہ کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے۔ جب آپ ایک اچھی کتاب پڑھتے ہیں تو آپ کہانی کے کرداروں، ان کی زندگیوں اور ان کے فیصلوں کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ عمل آپ کے ذہن کو تجزیہ کرنے اور مسائل کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے کی تربیت دیتا ہے۔ مطالعہ آپ کے ذہن کو متحرک رکھتا ہے اور نئی سوچ پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف آپ کی علمی سطح کو بڑھاتا ہے بلکہ آپ کے تخلیقی خیالات کو بھی پروان چڑھاتا ہے۔ مطالعہ کا عمل انسان کو غور و فکر کا عادی بناتا ہے اور اسے زندگی کے مختلف مسائل کا حل تلاش کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

خواتین کے لئے مطالعے کے فوائد

خواتین کے لئے مطالعہ نہایت اہمیت رکھتا ہے کیونکہ ایک پڑھی لکھی عورت ایک پوری نسل کو تعلیم یافتہ بنا سکتی ہے۔ خواتین اپنے علم اور سمجھ بوجھ کے ذریعے نہ صرف اپنی زندگی کو بہتر بنا سکتی ہیں بلکہ اپنی اولاد کی تربیت میں بھی اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔

مطالعہ عورت کی شخصیت کو نکھارتا ہے۔ ایک کتاب دوست خاتون زیادہ پر اعتماد، مہذب اور بااخلاق ہوتی ہے۔ وہ دنیا کے بدلتے حالات اور مسائل کو بہتر طور پر سمجھ سکتی ہے اور اپنے خیالات کو مؤثر انداز میں پیش کرسکتی ہے۔ مطالعہ کرنے سے خواتین کے اندر خوداعتمادی پیدا ہوتی ہے جو ان کی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی میں ان کے لئے مددگار ثابت ہوتی ہے۔

ایک ماں کی سب سے بڑی ذمہ داری اس کی اولاد کی تربیت ہوتی ہے اور مطالعہ اس سلسلے میں اس کی بہت مدد کرسکتا ہے۔ ایک ماں جو خود مطالعہ کی عادی ہو اور ایسی کتابوں سے استفادہ کرے جس میں اولاد کو بہترین تربیت دینے کے نسخے موجود ہوں یا بچوں کی پرورش میں کیسی روکاٹیں آتی ہیں اور ان کا کیا حل ہیں؟ اس طرح وہ اپنی اولاد کے ذہنی اور اخلاقی نشوونما پر زیادہ توجہ دے سکتی ہے۔ وہ کتابوں کے ذریعے اپنے بچوں کو اچھے اخلاق، دین کی تعلیمات اور دنیاوی علم سے روشناس کرواسکتی ہے۔

مطالعہ خواتین کو معاشرتی زندگی میں بھی کامیاب بناتا ہے۔ وہ اپنے خیالات اور نظریات کو دوسروں کے ساتھ بہتر انداز میں شیئر کرسکتی ہیں۔ وہ اپنے علم سے دوسروں کی رہنمائی کرسکتی ہیں اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کرسکتی ہیں۔

کتابوں کے مطالعے کے بے شمار فوائد ہیں جو انسان کی ذہنی، جذباتی اور عملی زندگی پر مثبت اثر ڈالتے ہیں:

ذہنی سکون: مطالعہ انسان کے دماغ کو سکون فراہم کرتا ہے۔ جب آپ ایک اچھی کتاب پڑھتے ہیں تو آپ اپنی روزمرہ کی زندگی کی پریشانیوں سے دور ہوجاتے ہیں اور ایک نئی دنیا میں داخل ہوجاتے ہیں۔

علم میں اضافہ: کتابوں کے ذریعے آپ دنیا کے مختلف موضوعات، تاریخ، سائنس، ادب اور دیگر شعبوں کے بارے میں جان سکتے ہیں۔

الفاظ کا ذخیرہ: مطالعہ کرنے سے آپ کی زبان اور الفاظ کا ذخیرہ بڑھتا ہے، جس سے آپ بہتر طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرسکتے ہیں۔

تخلیقی صلاحیتوں کی ترقی: کتابیں آپ کے تخلیقی خیالات کو پروان چڑھاتی ہیں۔ وہ آپ کو نئے خیالات فراہم کرتی ہیں اور آپ کی سوچ کو نئے زاویے دیتی ہیں۔

مثبت عادات: مطالعہ کرنے کی عادت آپ کی روزمرہ کی زندگی میں نظم و ضبط پیدا کرتی ہے۔ اگر ہم کتابوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیں تو ہم نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنی آنے والی نسلوں کیلئے بھی ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

باغبانی کا مشغلہ بچوں کی ذہنی وجسمانی صحت پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے

باغبانی کے بے شمار فوائد ہیں۔ یہ ایک صحتمند مشغلہ ہے۔ گھر میں پودے اور سبزیاں اگانے سے گھر کے ماحول میں ایک خوشگوار تبدیلی آتی ہے۔

ماہرین نے باقاعدہ اس بات کی تصدیق کی ہے کہ گھر میں اگائے گئے پودے طرز زندگی اور صحت پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ گھر میں پودے لگانا اور ان کی دیکھ بھال کرنا ہمارے مزاج و عادات پر بھی مثبت اثرات ڈالتا ہے جبکہ یہ فارغ وقت میں سرانجام دی جانے والی بہترین سرگرمی ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق وہ بچے جو باغبانی کا مشغلہ اپناتے ہیں ان کی ذہنی وجسمانی صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں اور باغبانی ان کی اخلاقی تربیت میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں بچے باغبانی سے کیا فوائد حاصل کرتے ہیں۔

ماحول دوست عادت

بچپن سے ہی باغبانی کرنا بچوں میں ماحولیاتی آگاہی پیدا کرتا ہے۔ وہ فطرت، زمین، مٹی، ہوا اور موسم کے اثرات و فوائد کے بارے میں سیکھتے ہیں جس کے باعث وہ بڑے ہوکر ماحول دوست شہری بنتے ہیں۔ ساتھ ہی ماحول تحفظ کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔

خوداعتمادی

باغبانی کے دوران اگر بچے اپنے گھر میں خود سبزیاں اور پھل اگائیں تو یہ عادت ان میں خودمختاری اور خوداعتمادی کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔ بچپن ہی سے خوداعتماد ہونے کے باعث وہ زندگی کے کسی شعبہ میں پیچھے نہیں رہتے۔

صحتمند غذائی عادت

باغبانی کرنا اور گھر میں سبزیاں اور پودے اگانا بچوں میں صحتمند غذائی عادات پروان چڑھاتا ہے۔ وہ تازہ پھل اور سبزیاں کھانے کو ترجیح دیتے ہیں اور باہر کی غیر صحتمند اشیاء سے عموما پرہیز کرنے لگتے ہیں۔

احساس ذمہ داری

پودے لگانا، باقاعدگی سے ان کو پانی دینا اور ان کی دیکھ بھال کرنا بچوں میں احساس ذمہ داری پیدا کرتا ہے۔ بچپن میں پیدا ہونے والا یہ احساس ذمہ داری ساری زندگی ان کے ساتھ رہتا ہے اور وہ زندگی کے ہر معاملے میں اس کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ایسے بچوں میں ہمدردی کا جذبہ دوسرے بچوں سے زیادہ ہوتا ہے۔ پودوں کی دیکھ بھال انہیں ہمدرد انسان بناتی ہے۔

سائنسی تکنیک پر عبور

باغبانی کے ذریعہ بچے مختلف زراعتی و سائنسی تکنیک سیکھتے ہیں جو ان کی تعلیم میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جو بچے گھر میں باغبانی کی صحتمند سرگرمی میں مصروف تھے انہوں نے اسکول میں سائنس کے مضمون میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

آپ بھی اپنے بچوں کو باغبانی کی صحتمند اور مفید سرگرمی میں مشغول کرکے ان میں اچھی عادات پروان چڑھانے کا سبب بنیں۔

مائیں بچوں کو گھر منظم انداز میں رکھنے کا طریقہ سکھائیں

عام طور پر گھر میں چھوٹے بچے ہونے کا مطلب بکھرے ہوئے گھر سے لگایا جاتا ہے لیکن اس بکھرے گھر کو ویک اینڈ پر بچوں ہی سے منظم کیا جائے تو گھر سجا سنورا رہے گا اور بچے بھی گھر کو منظم رکھنے کا طریقہ سیکھ جائیں گے۔ بچوں کو گھر منظم انداز میں رکھنے کا طریقہ سکھائیں، جانئے ان طریقوں کو:

ٹاسک دیں

ایک ہی دن میں بچہ پورے گھر کی صفائی کردے گا اس بات کی امید نہ رکھیں۔ سب سے پہلے انہیں چھوٹی چھوٹی چیزوں کو منظم انداز میں رکھنا سکھائیں۔ اس کے لئے انہیں گھر کے کسی ایک کونے کو صحیح طریقے سے رکھنے کی ذمہ داری دیں۔ مثال کے طور پر ان سے کہیں کہ آج تمہیں اپنی الماری میں سامان اچھے سے رکھنا ہے۔ انہیں بتائیں کہ پہلے سارے کپڑے الماری سے باہر نکالیں، پھر انہیں دوبارہ تہہ کرکے اچھے طریقے سے الماری میں رکھیں۔ کپڑے الماری میں اس طرح رکھیں کہ انہیں استعمال کے لئے نکالتے وقت آسانی ہو۔ مثلاً اسکول یونیفارم ایک طرف رکھیں۔ تقریبات میں پہنے جانے والے لباس کو دوسری طرف۔ شرٹ، کوٹ، جیکٹ کو ہینگر میں ڈال کر لٹکانا ٹھیک رہتا ہے۔ گھر میں پہننے والے کپڑے ایک شیلف میں رکھے جاتے ہیں۔ موزے، رومال، بنیان وغیرہ دوسرے شیلف۔ اگر کپڑے لٹکانے یا کسی شیلف تک بچے کا ہاتھ نہیں پہنچ رہا ہے تو اس کی مدد کریں۔

رہنمائی کریں

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کا بچہ اپنا کام ٹھیک سے نہیں کر پا رہا ہے تو وقفے وقفے سے اس کی مدد کریں۔ اس کی رہنمائی کریں۔ اس دوران آپ کا لہجہ نرم ہونا چاہئے۔ مثال کے طور پر اسے بتائیں کہ شرٹ کیسے تہہ کی جاتی ہے۔ موزے کو ہمیشہ جوڑی بنا کر رکھتے ہیں تاکہ وہ کھو نہ جائیں۔ بُک شیلف میں بڑی کتابیں ہمیشہ کونے کی جانب لگاتے ہیں ایسا ان کو کرکے بتائیں۔ پھر اس کے بعد چھوٹی کتابیں لگائی جاتی ہیں۔

کھیل کھیل میں سکھائیں

نیا کام سیکھتے وقت بچہ بوریت محسوس کرتا ہے اس لئے کھیل کھیل میں بچوں کو سکھائیں۔ مثال کے طور پر ۵ منٹ کا ٹائم سیٹ کرکے کہیں کہ اگر ان ۵ منٹ میں وہ ۵ جوتے الماری میں رکھ دوگے تو تمہیں چاکلیٹ ملے گی۔ اگر بچہ طے شدہ وقت پر اپنا کام پورا کرتا ہے تو اس کی تعریف کریں اور اپنا وعدہ پورا کریں۔

بستر ٹھیک کرنے کی عادت

صبح اٹھ کر بچے کو اپنے بستر کو جھاڑ کر چادر اور تکیے کو صحیح طریقے سے بستر پر رکھنا سکھائیں تا کہ بچوں کی طبیعت میں صفائی اور نفاست کا شعور بیدار ہو۔ اگر بچہ یہ کام سیکھ جاتا ہے تو اس کا کمرہ بکھرا بکھرا نظر نہیں آئے گا۔

انعام دیں

جب بچہ اپنا کام پورا کرلے تو اس کی پسندیدہ چیز اسے انعام میں دیں یا اس کی پسندیدہ ڈش بنا کر اسے کھلائیں۔ گھر کے باقی افراد کے سامنے اس کی تعریف کریں۔ اسے نہ صرف اپنا ٹاسک مکمل کرنے کی خوشی ہوگی بلکہ آپ کا پیار اور ساتھ اس میں نئی توانائی پیدا کرے گا۔

سائیلنٹ ٹریٹمنٹ: بچّوں پر منفی اثرات ڈالتا ہے

بچے اپنے خاندان خاص طور پر اپنے والدین سے جذباتی طور پر جڑے ہوتے ہیں اور یہی لگا انہیں زندگی میں ایک مضبوط اور ٹھوس بنیاد فراہم کرتا ہے۔ ایسی حالت میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ آنا اور ان سے بات کرنا بند کردینا ایک قسم کا 'سائیلنٹ ٹریٹمنٹ' ہے۔ یہ سائیلنٹ ٹریٹمنٹ بچے پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس کے بجائے آپ یہاں دیئے گئے کچھ طریقے اپنا سکتے ہیں:

سائیلنٹ ٹریٹمنٹ کیا ہے؟

والدین کو لگتا ہے کہ خاموشی اختیار کرکے وہ بچوں کو سوچنے کے لئے مجبور کرسکتے ہیں کہ اُن سے کیا غلطی ہوئی ہے؟ یا اسے اس کی غلطی کا احساس دلاتے ہیں۔ عام لفظوں میں اسے تشدد کی ایک قسم سمجھا جاسکتا ہے۔ اس طریقے کو اکثر گھر کے بڑے بوڑھے اپناتے ہیں۔ اسی رویے کو 'سائیلنٹ ٹریٹمنٹ' کہا جاتا ہے۔

سائیلنٹ ٹریٹمنٹ کیوں اپنایا جاتا ہے؟

اکثر بچوں کو ڈانٹنا یا مارنا پیٹنا غلط سمجھا جاتا ہے۔ والدین سمجھتے ہیں کہ بچوں پر چلّانے سے بہتر ہے کہ کچھ نہ کہا جائے۔ وہ اس طریقے کو درست سمجھتے ہیں۔ لیکن غور کرنے والی بات یہ ہے کہ خاموش رہنا بھی مسئلے کا حل نہیں ہے۔ خاموشی اختیار کرنے والدین خود تو تذبذب میں رہتے ہیں، بچوں کو بھی اذیت پہنچاتے ہیں۔

اس ٹریٹمنٹ کے اثرات

والدین کا بچوں سے بات چیت بند کردینے سے انہیں جذباتی طور پر کمزور بنا سکتا ہے۔ متعدد تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ جب والدین اپنے بچے سے چھوٹی چھوٹی باتوں پر ناراض ہوجاتے ہیں اور ان سے بات نہیں کرتے یا ان سے بات کرنے سے روکنے یا اسے نظرانداز کرنے کی دھمکی دیتے ہیں تو اس سے نہ صرف ان میں تنہائی کا احساس پیدا ہوتا ہے بلکہ اعتماد میں کمی، تناؤ اور عدم تحفظ کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے۔ اس کے طویل مدتی اثرات اور بھی خطرناک ہوسکتے ہیں۔

کیسے معاملہ سلجھائیں؟

بہترین طریقہ یہ ہے کہ کسی بھی مسئلے کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے کیونکہ اس سے نہ صرف آپ کو دوسرے شخص کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملتی ہے بلکہ آپ اسے اپنی بات واضح طور پر سمجھا بھی سکتے ہیں۔

بچوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اگر وہ آپ کی بات نہیں سن رہے ہیں تو وجہ جاننے کی کوشش کریں۔ یہ ہوسکتا ہے کہ وہ کسی چیز سے پریشان ہوں یا کچھ چھپا رہے ہوں۔

اگر بچے سے کوئی غلطی ہوگئی ہے تو انہیں اس کے نقصانات کے بارے میں بتائیں۔ اس سے بچے کو اپنی غلطی کا احساس ہوگا اور وہ آئندہ ایسی غلطی کرنے سے باز آئے گا۔ بچے کو اپنی غلطیوں کو قبول کرنا سکھائیں۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب آپ بھی غلطی ہونے پر معافی مانگیں۔ موبائل اور ٹی وی کے جن پروگراموں کو دیکھنے اور سننے سے بچہ ضدی ہو رہا ہے اس قسم کے پروگرام کو دیکھنے اور سننے سے اسے روکیں۔ ساتھ ہی اچھے اور تربیتی پروگرام دیکھنے کی بھی ایک حد مقرر کریں۔ جب بچے آپ کو اپنی غلطی بتائیں تو ناراض ہوکر بات نہ کرنے کے بجائے ان کا حوصلہ بڑھائیں اور سمجھائیں تاکہ وہ آئندہ بھی آپ سے اپنی ہر بات کہہ سکیں۔ اگر بچہ ضد کر رہا ہے تو اسے تخلیقی کاموں میں مصروف رکھنے کی کوشش کریں۔ جیسے ڈرائنگ، پینٹنگ، یوگا وغیرہ۔ اس سے ان کے مزاج میں مثبت تبدیلی آئے گی۔

اپنی بات کے پکے رہیں۔ اگر آپ کسی بات کے لئے نہ کہتے ہیں تو اپنی بات پر قائم رہیں۔ ماں اور باپ، دونوں پہلے سے طے کریں کہ آپ بچے سے کیا کہیں گے اور پھر ایک دوسرے کا ساتھ دیں۔ اگر آپ بچے کو بتاتے ہیں کہ فلاں کام کرنے پر اسے سزا ملے گی تو اپنی بات کو پورا کریں۔ بچے کو بحث نہ کرنے دیں اور نہ ہی لمبی چوڑی وضاحت کریں کہ آپ نے کیا فیصلہ کیا ہے اور کیوں کیا ہے۔ اگر آپ ہاں کی جگہ ہاں اور نہیں کی جگہ نہیں کہیں گے تو آپ اور آپ کے بچے دونوں کے لئے آسانی ہوگی۔

سائیلنٹ ٹریٹمنٹ بچوں کی شخصیت کو متاثر کرتا ہے۔ لہٰذا والدین کے لئے ضروری ہے کہ بچوں کو بے پناہ محبت دیں اور اُن کا احترام کریں۔ ان کی بات کو سمجھیں اور اپنی بات واضح انداز میں سمجھائیں۔ یاد رکھیں خاندان ایک ایسا انتظام نہیں جس میں ہر معاملے میں بچے کی رائے لی جائے اور نہ ہی یہ ایک ایسا انتظام ہے جس میں بچے کی رائے بالکل نہ لی جائے۔ اس کے بجائے یہ خدا کی طرف سے ایک ایسا بندوبست ہے جس کے تحت والدین اپنے بچوں کی پیار سے تربیت کرتے ہیں تاکہ وہ اچھی شخصیت کے مالک بنیں۔ یقین مانیں، جب آپ اپنے بچوں کی اصلاح کریں گے تو وہ فرمانبرداری سیکھیں گے اور آپ کی بانہوں میں تحفظ محسوس کریں گے۔

فری لانسنگ بااختیار بننے کا بہترین ذریعہ ہے

نکہت انجم

دنیا تیزی سے ڈیجیٹل ہو رہی ہے اور روایتی کاموں کے طریقے بدل رہے ہیں۔ آج کے دور میں خواتین کے لئے گھر بیٹھے کام کرنا پہلے سے کہیں زیادہ آسان ہو چکا ہے اور اس کا سب سے بڑا ذریعہ فری لانسنگ ہے۔ فری لانسنگ نے خواتین کو ایک نیا موقع دیا ہے کہ وہ اپنے ہنر، تعلیم اور صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے نہ صرف یہ کہ مالی طور پر بااختیار بن سکیں بلکہ اپنے گھر، بچوں اور دیگر ذمہ داریوں میں توازن بھی برقرار رکھ سکیں۔

فری لانسنگ کیا ہے؟

فری لانسنگ کام کرنے کا ایک ایسا طریقہ ہے جس میں آپ کسی ایک مخصوص کمپنی یا آفس سے وابستہ ہونے کے بجائے اپنی مرضی کے مطابق مختلف لوگوں اور اداروں کیلئے آن لائن خدمات فراہم کرسکتے ہیں۔ اس میں مضمون نویسی، ترجمہ، گرافک ڈیزائننگ، ویب ڈویلپمنٹ، ڈجیٹل مارکیٹنگ، ویڈیو ایڈیٹنگ، ورچوئل اسسٹنس اور دیگر کئی شعبے شامل ہیں۔

فری لانسنگ خواتین کیلئے کیوں بہترین ہے؟

خواتین کے لئے فری لانسنگ ایک بہترین موقع ہے کیونکہ اس میں انہیں گھر بیٹھے کام کرنے کی سہولت مل پاتی ہے۔ انہیں گھر سے باہر جانے کی ضرورت نہیں ہوتی اور وہ اپنی گھریلو ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ آسانی سے کام کرسکتی ہیں۔

لچکدار اوقات کار

خواتین اپنی سہولت کے مطابق کام کے اوقات کا تعین کرسکتی ہیں جو بچوں کی دیکھ بھال اور گھریلو امور کے ساتھ بہتر طور پر ایڈجسٹ کیا جاسکتا ہے۔

اضافی آمدنی کا ذریعہ

فری لانسنگ ان کے لئے اضافی آمدنی کا ذریعہ ثابت ہوسکتی ہے۔ خواتین جو گھریلو زندگی میں مصروف ہیں وہ بھی فری لانسنگ کے ذریعے بااختیار بن سکتی ہیں اور اپنے خاندان کی مالی امداد کرسکتی ہیں۔ اپنی مرضی کا کام کرنے کی سہولت ہوتی ہے۔ خواتین کو وہ کام چننے کی آزادی ہوتی ہے جو ان کی مہارت اور دلچسپی سے مطابقت رکھتا ہو۔

اعتماد اور مہارت میں اضافہ

جب خواتین اپنے ہنر سے کما رہی ہوتی ہیں تو ان کے اندر خود اعتمادی بڑھتی ہے اور وہ اپنی صلاحیتوں میں مزید نکھار لاسکتی ہیں۔

اگر آپ فری لانسنگ میں کامیابی حاصل کرنا چاہتی ہیں تو آپ کو کچھ بنیادی مہارتیں حاصل کرنی ہوں گی مثلاً: لکھنے اور ترجمے کی مہارت ☆ گرافک ڈیزائننگ ☆ ویب ڈویلپمنٹ اور پروگرامنگ ☆ ڈجیٹل مارکیٹنگ ☆ ویڈیو ایڈیٹنگ اور اینیمیشن ☆ ورچوئل اسسٹنس۔

خواتین کیلئے بہترین فری لانسنگ پلیٹ فارمز

اگر آپ فری لانسنگ کا آغاز کرنا چاہتی ہیں تو درج ذیل آن لائن پلیٹ فارمز بہترین متبادل ہوسکتے ہیں:

Fiverr

چھوٹے پروجیکٹس اور سروسیز بیچنے کے لئے ایک بہترین پلیٹ فارم ہے۔

Upwork

لمبے اور بڑے پروجیکٹس کے لئے بہترین ویب سائٹ ہے۔

Freelancer

مختلف کاموں کے لئے بہترین آپشن ہے۔

PeoplePerHour

گرافک ڈیزائننگ اور ڈجیٹل مارکیٹنگ کے لئے مشہور ہے۔

Toptal

تجربہ کار فری لانسرز کے لئے ایک معیاری پلیٹ فارم ہے۔

فری لانسنگ میں کامیابی کے لئے اہم نکات

ابتداء میں کم قیمت پر کام کریں تا کہ آپ کا پروفائل مضبوط ہو۔

اپنی پروفائل کو مکمل اور پروفیشنل بنائیں تا کہ کلائنٹس آپ پر اعتماد کریں۔

وقت کی پابندی کریں کیونکہ ڈیڈ لائن پر کام مکمل کرنا فری لانسنگ میں بہت اہم ہے۔

مستقل سیکھنے کا جذبہ رکھیں تا کہ آپ اپنی مہارتوں میں مزید نکھار لاسکیں۔

کمیونی کیشن کی مہارت کو بہتر رکھیں تا کہ کلائنٹس آپ کے ساتھ بار بار کام کرنا پسند کریں۔

ورک لائف بیلنس قائم رکھیں۔

فری لانسنگ خواتین کے لئے خود انحصاری، اعتماد اور کامیابی کے بے شمار مواقع فراہم کرتی ہے۔ اگر آپ بھی کچھ سیکھ کر گھر بیٹھے کمائی کرنا چاہتی ہیں تو آج ہی کسی فری لانسنگ اسکل میں مہارت حاصل کریں اور اپنا کریئر بنائیں۔ اس فن میں مہارت حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے اپنی دلچسپی کے مطابق کوئی ایک مہارت سیکھیں، اپنا فری لانسنگ پروفائل بنائیں اور کام کا آغاز کریں۔ آج کے ڈجیٹل دور میں خواتین کے لئے ترقی کے دروازے کھلے ہیں۔ صرف ہمت اور مستقل مزاجی کی ضرورت ہے۔

نقلی چہرہ سامنے آئے اصلی صورت چھپی رہے

ڈاکٹر آسیہ پٹیل

ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں کئی لوگوں سے ملتے ہیں، کچھ سے ہم متاثر ہوتے ہیں اور کسی کو ہم متاثر کر جاتے ہیں اور اس طرح ہم اپنی سماجی زندگی میں مگن آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ زندگی تو گزرتی چلی جاتی ہے لیکن یہ جو آگے بڑھنے کا سفر ہے، یہ سب سے زیادہ اہم ہے کیونکہ ہم جس سماج کا حصہ ہیں وہاں ہمیں ایک دوسرے کا ساتھ مضبوط بناتا ہے اور جو کہیں نہ کہیں ہماری خوشیوں کا سرچشمہ بھی ہوتا ہے۔ یہاں بات صرف خوشیوں کی نہیں بلکہ دکھوں کی بھی ہے کیونکہ دکھ اور سکھ دونوں زندگی کے لازمی حصے ہیں۔

زندگی میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہمارے اپنے جو ہمیں شروع سے جانتے ہیں، ہمارے ربط میں رہتے ہیں، وہ بھی ہم سے اچانک بدگمان ہوجاتے ہیں، پتہ نہیں کیوں انہیں ہم سے کئی شکایتیں ہوجاتی ہیں، بہت سے گلے شکوے ہوجاتے ہیں اور دھیرے دھیرے وہ ہم سے بد دل ہوجاتے ہیں۔ کبھی ہمارے کچھ عمل انہیں ناگوار گزرتے ہیں تو کبھی ہمارے فیصلوں سے وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ مسئلہ صرف اتنا ہی نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ وہ کبھی ان الجھنوں کو سلجھانے کے بارے میں نہیں سوچتے۔ وہ یہ نہیں سوچتے کہ بات کرنے سے معاملات ٹھیک ہوسکتے ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ کبھی اُن کی بدگمانی ختم نہیں ہوتی اور کبھی ہماری انا درمیان میں آجاتی ہے۔ اس کے باوجود سب کچھ ٹھیک ہے ایسا ہم دکھاوا کرتے ہیں۔ کیونکہ ہمارے نقلی چہرے ہیں۔ اصلی صورت پتہ نہیں کہاں چھپ گئی ہے۔ یاد رکھئے، جو آپ کی پروا کرتا ہے وہ آپ سے دور نہیں رہ سکتے، ان کی ناراضگی وقتی ہوتی ہے کیونکہ وہ رشتوں کی قدر کرتے ہیں۔

بڑے بزرگوں سے کہتے سنا ہے کہ صورت سے زیادہ سیرت اہم ہوتی ہے لیکن آج کل ہم سیرت سے زیادہ ظاہری صورت کو سنوارنے میں مگن ہیں۔ ہماری ظاہری صورت کسی کو متاثر ضرور کرسکتی ہے لیکن اسیر نہیں کرسکتی کیونکہ اسیر تو ہماری باطنی خوبیاں کرسکتی ہیں جو ہمیشہ رہتی ہے۔

ایک چہرے پر کئی چہرے لگانا، مجھے لگتا ہے اِسے صرف اے آئی تک محدود رکھنا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ ایک انسان کے کئی چہرے ہوں یعنی کہ رشتہ داری میں الگ، دوستوں میں الگ اور فیملی میں الگ اور اصل میں الگ۔ انسان کو اپنے ظاہری برتاؤ کو اپنے باطن کی خوبیوں سے جوڑ کر رکھنا چاہئے کیونکہ اگر یہ دونوں ظاہر ہوگئے تو اس سے ہماری شخصیت کا معیار گر جائے گا۔ ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ آپ کی گفتگو کا انداز اور چہرے کے اتار چڑھاؤ آپ کی شخصیت کو ظاہر کرتا ہے اس لئے کہا گیا ہے کہ بات کرنے سے پہلے سوچ لیں۔ یہ بھی مشہور ہے کہ ہمیشہ کم بولنا چاہئے کیونکہ یہ آپ کی شخصیت میں چار چاند لگا دیتا ہے۔ یہ باتیں ہم سبھی جانتی ہیں لیکن ان پر عمل نہیں کرتیں۔ رشتے نبھاتے وقت ان باتوں کو نظرانداز کر دیتی ہیں جبکہ ہم سبھی واقف ہیں کہ اس کے نتیجے بھی اچھے نہیں نکلتے ہیں۔

قطع تعلق اللہ کو سخت ناپسند ہے، اس لئے کبھی بھی اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں سے تعلق ختم نہ کریں۔ صلح کرنے میں پہل کرنے سے آپ کی عزت و توقیر میں اضافہ ہوگا۔ ایک بہت چھوٹی سی مثال سے بہت بڑی بات کی طرف اشارہ کرنا چاہوں گی کہ، جو آپ کی آواز سن کر آپ کا حال جان لیتے ہیں وہ لوگ بہت انمول ہوتے ہیں، بڑے نصیب سے ملتے ہیں، انہیں کبھی بھی مت کھونا، کبھی بھی چھوٹی موٹی ناراضگی کو بڑھنے مت دینا کیونکہ کبھی کبھی یہ ناراضی بڑھتی رہی تو رنجشیں جنم لینا شروع ہوجاتی ہیں اس لئے ہمیشہ اس بات کا بھی خیال رکھئے کہ بات کو بڑھنے نہ دیں اور کبھی بھی کسی پر بھروسہ نہ کریں اور بھروسہ سب سے پہلے اُن پر کریں جو آپ کے اپنے ہیں، جنہیں آپ برسوں سے جانتی ہیں، اس سے رشتے بھی مضبوط ہوتے ہیں اور بھروسہ بھی نہیں ٹوٹتا۔

ہمیشہ عزیزوں کو اہمیت دیں۔ رشتے دل سے نبھائیں۔ دکھاوا کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ کبھی بھی اپنے عزیزوں کیلئے دل میں حسد یا جلن کا جذبہ نہ رکھیں، خوش ہونے کی عادت اپنائیں، جس سے آپ کا دل بھی مطمئن رہے گا اور آپ کو ایک چہرے پر کئی چہرے لگانے کی ضرورت نہیں پڑے گی اور رشتوں میں نااتفاقی بھی پیدا نہیں ہوگی۔ دہری زندگی جینے سے کئی مشکلیں پیدا ہوسکتی ہیں اور اللہ نے بھی اسے منع فرمایا ہے۔ ہم ایسا کام کیوں کریں جس سے ہمارا رب ہم سے ناراض ہو جائے؟ رشتوں کو خلوص دل سے نبھائیں۔ اس سے ہماری دنیا اور آخرت دونوں سنور جائینگی۔ اگر کسی کی بات سے کوئی تکلیف پہنچے تو اس بارے میں اس شخص سے بات کرکے اپنا دل صاف کرلیں۔ زندگی بہت انمول اور خوبصورت ہے اس لئے اسے رنجش، خفگی، ناراضگی، کدورت اور بغض کی بھینٹ نہ چڑھائیں۔ اسے شادمانیوں، مسرتوں، خوشیوں اور خلوص کے سپرد کرکے ہلکے ہوجائیں اور پھر دیکھیں زندگی کا لطف کیسے بحال ہوتا ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

ملک میں کورونا کیسز میں کمی، اب کل ایکٹو کیسز 5608

نئی دہلی،20 جون (یواین آئی) ملک میں گزشتہ کچھ دنوں سے کورونا انفیکشن کے ایکٹو کیسز میں کمی آئی ہے اور جمعہ کو فعال کیسوں کی کل تعداد کم ہوکر 5608 ہو گئی۔گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 1092 کورونا متاثرہ مریض صحت یاب ہونے کے بعد اس مرض سے چھٹکارا پانے والوں کی تعداد 18256 تک پہنچ گئی اور اس دوران مزید 4 مریضوں کی موت کے بعد اموات کی تعداد 120 تک پہنچ گئی۔واضح رہے کہ 22 مئی کو ملک میں کورونا کے صرف 257 ایکٹیو کیسز تھے۔صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران چار مزید کورونا سے متاثرہ مریضوں کی موت کے ساتھ ہی مرنے والوں کی تعداد 120 تک پہنچ گئی ہے۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں دہلی، کیرالہ، مہاراشٹر اور پنجاب میں ایک ایک مریض کی کورونا انفیکشن سے موت ہوئی ہے۔ اس دوران جہاں نو ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کیسز میں اضافہ دیکھا گیا، وہیں 16 ریاستوں میں فعال کیسز میں کمی دیکھی گئی۔ جبکہ دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے کورونا انفیکشن کا کوئی کیس موصول نہیں ہوا ہے۔محکمہ صحت کے حکام کے مطابق نئی قسمیں، خاص طور پر JN.1،XFG،LF.7 اور حال ہی میں شناخت شدہ NB.1.8.1 ذیلی قسم، انفیکشن کا باعث بن رہے ہیں۔ یہ زیر تفتیش ہیں۔وزارت کے مطابق، کیرالہ انفیکشن کے معاملات کے لحاظ سے سب سے زیادہ متاثرہ ریاست ہے، حالانکہ اس کی تعداد آج صبح تک 125 فعال کیسوں کے ساتھ کم ہوکر 1184 پر آ گئی ہے۔قومی راجدھانی میں متاثرین کی کل تعداد کم ہوکر 630 ہوگئی ہے اور دو کیسز کم ہو گئے ہیں۔مہاراشٹر میں فعال کیسوں کی کل تعداد 54 کم ہونے کے ساتھ 389 پر آ گئی ہے اور گجرات میں 134 کیسز کم ہونے کے ساتھ کل تعداد 912 پر آ گئی ہے۔مغربی بنگال کا تازہ ترین ڈیٹا دستیاب نہیں ہے، لیکن وہاں کورونا کے 747 ایکٹو کیسز ہیں۔کرناٹک میں 68 کیسز کی کمی دیکھی گئی، جس سے فعال کیسوں کی کل تعداد 398 ہوگئی۔تامل ناڈو میں 176، اتر پردیش میں 259، راجستھان میں 245، ہریانہ میں 104، مدھیہ پردیش میں 119، آندھرا پردیش میں 44، اڈیشہ میں 52، بہار میں 55، بہار میں 55، سکم، پنجاب میں 54، جھارکھنڈ میں 20، آسام میں 32، منی پور میں 51، جموں وکشمیر میں 19، تلنگانہ میں 9، گاونوا اور پڈوچیری میں 5، لداخ میں 3، اتراکھنڈ میں 8، تریپورہ اور چنڈی گڑھ میں 2، اور ہماچل پردیش اور میزورم میں 1-1 اور اروناچل پردیش میں فی الحال کورونا انفیکشن کا کوئی فعال کیس نہیں ہے۔محکمہ صحت کے حکام اور ماہرین نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کورونا کے قوانین پر عمل کریں اور ماسک پہنیں، بار بار ہاتھ دھوئیں اور پر ہجوم علاقوں میں جانے سے گریز کریں، خاص طور پر وہ علاقے جہاں کیسز بڑھ رہے ہیں۔

حکومت کا مقصد ہر شہری کی زندگی میں سہولت اور خوشحالی لانا ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی 20 جون (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ ترقی کا مطلب صرف اسکیمیں نہیں ہے بلکہ ہر گلی، ہر کالونی اور ہر شہری کی زندگی میں سہولت اور خوشحالی لانا ہے۔مسز گپتا نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر کہا کہ"آج میں نے شالیمار باغ اسمبلی کے کستور با پولی ٹیکنک، پتم پورہ سے امبیڈکر نگر کے رین شیلٹر تک جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا اور کئی نئے پروجیکٹوں کا آغاز کیا۔انہوں نے کہا کہ برسوں سے جن مسائل کے حل کے منتظر تھے ان کی سمت میں آج ایک تاریخی قدم اٹھایا گیا ہے۔ علاقے میں 17 لاکھ 27 لاکھ کی لاگت سے دو نئے پمپ ہاؤسز کا افتتاح کیا گیا جس سے پانی بھرنے کے مسئلے کا مستقل حل ملے گا۔ اس کے علاوہ حیدر پور گاؤں میں نئے نالوں، گٹروں اور سڑکوں کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ"ہمارا عزم ہے کہ دہلی میں ترقی کا مطلب صرف اسکیمیں نہیں ہے، بلکہ ہر گلی، ہر کالونی اور ہر شہری کی زندگی میں سہولت اور خوشحالی لانا ہے۔ دہلی کو خوبصورت، منظم اور اچھی طرح سے لیس بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج شالیمار باغ میں آتمیوگ سنستھان کے زیر اہتمام یوگا، مراقبہ اور میڈیکل کیمپ میں حصہ لے کر انہوں نے یوگا کے گہرے تجربے سے روحانی سکون اور توانائی محسوس کی۔ یوگا ہندوستان کا منفرد ثقافتی ورثہ ہے، جو نہ صرف جسم کو صحت مند رکھتا ہے، بلکہ دماغ کو استحکام اور روح کو شعور بھی فراہم کرتا ہے۔ یہ نظم وضبط، توازن اور خود مکالمے کا ایک انمول ذریعہ ہے۔ مسز گپتا نے کہا کہ کل (21 جون) کو بین الاقوامی یوم یوگا کے موقع پر میں خود، میرے کابینہ کے ساتھی اور دہلی کے ممبران پارلیمنٹ، عام شہریوں کے ساتھ دہلی کے 11 باوقار مقامات پر یوگا کریں گے۔ آپ سب سے درخواست ہے کہ اس مہم میں زیادہ سے زیادہ شامل ہوں اور ایک بھارت، سووستھ بھارت کے عزم کو عوام کا ایک حصہ بنائیں۔

اے اے پی لیڈروں کو اپنے کئے کی قیمت چکانی پڑے گی: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعہ کو کہا کہ عام آدمی پارٹی

(اے اے پی) کے لیڈروں کو اپنے کیے کی قیمت چکانی پڑے گی۔مسز گپتا نے پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کو بھی نشانہ بنایا جب اے اے پی لیڈر منیش سسودیا کو دہلی اینٹی کرپشن برانچ (اے سی بی) کی طرف سے کلاس روم گھپلے کے معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ"جلد ہی ان سب کو عدالت میں پیش ہونا پڑے گا۔اب اروند کیجریوال کو بھی پنجاب سے دہلی واپس آنا پڑے گا۔اے اے پی لیڈروں کو بھگوڑا بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ"دہلی کے لوگوں کو ایسے لیڈروں کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے جو کچھ کیا ہے اس کا خمیازہ انہیں بھگتنا پڑے گا۔"

شراب سے بدتر کوئی چیز نہیں: یادو

کھرگون، 20 جون (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے کہا کہ زندگی میں شراب سے بدتر کوئی چیز نہیں ہے اور ریاست آہستہ آہستہ نشے سے نجات کی طرف بڑھ رہی ہے۔وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو کل شام کھرگون ضلع کے برواہ اسمبلی حلقہ کے بیڈیا پہنچے۔انہوں نے یہاں 266 کروڑ روپے کے 24 ترقیاتی کاموں کا بھی افتتاح اور بھومی پوجن کیا۔جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ زندگی میں شراب سے بدتر کوئی چیز نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے 19 مذہبی قصبوں میں شراب پر پابندی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ریاست بتدریج نشے سے نجات کی طرف بڑھ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ شراب بند کرنے اور دودھ کی دکانیں کھولنے کی مہم جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دور میں کسان کو بجلی کی کمی کی وجہ سے ایک فصل لینے میں دقت ہوتی تھی، وہیں بی جے پی کے دور میں وہ تین فصلیں لے رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاستی کانگریس صدر جھوٹ کا پلندہ ہے، اسی لیے ان کا اندور سے معاملہ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس بھی حکومت بنانے کے لیے جھوٹ بولتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس نے 1971 میں غریب ہٹاؤ کا نعرہ دیا تھا لیکن 2002-03 تک فی کس آمدنی صرف گیارہ ہزار روپے سالانہ تھی۔ غریب غریب تر ہوتا گیا، جب کہ آج فی کس آمدنی روپے 1 لاکھ 52 ہزار ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ریاستی ٹرانسپورٹ کارپوریشن کو بند کر دیا ہے جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی جلد ہی بس سروس شروع کرنے جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت ملکی سرحد پر اپنی جان خطرے میں ڈال کر سرحدوں کی حفاظت کرنے والے فوجیوں اور کھیتوں میں محنت کرکے خوراک پیدا کرنے والے کسانوں کو عزت دینے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کی کسان سمان ندھی، گندم اور دیگر اناج پر کسانوں کو اچھی ادائیگی، دودھ کی پیداوار میں 20 فیصد اضافہ کرنے کے لیے کھیتوں میں سولر پینل، لاڈلی بہنا کی رقم کے بارے میں بھی بات کی۔

منوج سنہا کی دروپدی مرموکو ان کے یوم پیدائش پر مبارکباد

سری نگر،20 جون (یواین آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو ان کے یوم پیدائش پر مبارکباد پیش کی ہے۔انہوں نے کہا: آپ کی قیادت، رہنمائی اور قوم کی ترقی کے لیے عزم ہم سب کو حوصلہ دے رہا ہے۔دروپدی مرمو نے 25 جولائی 2022 کو ملک کے 15 ویں صدر کے طور پر عہدہ سنبھالا۔ وہ ملک کی دوسری خاتون صدر اور اس عہدے پر براجمان ہونے والی قبائلی طبقے کی پہلی شخصیت ہیں۔آپ اُڑیسہ کے ضلع میور بھنج کے پسماندہ اور قبائلی علاقے کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں 20 جون 1958 کو پیدا ہوئیں۔منوج سنہا نے انہیں یوم پیدائش پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو جی کو ان کے یوم پیدائش پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

مہاراشٹرا: واشم میں سوشل میڈیا اسٹیٹس پر دو گروپوں کے درمیان پرتشدد جھڑپ

ممبئی، 20 جون (یواین آئی) مہاراشٹر کے واشم علاقے میں ایک سوشل میڈیا اسٹیٹس کے باعث دو گروپوں کے درمیان شدید پرتشدد جھڑپ ہوئی جس میں پتھراؤ، تلواروں اور سلاخوں کا استعمال کیا گیا۔ یہ واقعہ جمعرات کی دیر شام واشم کے ویوہارے گلی میں پیش آیا جہاں جھگڑے کے دوران متعدد افراد زخمی ہوئے اور گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ واقعہ سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے نگرانی کی ویڈیوز کی جانچ شروع کر دی ہے۔سوشل میڈیا پوسٹ اور اس کے پس منظر کی اصل تفصیلات کی تصدیق ابھی باقی ہے۔ ویوہارے گلی کے ایک رہائشی نے بتایا کہ جھڑپ شام 9:30 بجے کے قریب شروع ہوئی، جب پہلی چیخ کی آواز کے ساتھ پتھر، اینٹ، سلاخیں اور تلواریں پھینکی گئیں۔اس دوران میڈیکل شاپ کے بورڈ اور ایک موٹر سائیکل کو نقصان پہنچا۔جھڑپ کے بعد کچھ افراد راجیو چوک کی طرف بڑھے جہاں پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پایا۔ رہائشیوں نے بارہا حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے واقعات کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔مہاراشٹر میں اس سال فرقہ وارانہ کشیدگی کے 823 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں نندربار، پونے (دیہی)، رتنا گیری اور سانگلی کے علاقے شامل ہیں۔

کشمیری طالب علم نے آپریشن سندھو کی تعریف کی

سرینگر: کشمیری ایم بی بی ایس کی طالبہ صبا رسول بھارت کے آپریشن سندھو کے تحت ایران سے نکالے جانے کے بعد سری نگر واپس آئی ہے۔انہوں نے اسرائیل اور ایران کے جاری تنازعہ کے درمیان اسے بحفاظت گھر لانے میں بھارتی حکومت کی کوششوں کا شکریہ ادا کیا۔ رسول نے اپنے سفر کی تفصیل بتائی، تہران اور آرمینیا میں ہندوستانی سفارتخانے کے اہلکاروں کی طرف سے فراہم کی جانے والی امداد پر روشنی ڈالتے ہوئے، ساتھ ہی دہلی ہوائی اڈے پر پہنچنے پر کچھ لاجسٹک مسائل کو بھی نوٹ کیا جہاں اسے اور دیگر طالب علموں کو سب پار بس کے انتظامات کی وجہ سے جموں وکشمیر تک اپنی نقل وحمل کا انتظام کرنا پڑا۔

جموں وکشمیر کا پانی دوسروں کو دینے کی اجازت نہیں دیں گے: عمر عبداللہ

جموں،20 جون (یواین آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر میں دریائے سندھ کے تین مغربی دریاؤں سے فاضل پانی کو پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کی طرف بھیجنے کے لیے 113 کلومیٹر طویل نہر کی تجویز کو رد کرتے ہوئے کہ وہ اس کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔انہوں نے کہا: ہم پہلے اپنا پانی اپنے لئے استعمال کریں گے پھر دوسروں کا دیکھیں گے۔وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمع کے روز یہاں نئے رابطہ دفتر کا افتتاح کرنے کے موقع پر میڈیا کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔جموں وکشمیر میں دریائے سندھ کے تین مغربی دریاؤں سے فاضل پانی کو پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کی طرف بھیجنے کے لیے 113 کلومیٹر طویل نہر کی تجویز کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: میں فی الحال اس بات کی ہرگز اجازت نہیں دوں گا۔ان کا کہنا تھا: پہلے ہمیں اپنا پانی اپنے لئے استعمال کرنا چاہئے پھر دوسروں کے بارے میں سوچنا چاہئے۔انہوں نے کہا: جموں میں سوکھا پڑا ہے یہاں نلکوں میں پانی نہیں ہے میں پنجاب پانی کیوں بھیجوں۔عمر عبداللہ نے کہا کہ پنجاب کے پاس انڈس واٹر ٹریٹی کے تحت تین دریا تھے اس وقت پنجاب نے ہمیں پانی نہیں دیا۔ریزرویشن پالیسی پر سب کمیٹی کی رپورٹ کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے محبوبہ مفتی اور سجاد لون کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا: جب محبوبہ مفتی کو ووٹوں کی ضرورت تھی تو انہوں نے اپنے ممبروں کو ریزرویشن پر بولنے سے منع کیا۔ان کا کہنا تھا: جب اننت ناگ نشست سے الیکشن لڑنے تھے اور راجوری اور پونچھ سے ووٹ حاصل کرنے تھے اس وقت محبوبہ مفتی نے ریزرویشن کے بارے میں بات کیوں نہیں کی۔عمر عبداللہ نے کہا: سجاد لون پانچ برسوں تک حکومت کے قریب تھے جب ایسا ہورہا تھا، ہمیں سرکاری رہائش گاہوں سے نکالا گیا اور ہماری سیکورٹی بھی کم کر دی گئی جبکہ وہ اس وقت سرکاری کوارٹر میں رہ رہے تھے، اس وقت انہوں نے ریزرویشن کے بارے میں بات کیوں نہیں کی۔انہوں نے کہا: کمیٹی نے چھ ماہ کے اندر اپنی رپورٹ پیش کی ہے، اس طرح پہلی بار ہوا، اگر مجھے وقت ضائع کرنا ہوتا تو میں مزید چھ ماہ کی توسیع کرتا۔ان کا کہنا تھا کہ کابینہ نے کمیٹی کی رپورٹ کو تسلیم کیا ہے اور اس کو محکمہ قانون کو بھیج دیا گیا ہے۔ریاستی درجے کی بحالی کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے کہا: ریاستی درجے کی بحالی پر ہم وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے کئے گئے وعدے کو پورا کرنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے اسرائیل کے ایران پر حملے پر سوال کرتے ہوئے ایران میں پھنسے ہندوستانی طالب علموں کے تحفظ پر تشویش کا اظہار کیا۔ان کا کہنا تھا: ایران نے کیا کیا ہے کہ اسرائیل نے اس پر حملہ کیا، کچھ ماہ پہلے کہا گیا تھا کہ ایران کو کوئی نیوکلیائی پروگرام نہیں ہے تو پھر اس پر حملہ کیوں کیا گیا۔وزیر اعلیٰ نے کہا: وہاں ہمارے طلبا پھنسے ہوئے ہیں، 4 سو طلبا کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے، جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے 16 سو طلبا وہاں پھنسے ہوئے ہیں۔کانگریس رکن پارلیمان ششی تھرور کے ایک بیان کے متعلق پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: یہ کانگریس کا داخلی معاملہ ہے۔

بھارت مصنوعی ذہانت کو جمہوری بنانے کا حامی ہے: اشونی ویشنو

سینٹ پیٹرزبرگ (روس): بھارت نے جمعرات کو سینٹ پیٹرزبرگ انٹرنیشنل اکنامک فورم (SPIEF) 2025 میں مصنوعی ذہانت کے لیے اپنا وژن پیش کیا، جس میں مرکزی وزیر برائے ریلوے، اطلاعات ونشریات، اور الیکٹرانکس اور آئی ٹی، اشونی ویشنو نے AI اور عالمی مقابلہ کا مستقبل عنوان سے ایک اعلیٰ سطحی سیشن سے ایک اہم خطاب پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ عالمی مندوبین کے ایک معزز اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جس میں وسطی ایشیائی ممالک کے نمائندے بھی شامل تھے، وزیر نے AI کے لیے ہندوستان کے جامع اور تبدیلی کے انداز کا خاکہ پیش کیا۔اپنی تقریر میں، ویشنو نے AI کو جمہوری بنانے کی ضرورت پر زور دیا، ٹیکنالوجی کو ہر شہری کے لیے قابل رسائی اور فائدہ مند بنانے کے لیے ہندوستان کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا مساوات اور رسائی ہمارے AI وژن میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کس طرح اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ AI کے فوائد معاشرے کے تمام طبقات، صنعتوں اور جغرافیائی خطوں تک پہنچیں۔انہوں نے انڈیا اے آئی مشن کے ذریعے ہندوستان کی قومی AI حکمت عملی کی وضاحت کی، جو اخلاقی، شفاف اور ذمہ دارانہ اختراع کے اصولوں پر مبنی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ مشن ہندوستان کے وسیع تر سماجی۔اقتصادی اہداف کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جو جامع ترقی اور پائیداری پر مضبوط زور دیتا ہے۔وزیر کے خطاب کا ایک بڑا مرکز ہندوستان کی نوجوان، ٹیک سیوی آبادی تھی۔ ویشنو نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح ملک جدت اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے حکمت عملی کے ساتھ اے آئی ہنرمند افرادی قوت کی پرورش کر رہا ہے۔انہوں نے تجویز کیا کہ یہ ٹیلنٹ پول ہندوستان کو AI کی ترقی اور اطلاق میں ایک سرکردہ عالمی طاقت کے طور پر پوزیشن میں لانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔فورم کے موقع پر، ویشنو نے روس کے نائب وزیر اعظم الیکسی اوورچک کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ بھی کی۔ دونوں رہنماؤں نے اہم شعبوں جیسے کہ ٹرانسپورٹ، کنیکٹیویٹی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اور نایاب زمینی معدنیات - دونوں ممالک کے اسٹریٹجک اور تکنیکی مستقبل کے لیے اہم شعبوں میں تعاون کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔وزیر کے SPIEF کے دورے نے ٹیکنالوجی سے چلنے والے ملک کے طور پر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو تقویت دی۔انسانوں پر مرکوز اور جامع AI مستقبل کو چیمپیئن بنا کر، ہندوستان نہ صرف مصنوعی ذہانت پر عالمی گفتگو کو تشکیل دے رہا ہے بلکہ اہم بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ اپنی مصروفیت کو بھی گہرا کر رہا ہے۔

بی جے پی نے 10 برسوں میں اے اے پی کے خلاف 200 مقدمات درج کیے: آتشی

نئی دہلی، 20 جون (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) کی لیڈر آتشی نے کہا ہے کہ گزشتہ

10 برسوں میں مرکزی تفتیشی ایجنسیوں نے ان کی پارٹی کے رہنماؤں کے خلاف 200 سے زیادہ جھوٹے مقدمات درج کیے ہیں لیکن ایک روپیہ بھی برآمد نہیں کیا گیا ہے۔محترمہ آتشی کا یہ ردعمل اس وقت آیا جب دہلی کے سابق نائب وزیر اعلی منیش سیسودیا آج انسداد بدعنوانی برانچ (اے سی بی) کے سامنے اسکولوں میں کلاس روم کی تعمیر سے متعلق مبینہ بدعنوانی کے معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے پیش ہوئے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں ای ڈی، سی بی آئی، محکمہ انکم ٹیکس اور دہلی پولس نے عآپ کے لیڈروں کے خلاف 200 سے زیادہ جھوٹے کیس درج کیے ہیں، لیکن آج تک ایک روپیہ بھی برآمد نہیں کیا گیا ہے۔اے اے پی لیڈر نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ دہلی میں اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے عوام کی توجہ ہٹانے کی حکمت عملی اپنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری دہلی میں بجلی کی طویل کٹوتی ہو رہی ہے، گھروں میں پانی کی قلت ہے اور سڑکیں پانی میں ڈوبی ہوئی ہیں۔لیکن بی جے پی ان مسائل کو حل کرنے کے بجائے عوام کو گمراہ کرنے کے لیے فرضی مقدمات چلانے میں مصروف ہے۔

ہندی سے نفرت مناسب نہیں، لیکن اسے مسلط بھی نہ کیا جائے: شرد پوار

ممبئی،20 جون (یواین آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے صدر شرد پوار نے جمعہ کو پونے میں نامہ

نگاروں سے بات چیت کے دوران کہا کہ ہندی زبان سے نفرت کرنا مناسب نہیں ہے، لیکن اسے زبردستی مسلط کرنا بھی درست عمل نہیں۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کو ہندی سکھانے پر توجہ دیں، تاہم طلبہ کو اپنی مرضی سے فیصلہ کرنے کی آزادی ہونی چاہیے۔شرد پوار نے کہا کہ ہندی کو لازمی طور پر پڑھانے پر زور دینا مناسب نہیں۔ اگر کوئی ہندی سیکھنا چاہے تو اسے روکا نہ جائے، لیکن اس پر جبر بھی نہ ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہندی سے نفرت کرنا طلبہ کے مفاد کے خلاف ہے اور والدین کی رہنمائی میں ہی طلبہ کو یہ فیصلہ کرنا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ ملک کی تقریباً 55 سے 60 فیصد آبادی ہندی بولتی ہے۔ لہٰذا قومی ہم آہنگی کے جذبے کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندی سے نفرت نہیں کرنی چاہیے، لیکن اسے لوگوں پر تھوپنا بھی غلط ہے۔ اس معاملے کو سنجیدگی سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔شرد پوار نے لوکل باڈی، ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی انتخابات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں اب تین ماہ کے اندر انتخابی عمل شروع ہوجائے گا۔انہوں نے کہا کہ کانگریس، شیوسینا، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی اور کسان مزدور پارٹی مل کر ایک اجلاس کریں گی، جس میں طے کیا جائے گا کہ آیا مل کر انتخابات میں اترا جائے یا نہیں۔انہوں نے کہا کہ ادھوٹھاکرے کے پاس ممبئی میں سب سے زیادہ طاقت ہے، اس لیے انہیں وہاں کی صورتحال پر غور کرنا ہوگا۔

بی جے پی تحقیقاتی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے: سسودیا

نئی دہلی 20 جون (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رہنما اور دہلی کے سابق نائب

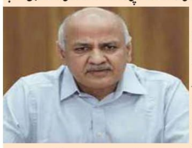

وزیر اعلی منیش سسودیا نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر سیاست سے متاثر تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ دہلی حکومت ہر معاملے میں ناکام ہوچکی ہے۔مسٹر سسودیا نے کلاس روم گھپلے کے معاملے میں پوچھ گچھ میں حصہ لینے کے لیے دہلی اینٹی کرپشن برانچ (اے سی بی) کے دفتر جانے سے پہلے جمعہ کو نامہ نگاروں سے کہا کہ"دہلی میں عظیم اسکول بنائے گئے اور اچھی تعلیم دی گئی۔دہلی میں تعلیم کے میدان میں بہت اچھا کام کیا گیا جسے پورا ملک جانتا ہے، لیکن بی جے پی نے سیاست سے متاثر ہوکر اس ایجنسی کا غلط استعمال کرکے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرتی ہے اور پھر آج مجھے اے ایس بی نے بلایا ہے۔ یہ بات میں اے ایس بی کے سامنے رکھوں گا، لیکن میں یہاں کہنا چاہتا ہوں یہ پورے طریقے سے سیاست سے متاثر ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے تمام ایجنسیوں کا غلط استعمال کیا اور پچھلے 10 سالوں میں ہمارے ہر لیڈر کی پوری زندگی تلاش کی لیکن انہیں کچھ نہیں ملا۔ایجنسیاں صرف اور صرف جعلی ایف آئی آر درج کرتی ہیں بعد میں کچھ نہیں نکلتا۔اس معاملے میں بھی ایسا ہی ہونے جا رہا ہے۔اے اے پی لیڈر نے کہا کہ میں آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ بی جے پی ایم پی منوج تیواری نے ان پر یہ الزام لگایا تھا اور جب میں نے ان کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تو وہ ابھی تک ضمانت پر آزاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے اس طرح کے مقدمات درج کرتی ہے۔

منی پور میں سات انتہا پسند گرفتار

امپھال،20 جون (یواین آئی) پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران منی

پور میں مختلف کارروائیوں میں سات انتہا پسندوں کو گرفتار کیا ہے۔ ریاستی پولیس نے جمعہ کو کہا کہ انہوں نے امپھال مغربی ضلع کے وانگوئی بازار سے دو انتہا پسندوں کو گرفتار کیا۔ مرکزی فورس نے ٹینگنوپل ضلع کے بی پی-87 میں ہندوستان-میانمار سرحد سے دو انتہا پسندوں کو گرفتار کیا۔ایک اور واقعہ میں سیکورٹی فورسز نے ضلع کاکچنگ کے علاقے سیکمینگ کھنو سے ایک انتہا پسند کو گرفتار کیا۔ سیکورٹی فورسز نے امپھال مشرقی ضلع کے پھکنا نگ تھونگ کھونگ سے ایک خاتون کو بھی گرفتار کیا، جس پر مبینہ طور پر عسکریت پسند ہے۔اس کے علاوہ سیکورٹی فورسز نے بشنو پور ضلع کے کوئٹہ تیرکھو نگشنگبی بازار سے ایک انتہا پسند کو مختلف ہتھیاروں اور گولہ بارود کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔اسی طرح کی ایک اور کارروائی میں ریاستی پولیس نے امپھال مشرقی ضلع میں ڈی سی آفس گیٹ کے قریب پورمپٹ سے ایک انتہا کو بھی گرفتار کیا۔ ایک .303 رائفل، میگزین کے ساتھ دو سنگل بیرل رائفلیں، ایک گرینیڈ، گولہ بارود اور دیگر مواد امپھال مغربی ضلع کے ہیونگ لونگ پہاڑیوں سے برآمد کیا گیا۔

مہاراشٹر میں اسٹارٹ اپس کو گوگل کی عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت کی حمایت حاصل ہوگی: وزیر منگل پر بھات لودھا

ممبئی، 20 جون (یواین آئی) مہاراشٹر میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے اسٹارٹ اپس کو عالمی انفارمیشن ٹیکنالوجی کمپنی گوگل کی حمایت حاصل ہوگی، جس سے یہ اسٹارٹ اپس دنیا کے ہر کونے میں صنعت کے مواقع تک رسائی حاصل کر سکیں گے، وزیر برائے ہنر، روزگار، کاروباری اور اختراع منگل پربھات لودھا نے کہا بتایا کہ گوگل کے وینچر کیپٹل اور سیٹ اپ پارٹنر شپس ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر اپوروا چمریا نے وزیر لودھا سے ملاقات کی اور وزارت کے ہال میں اس معاملے پر تبادلہ خیال کیا۔مہاراشٹر کے اسٹارٹ اپس کو عالمی سطح پر لے جانے کے لیے وزیر لودھا کوشش کر رہے ہیں اور اس سلسلے میں گوگل کے ساتھ مل کر نئے صنعتی مواقع پیدا کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس موقع پر اسکل ڈیپارٹمنٹ کے کمشنر لہوراج مالی اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے اسپیشل ڈیوٹی آفیسر کوستوبھ دھوا سے بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ گوگل دنیا کے نو ممالک میں AI کے تربیتی مراکز چلاتا ہے اور ہندوستان میں بھی اسٹارٹ اپس کے لیے ایسا مرکز قائم کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ انتخابی عمل سے گزرتے ہوئے اسٹارٹ اپس کو اس میں شامل ہونے کا موقع ملے گا۔ وزیر لودھا نے کہا کہ یہ ملک میں اپنی نوعیت کا پہلا مرکز ہوگا جو مہاراشٹر کے نوجوانوں کے لیے عالمی دروازے کھولے گا جو نیا کاروبار شروع کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ابتدائی بات چیت جاری ہے اور جلد ہی مفاہمت کے معاہدے پر دستخط کیے جائیں گے۔اس کے علاوہ، گوگل نے مہاراشٹر میں آئی ٹی آئی کے طلباء کے لیے اسٹارٹ اپس اور جدید ٹیکنالوجی کے کورسز کے لیے ایک مرکز شروع کرنے کی تیاری ظاہر کی ہے۔

بی ایس ایف نے امرتسر سرحد پر بھاری مقدار میں آئس ڈرگ کے ساتھ ڈرون برآمد کیا

جالندھر 20 جون (یواین آئی) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے امرتسر سرحد پر جمعرات کی دیر رات 470.7 کلوگرام آئس (میتھمفیٹامین) برآمد کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔بی ایس ایف کے ترجمان نے جمعہ کو کہا کہ سیکورٹی فورسز نے ایک اسٹریٹجک آپریشن کیا۔ اس آپریشن کے دوران جوانوں نے ڈرون کی سرگرمی دیکھی، جسے سرحد پر تعینات تکنیکی جوابی اقدامات کا استعمال کرتے ہوئے بے اثر کر دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ دوپہر تقریباً 2:30 بجے مشتبہ ڈراپنگ زون کی مکمل تلاشی لینے کے بعد اسمبلڈ ڈرون کے ساتھ سیاہ رنگ کا ایک بڑا بیگ برآمد ہوا۔کالے بیگ کو کھولنے پر اس کے اندر سے 470.7 کلوگرام وزنی آئس ڈرگ کے 07 پیکٹ ملے۔ یہ بازیابی امرتسر ضلع کے گاؤں موڑ کے قریب ایک زرعی کھیت سے کی گئی۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
हकीकत टाइम्स
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

اعلیٰ امریکی حکام آئندہ چندروز میں ایران پر ممکنہ حملے کی تیاریوں میں مصروف

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اعلیٰ امریکی حکام آئندہ چند روز میں ایران پر ممکنہ حملے کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ خبر رساں ادارے بلومبرگ نے باخبر ذرائع کے حوالے سے جمعرات کو اطلاع دی ہے کہ صورتحال مسلسل بدل رہی ہے اور آئندہ ہفتے کے آغاز میں حملے کا امکان موجود ہے۔

اس سے قبل ”اے بی سی نیوز“ نے ایک ذریعے کے حوالے سے بتایا تھا کہ ممکنہ امریکی حملہ فوردو نیوکلیئر پلانٹ پر ایک ہی وار نہیں بلکہ کئی حملوں پر مشتمل ہوسکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس حملے پر غور کررہے ہیں اور اس کی تیاری بھی جاری ہے ۔ادھر امریکی ویب سائٹ اکسیوس“ نے انکشاف کیا ہے کہ ٹرمپ نے اپنے مشیروں سے یہ جاننے کی خواہش ظاہر کی ہے کہ اگر فوردو پر حملے میں امریکی گہرے اثر ات والے بم استعمال کیے جائیں تو اس کی کامیابی کے کتنے امکانات ہیں۔

اکسیس کے مطابق ٹرمپ اس بات کی بھی تصدیق چاہتے ہیں کہ ایران پر حملہ واقعی ضروری ہے اور اس کے نتیجے میں امریکہ کسی طویل جنگ میں نہ الجھ جائے ۔ایک امریکی عہدیدار نے کہا کہ ”میرا خیال ہے کہ ٹرمپ اب تک ایران پر حملے کے بارے میں قائل نہیں ہوئے“۔مذکورہ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ ٹرمپ کو بتایا گیا ہے کہ امریکی بمبار فوردو جیسی زیرزمین تنصیبات تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بدھ کے روز ٹرمپ نے ایک پریس کانفرنس کے دوران دنیا کو تذبذب میں ڈال دیا کہ آیا امریکہ ایران کی جوہری اور میزائل تنصیبات پر اسرائیلی حملے میں شامل ہوگا یا نہیں، جبکہ تہران میں شہری چھٹے روز بھی فضائی حملوں کے خدشے کے باعث گھروں سے نقل مکانی کر رہے ہیں۔وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے واضح جواب دینے سے گریز کیا۔ان کا کہنا تھا کہ ”ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔کوئی نہیں جانتا کہ میں کیا کرنے والا ہوں“۔ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ ایرانی حکام واشنگٹن آ کر بات چیت کرنا چاہتے ہیں لیکن ساتھ ہی کہا کہ ”اب شاید اس کے لیے دیر ہو چکی ہے“۔

وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق تین باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ ٹرمپ نے اپنے قریبی مشیروں کو ایران پر حملے کی منصوبہ بندی کی منظوری دے دی ہے ،لیکن حتمی حکم اس لیے مؤخر کیا جا رہا ہے تا کہ یہ دیکھا جا سکے کہ آیا تہران اپنا جوہری پروگرام ترک کرتا ہے یا نہیں۔جب ان سے پوچھا گیا کہ آیا وہ سمجھتے ہیں کہ اسرائیلی مہم کے نتیجے میں ایرانی حکومت کا خاتمہ ہوسکتا ہے؟ تو ٹرمپ نے جواب دیا ”یقیناً کچھ بھی ممکن ہے“۔

فوردو میں یورینیم افزودگی کے پلانٹ کو تباہ کرنے یا غیر مؤثر بنانے کے امکان پر بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ”امریکہ واحد ملک ہے جو یہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں لازماً ایسا ہی کروں گا“۔فوجی ماہرین کا خیال ہے کہ فوردو کا جوہری پلانٹ جو کہ قم شہر کے قریب ایک پہاڑ کے نیچے واقع ہے،اس کو تباہ کرنے کے لیے اسرائیل کو امریکی عسکری مدد کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

ادھر اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے بدھ کی شام جاری کردہ ایک وڈیو بیان میں کہا کہ اسرائیل قدم بہ قدم آگے بڑھتے ہوئے ایرانی جوہری تنصیبات اور بیلسٹک میزائل ذخائر کو ختم کرنے کے مشن پر گامزن ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ ”ہم تہران کی فضائی حدود پر کنٹرول قائم کیے ہوئے ہیں، ہم آیت اللہ رجیم کو شدید طاقت سے نشانہ بنا رہے ہیں، ہم جوہری مراکز، میزائل اڈے، ہیڈ کوارٹرز اور نظام کی علامتوں کو نشانہ بنا رہے ہیں“۔

نیتن یاہو کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ تصویر میں انہیں اپنی کابینہ کے ساتھ اجلاس کی صدارت کرتے دکھایا گیا،جس کے بارے میں بتایا گیا کہ یہ اجلاس بدھ کی شام ہوا۔انہوں نے صدر ٹرمپ کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور انہیں ”اسرائیل کا سچا دوست“ قرار دیا۔ ساتھ ہی بتایا کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان مسلسل رابطہ ہے۔

ٹرمپ نے سفارتی ذرائع سے جنگ روکنے کی تجویز کو نظرانداز کرتے ہوئے عندیہ دیا کہ امریکہ بھی جنگ میں شامل ہو سکتا ہے ۔ منگل کے روز سوشل میڈیا پر انہوں نے ایرانی رہبر اعلیٰ خامنہ ای کے قتل کی بات کی اور پھر ایران سے ”غیر مشروط ہتھیار ڈالنے“ کا مطالبہ کیا۔

پاک آرمی چیف اور امریکی صدر کا ایران، اسرائیل تنازع کے پُرامن حل پر زور

واشنگٹن (یو این آئی) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے کہا ہے کہ آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران، اسرائیل تنازع کے پُرامن حل پر زور دیا ہے، ملاقات کے دوران ایران، اسرائیل کشیدگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے جاری کردہ بیان کے مطابق پاکستان کے چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے وائٹ ہاؤس میں امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی، اعلیٰ سطح کی یہ ملاقات کابینہ روم میں ظہرانے کے دوران ہوئی، جس کے بعد اوول آفس کا دورہ بھی کیا گیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق صدر ٹرمپ کے ہمراہ امریکی وزیر خارجہ سینیٹر مارکو روبیو اور مشرق وسطیٰ کے امور کے لیے امریکی خصوصی نمائندے مسٹر اسٹیو وٹکوف موجود تھے جبکہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کے ساتھ پاکستان کے مشیر قومی سلامتی بھی ملاقات میں شریک تھے۔ملاقات کے دوران چیف آف آرمی اسٹاف نے پاکستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے حالیہ علاقائی بحران میں پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ بندی میں سہولت کاری پر صدر ٹرمپ کے تعمیری اور نتیجہ خیز کردار پر دلی شکریہ ادا کیا۔

فیلڈ مارشل عاصم منیر نے عالمی سطح پر درپیش پیچیدہ چیلنجز کو سمجھنے اور حل کرنے کی صدر ٹرمپ کی بصیرت اور قیادت کو سراہا۔صدر ٹرمپ نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی مسلسل کوششوں کی تعریف کی اور انسداد دہشت گردی کے شعبے میں دونوں ممالک کے مابین مضبوط تعاون کو سراہا، فریقین نے انسداد دہشت گردی کے میدان میں تعاون کو جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔بات چیت میں تجارت، اقتصادی ترقی، معدنیات، مصنوعی ذہانت، توانائی، کرپٹو کرنسی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کے فروغ کے امکانات پر بھی غور کیا گیا۔صدر ٹرمپ نے پاکستان کے ساتھ ایک طویل المدتی اسٹریٹجک ہم آہنگی اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر باہمی مفاد پر مبنی تجارتی شراکت داری قائم کرنے میں گہری دلچسپی ظاہر آئی ایس پی آر کے مطابق دونوں رہنماؤں نے ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور مسئلے کے پرامن حل کی اہمیت پر زور دیا۔صدر ٹرمپ نے موجودہ پیچیدہ علاقائی حالات میں فیلڈ مارشل عاصم منیر کی قیادت اور فیصلہ کن کردار کی تعریف کی، ملاقات کے اختتام پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے حکومت پاکستان کی جانب سے صدر ٹرمپ کو باہمی طور پر موزوں تاریخ پر پاکستان کے سرکاری دورے کی دعوت بھی دی۔آئی ایس پی آر کے مطابق اگرچہ ملاقات ایک گھنٹے کے لیے طے تھی، تاہم یہ 2 گھنٹے سے زائد جاری رہی، جو اس مکالمے کی گہرائی اور دوستانہ ماحول کی عکاسی کرتا ہے ۔یہ ملاقات پاکستان اور امریکہ کے درمیان دیرینہ شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی کوششوں میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے ، جو امن، استحکام اور خوشحالی کے مشترکہ اہداف پر قائم ہے۔

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات اعزاز ہے: امریکی صدر

واشنگٹن (یو این آئی) پاکستانی آرمی چیف سے وائٹ ہاؤس میں اہم ملاقات کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات اعزاز ہے، ان کا شکریہ کہ وہ جنگ کی طرف نہیں گئے ۔ترجمان وائٹ ہاؤس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے فیلڈ مارشل عاصم منیر کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا۔

ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ظہرانہ کیبنٹ روم میں دیا گیا، اس دوران آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں اہم ملاقات ہوئی۔ملاقات کے بعد وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو میں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات اعزاز ہے ، ان کا شکریہ کہ وہ جنگ کی طرف نہیں گئے کیوں کہ پاکستان اور بھارت دونوں جوہری طاقتیں ہیں۔ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کو جنگ روکنے کے لیے شکریہ ادا کرنے کے لیے ظہرانے پر مدعو کیا تھا۔ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ فیلڈ مارشل سے ملاقات کے دوران حالیہ ایران اور اسرائیل کے معاملے پر بھی بات ہوئی، پاکستان ایران کو بہت زیادہ جانتا ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان کے ساتھ تجارتی معاہدے پر بات چیت ہورہی ہے جب کہ فیلڈ مارشل سے پاکستان کے تجارتی معاہدے پر بھی بات ہوئی۔ایک سوال کے جواب میں امریکی صدر نے کہا کہ ایران سے بات چیت کے معاملے میں اب بہت تاخیر ہوچکی ہے۔

یاد رہے کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ سے بھی ملاقات متوقع ہے۔دوسری جانب، آرمی چیف کی امریکی صدر سے ملاقات کو اسلام آباد میں ایک بڑی سفارتی کامیابی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے ۔ادھر، وائٹ ہاؤس میں صحافیوں نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کے ساتھ ہونے والی ملاقات کے متوقع سفارتی نتائج کے بارے میں ڈونلڈ ٹرمپ سے سوال کیا تو ان کا کہنا تھا ’جنرل عاصم پاک-ہند کشیدگی کو پاکستان کی طرف سے روکنے میں انتہائی مؤثر رہا ہے ‘۔

امریکی صدر کو ایٹمی حملوں سے محفوظ رکھنے والا طیارہ ”ڈومز ڈے“ واشنگٹن میں اتر گیا

واشنگٹن (یو این آئی) جوہری حملے سے بچنے کے لیے بنایا گیا امریکی ’ڈومز ڈے طیارہ‘ واشنگٹن پہنچ گیا ہے۔اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں امریکی فضائیہ کا انتہائی حساس [؟] ڈومز ڈے [؟] طیارہ ”ای [؟] فور بی نائٹ واچ“ واشنگٹن کے قریب لینڈ کر گیا۔ یہ طیارہ نیشنل ایئر بورن آپریشنز سینٹر کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور ایمرجنسی کی صورت میں امریکی صدر اور اعلیٰ عسکری قیادت کے لیے فضائی کمانڈ پوسٹ کے طور پر خدمات انجام دیتا ہے۔

یہ طیارہ الیکٹرومیگنیٹک پلس اور ایٹمی حملوں سے محفوظ رہنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور صرف انتہائی غیر معمولی حالات میں فعال کیا جاتا ہے، جیسا کہ اس وقت مشرق وسطیٰ میں صورت حال کشیدہ ہوتی جا رہی ہے، اسرائیل اور ایران کے ایک دوسرے پر تابڑ توڑ حملے جاری ہیں، جس سے خطے کی صورت حال کشیدہ ہو گئی ہے، ایسے میں خدشات ہیں کہ امریکہ بھی اس جنگ میں کود جائے گا کیوں کہ اس نے اپنے فوجی اثاثے مشرق وسطیٰ منتقل کردیے ہیں۔

روئٹرز کا کہنا ہے ایف 16، ایف 22 اور ایف 35 لڑاکا طیاروں کو مشرق وسطیٰ میں اڈوں پر منتقل کردیا گیا ہے۔امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس نمٹز اور گائیڈڈ میزائل ڈسٹرائرز پر مشتمل امریکی بحری بیڑہ جنوبی بحیرہ چین سے مشرق وسطیٰ کی جانب گامزن ہے۔ دیگر جنگی بحری جہاز خلیج عمان اور خلیج فارس میں تعینات ہیں۔ یہ جہاز پہلے ہی ایرانی میزائلوں کو مار گرانے میں اسرائیل کی مدد کر رہے ہیں۔

غیر ملکی میڈیا رپورٹس میں کہا جا رہا ہے کہ جیسا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کی جوہری تنصیبات پر ممکنہ حملے پر غور کر رہے ہیں، امریکہ کے ڈومز ڈے طیاروں میں سے ایک نے بدھ کو واشنگٹن میں جوائنٹ بیس اینڈریوز کے لیے پرواز کی۔E-4B نائٹ واچ کو خاص طور پر حکومت کے تسلسل کو یقینی بنانے اور جوہری تنازعہ کے دوران اعلیٰ دفاعی اہلکاروں کی حفاظت کے لیے بنایا گیا ہے، اور یہ طیارہ رات 10 بجے کے قریب میری لینڈ میں اترا تھا۔

یہ ایک انتہائی خصوصی طیارہ ہے جسے امریکی فضائیہ چلاتی ہے اور نیشنل ایئر بورن آپریشنز سینٹر (این اے او سی) کے طور پر کام کرتی ہے ۔ اسے قیامت کا طیارہ اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ اسے ایٹمی جنگ، بڑے پیمانے پر تنازعات، یا کسی بھی تباہ کن قومی ہنگامی صورت حال کے دوران امریکی حکومت کے لیے ایک موبائل کمانڈ سینٹر کے طور پر کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

اسے 1970 کی دہائی میں متعارف کرایا گیا تھا اور بعد میں اسے 1980 کی دہائی میں اس کی موجودہ شکل میں اپ گریڈ کیا گیا۔ یہ طیارہ جدید مواصلاتی نظام سے لیس ہے جو اسے امریکی جوہری قوتوں کے مکمل اسپیکٹرم کے ساتھ جوڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے [؟] جن میں آبدوزیں، بمبار طیارے اور میزائل شامل ہیں [؟] اگر ایٹمی دھماکے ہوتے ہیں تو یہ طیارہ اتنا سخت ہے کہ برقی مقناطیسی پلس (ای ایم پی) کے خلاف کامیابی سے مزاحمت کرتا ہے اور اسے کچھ نہیں ہوتا۔

یہ طیارہ اپنے ایندھن کی دستیابی کی وجہ سے طویل مدت تک فضا میں رہ سکتا ہے، جس میں سب سے طویل ریکارڈ شدہ پرواز 4.35 گھنٹے ہے۔ تاہم یہ ایک ہفتے تک زمین پر اترے بغیر ہوا میں اڑ سکتے ہیں۔ یہ طیارہ جوہری دھماکوں، سائبر حملوں، اور برقی مقناطیسی پلسز کو برداشت کرنے کے لیے بنایا گیا ہے ، اور ضرورت پڑنے پر جوابی میزائل حملے کرسکتا ہے۔

یہ طیارہ تھرمل اور نیوکلیئر ڈھال سے لیس ہے، اس میں رے ڈوم ہاؤسنگ 67 سیٹلائٹ ڈشز اور اینٹینا نصب ہیں، جس سے زمین پر کسی بھی مقام کے ساتھ عالمی مواصلات ممکن ہو جاتے ہیں۔ اس وقت امریکا میں ایسے 4 طیارے سروس میں ہیں ، جن میں باقی تین نیبر اسکا ایئر فورس بیس پر موجود ہیں۔

یہوداگلیک کی قیادت میں یہودی شر پسندوں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا

مقبوضہ بیت المقدس : قابض اسرائیلی ریاست کے سابق کنیسٹ رکن اور بدنام زمانہ شدت پسند یہوداغلیک کی قیادت میں 134 صہیونی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ میں دھاوا بول دیا۔القدس گورنری کے مطابق درجنوں صہیونیوں نے باب المغاربہ کے راستے مسجد اقصیٰ کے مقدس احاطے میں مرحلہ وار داخل ہو کر کھلم کھلا تلمودی رسومات ادا کیں۔ ان میں سے کئی نے نام نہاد ”سجود ملحمی“ جیسے اشتعال انگیز عمل میں بھی حصہ لیا، جو مقدس مقام کی بے حرمتی اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو روندنے کی گھناؤنی سازش کا حصہ ہے۔ یہ حملہ انتہائی سخت سکیورٹی حصار میں انجام دیا گیا، جہاں قابض اسرائیلی فوجیوں نے ان درندہ صہیونیوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا اور فلسطینیوں کی مقدس جگہ پر ان کے قبضہ و توہین کی راہ ہموار کی۔ گذشتہ شام قابض فورسز نے باب حطہ اور سلسلہ پرانے شہر کی طرف کھلتے ہیں کو مختصر وقت کے لیے کھول دیا۔ تاہم مسجد میں صرف 65 سال سے زائد عمر کے افراد کو داخلے کی اجازت دی گئی جب کہ عشاء کی نماز کے بعد مسجد کو زبردستی خالی کرا کر اس کے تمام دروازے بند کر دیے گئے۔ آج صبح ایک بار پھر ان دو دروازوں کو کھولا گیا۔قابض اسرائیل نے گذشتہ جمعہ سے مسجد اقصیٰ کو مکمل طور پر بند کر رکھا تھا اور نمازیوں کو عبادت سے روک دیا گیا۔ یہ صریح مذہبی آزادیوں کی پامالی اور فلسطینیوں کی روحانی وابستگی کو کچلنے کی دانستہ کوشش ہے۔اس پورے عرصے میں قابض فورسز نے پرانے شہر اور مسجد اقصیٰ کے اطراف میں جارحانہ انداز میں کریک ڈاؤن جاری رکھا، جہاں فلسطینی باشندوں کو راستے میں روکا گیا،تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور ان کے روزمرہ معمولات میں رکاوٹیں ڈال کر ان کی زندگی کو اجیرن بنا دیا گیا۔

ایران میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 639 افراد جاں بحق اور 1,320 سے زائد زخمی

تہران (یو این آئی) ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری شدید کشیدگی کے ساتویں روز، اسرائیلی حملوں کے باعث ایران میں کم از کم 639 افراد جاں بحق اور 320,1 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ انکشاف امریکہ میں قائم انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس ایکٹوسٹس کی جانب سے سامنے آیا ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ ایران میں اسرائیلی حملوں سے شہید ہونے والے افراد میں 263 عام شہری اور 154 سیکیورٹی اہلکار شامل ہیں جبکہ دیگر کی شناخت جاری ہے ۔ رپورٹ کے مطابق یہ اعداد و شمار ایران کے اندر موجود مقامی ذرائع اور تنظیم کے اندرونی نیٹ ورک سے تصدیق کے بعد مرتب کیے گئے ہیں۔ ایران نے جانی نقصان کی باقاعدہ تفصیلات جاری نہیں کی ہیں، تاہم، ایرانی حکام کی جانب سے آخری بار جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق 224 افراد کے جاں بحق اور 277,1 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی گئی تھی۔ ہیومن رائٹس ایکٹوسٹس کے مطابق زمینی حقائق کے پیش نظر اصل تعداد اس سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے اور کئی علاقوں میں شدید بمباری کی وجہ سے نقصانات کی مکمل معلومات تک رسائی ممکن نہیں۔

ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ایران ایٹمی ہتھیار بنا رہا ہے: سربراہ آئی اے ای اے

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی نیشنل انٹیلی جنس سربراہ کے بعد آئی اے ای اے کے سربراہ نے بھی ایران کی جانب سے ایٹمی ہتھیار بنانے کی تردید کردی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے (کے سربراہ رافیل گروسی کا کہنا ہے کہ ایران ایٹمی ہتھیار بنانے کی کوشش نہیں کررہا تھا اور اے ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ایران ایٹمی ہتھیار بنا رہا ہے۔انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے سربراہ کا کہنا ہے کہ ایران کے جوہری ہتھیار بنانے کا ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے تاہم 60 فیصد یورینیم افزودہ کرنے پر شبہات تھے، لیکن ہم نے یہ کبھی نہیں کہا کہ ایران ایٹمی ہتھیار بنا رہا ہے ۔واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا تھا کہ ایران درحقیقت ”خفیہ“ طور پر جوہری ہتھیار بنانے کی کوشش کر رہا ہے جس کے بعد 13 جون کو اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا۔لیکن امریکا کی قومی سلامتی کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے مارچ 2025 میں کہا تھا کہ اُن کی انٹیلی جنس کے مطابق ایران ایٹمی ہتھیار نہیں بنا رہا بلکہ آیت اللہ خامنہ ای نے ایٹمی ہتھیاروں کے پروگرام کی اجازت ہی نہیں دی۔

اگر امریکہ تنازع میں شامل ہوا تو ہمارے پاس جوابی کارروائی کے سوا کوئی چارہ نہیں: ایران

تہران (یو این آئی) ایران کے نائب وزیر خارجہ ماجد تخت روانچی نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے ایران پر حملہ کرنے میں اسرائیل کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا تو تہران کے پاس جوابی کارروائی کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی کا سی این این کو انٹرویو میں کہا ہم جوہری ہتھیاروں پر یقین نہیں رکھتے، اگر امریکہ نے ایران پر حملہ کرنے میں اسرائیل کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا ہیں، تو ہمارے پاس جوابی کارروائی کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے جہاں بھی ہمیں ہدف نظر آئے گے، ہم کارروائی کریں گے یہ بات بالکل واضح اور سیدھی ہے، کیونکہ ہم صرف اپنے دفاع میں کارروائی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کسی سے رابطہ نہیں کیا، ہم صرف اپنا دفاع کر رہے ہیں، ہم ہمیشہ سفارت کاری کی حمایت کرتے رہے ہیں لیکن ہم دھمکیوں کے سائے میں مذاکرات نہیں کر سکتے ، جب ہمارے عوام روزانہ بمباری کا شکار ہوں، تو ہم مذاکرات کے لیے ہاتھ نہیں پھیلا سکتے ، ہم کسی سے بھیک نہیں مانگ رہے ۔انٹرویو کے دوران خاتون میزبان نے سوال کیا کہ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ ایران جوہری بم بنانے کے قریب ہے، صدر ٹرمپ کا بھی یہی خیال ہے، حالانکہ اُن کے انٹیلی جنس چیف کا کہنا ہے کہ اُن کی اطلاعات کے مطابق ایسا نہیں ہے، لیکن کیا آپ کو اب لگتا ہے کہ آپ کی تمام تنصیبات پر حملے کے بعد اگر آپ بچ گئے تو کیا ایران نیوکلیئر ریاست بننے کا فیصلہ کرے گا؟ ایرانی نائب وزیر خارجہ نے جواب دیا کہ نہیں، ہم یقینی طور پر بچ جائیں گے دوسری اہم بات یہ ہے کہ ہم جوہری ہتھیاروں پر یقین نہیں رکھتے ، جوہری ہتھیاروں کا ہماری دفاعی پالیسی میں کوئی مقام نہیں، بلکہ ہم سمجھتے ہیں کہ دنیا جوہری ہتھیاروں کے بغیر زیادہ بہتر جگہ ہوگی۔

روس کا یوکرین کے 81 ڈرونز مار گرانے کا دعویٰ

ماسکو (یواین آئی) روس نے یوکرین کے 81 ڈرونز مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔روس کے وزارت دفاع نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ رات کے وقت روسی فضائی دفاع نے 81 یوکرینی ڈرونز کو تباہ کر دیا۔روسی وزارت دفاع نے کہا کہ 19 ڈرونز کو بریانسک علاقے میں، 17 کو کرسک علاقے میں، 13 کو اسمولنسک علاقے میں، سات کو ولگوگراڈ علاقے میں اور چھ کو اوریول علاقے میں تباہ کیا گیا۔ روستوف علاقے اور کریمیا میں پانچ پانچ ڈرونز کو مار گرایا گیا۔بیلگوروڈ اور استراخان علاقوں میں تین تین، ریازان علاقے میں دو اور ماسکو علاقے میں ایک ڈرون کو غیر فعال کر دیا گیا۔

اسرائیلی فوج کی ایران کے اراک جوہری ری ایکٹر پر حملے کی تصدیق

تہران (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے تصدیق کی ہے کہ اس کے لڑاکا طیاروں نے ایران کے شہر خنداب میں اراک جوہری ری ایکٹر پر حملہ کیا ہے۔قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ لڑاکا طیاروں نے رات بھر ایران کے درجنوں مقامات پر حملہ کیا جن میں اراک ہیوی واٹر جوہری ری ایکٹر بھی شامل ہے۔فوج نے دعویٰ کیا کہ حملے میں خاص طور پر ری ایکٹر کی کور سیل کو نشانہ بنایا جو پلوٹونیم کی پیداوار میں ایک اہم جزو ہے۔اسرائیل نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ نطنز میں جوہری ہتھیاروں کے مقام کو نشانہ بنایا اور بیلسٹک میزائلوں کیلیے ضروری اجزاء تیار کرنے والی متعدد فیکٹریوں پر حملے کیے ۔دوسری جانب اسرائیلی فوج نے تہران میں ایران کے داخلی سلامتی کے ہیڈ کوارٹر کو بھی نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا، ایران کے شہر کراج اور پیام ہوائی اڈے کے قریب حملے کئے گئے جبکہ ایرانی فورسز کا کہنا ہے کہ متعدد اسرائیلی ڈرونز مار گرائے گئے۔

عراقی فضائی حدود کو محدود سطح تک کھول دیا گیا

بغداد (یواین آئی) ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث بند کی گئی عراقی فضائی حدود کو محدود سطح تک کھول دیا گیا ہے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث گزشتہ 6 دن سے بند عراقی فضائی حدود کو بدھ کو محدود سطح تک کھولا گیا، اس دوران نجف اسلام آباد سمیت مختلف پروازیں آپریٹ کرنا شروع کی گئی ہیں۔رپورٹس کے مطابق نجف سے اسلام آباد کی شیڈیول پرواز آئی اے 433 کو ہنگامی صورتحال میں بصرہ سے اسلام آباد بھیجا گیا۔اسلام آباد سے یہ پرواز آئی اے 434 نجف کیلئے روانہ ہوئی تاہم اسے ڈائیورٹ کر کے بصرہ میں لینڈ کرایا گیا۔جبکہ عراقی حاجیوں کو لے کر جدہ سے ایک پرواز بصرہ پہنچی۔ بغداد بیروت کی 4 پروازوں کو بھی بصرہ سے آپریٹ کیا گیا۔بصرہ سے چین کے شہر گونگزو کیلئے بھی عراقی ایئر کی پرواز آپریٹ کی گئی۔اس کے علاوہ قاہرہ سے بغداد کی پرواز کو بھی بصرہ ایئر پورٹ لینڈ کرایا گیا۔واضح رہے کہ متحدہ عرب امارات کی فضائی کمپنی ’ایمریٹس‘ نے چار ممالک کے لئے پروازوں کی معطلی میں 22 اور 30 جون تک توسیع کردی ہے ۔متحدہ عرب امارات کی فضائی کمپنی ایمریٹس کا اپنے بیان میں کہنا ہے کہ اردن (عمان) اور لبنان (بیروت) کے لیے پروازیں اتوار 22 جون تک معطل کردی گئی ہیں۔اس کے علاوہ ایران (تہران (اور عراق (بصرہ، بغداد (کے لیے پروازوں کی معطلی میں پیر 30 جون تک توسیع کردی گئی ہے۔

جاپان کے ساحلی علاقے میں 6.1 شدت کا زلزلہ آگیا

ٹوکیو (یواین آئی) جاپان کے ساحلی علاقے ہوکائیڈو میں 0.6 شدت کا زلزلہ آگیا ہے۔جاپانی میڈیا کے مطابق جاپان کی موسمیاتی ایجنسی نے بتایا کہ جمعرات کو مشرقی ہوکائیڈو میں نیمورو جزیرہ نما کے قریب 1.6 شدت کا زلزلہ آیا ہے۔جاپان کی موسمیاتی ایجنسی کے مطابق زلزلہ بدھ کو مقامی وقت کے مطابق صبح 8:08 بجے نیمورو جزیرہ نما کے جنوب مشرقی ساحل پر اتھلی گہرائی میں آیا۔جاپان کی موسمیاتی ایجنسی کے مطابق زلزلے کا مرکز 8.42 ڈگری شمال طول بلد اور 4.146 درجے مشرق کی طول بلد پر واقع تھا۔ایجنسی نے بتایا کہ زلزلہ ہوکائیڈو کے ساحل پر لہروں میں 20 سینٹی میٹر سے بھی کم سطح کی تبدیلی کا سبب بن سکتا ہے، اس لیے نقصان کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے، جب کہ زلزلہ کی شدت کا پیمانہ زیادہ سے زیادہ 7 میں سے 4 رہا۔زلزلہ کی شدت کا پیمانہ کسی خاص مقام پر زمین کے ہلنے کی ڈگری کی پیمائش کرتا ہے۔ 4 کی شدت میں گھر میں لٹکی چیزیں جھولنے لگتی ہیں اور شیلف پر پڑی چیزیں گر سکتی ہیں۔امریکی جیولوجیکل سروے نے بتایا کہ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 9.5 تھی۔زخمیوں یا انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے، سونامی کی وارننگ بھی جاری نہیں کی گئی۔واضح رہے کہ جاپان کے شمالی ترین صوبے ہوکائیڈو میں درمیانے درجے کے طاقتور زلزلے آتے رہے ہیں، لیکن موسمی حکام کا کہنا ہے کہ بڑے زلزلے آنے کا امکان نہیں ہے۔موسمیاتی ایجنسی کا کہنا ہے کہ رواں ماہ 2 جون کی صبح کو بھی 6.3 شدت کا زلزلہ آیا، جس کا مرکز ٹوکاچی کے ساحلی علاقے میں تھا۔

امریکہ کو ایسی جنگ میں نہیں کودنا چاہیے جو تباہی کا باعث بنے: امریکی سینیٹر

واشنگٹن (یواین آئی) امریکہ کے سینیٹر ٹم کین نے کہا ہے کہ اسرائیل کو فوجی امداد دینے کا حامی ہوں مگر اسرائیل اپنا دفاع خود کرے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی سینیٹ کی آرمڈ سروسز اور فارن ریلیشن کمیٹیوں کے رکن ٹم کین نے کہا کہ مجھے اس بات پر شدید تشویش ہے کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ میں حالیہ اضافہ امریکہ کو ایک اور نہ ختم ہونے والے تنازعے کی طرف تیزی سے کھینچ سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکی عوام کو مشرق وسطیٰ میں ایک اور جنگ لڑنے کے لیے اپنے فوجیوں کو بھیجنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے، کسی بھی جنگ میں جانے سے قبل امریکی سینیٹ میں اُس معاملے پر بحث اور ووٹنگ کی جائے گی، امریکا ووٹ کے بغیر جنگ میں نہیں جا سکتا۔امریکی سینیٹر کا کہنا تھا کہ امریکہ کو ایسی جنگ میں نہیں کودنا چاہیے جو تباہی کا باعث ہو، ہم اسرائیل کو فوجی امداد دینے کے حامی ہیں مگر اسرائیل اپنا دفاع خود کرے۔سینیٹر ٹم کین نے مزید کہا کہ میں احمقوں کے فیصلوں پر امریکیوں کی جانیں خطرے میں نہیں ڈال سکتا اور ایران کی جانب سے مشرق وسطیٰ میں امریکی اڈوں پر حملے کی دھمکیاں باعثِ تشویش ہیں، جنگ میں شامل ہونے کا فیصلہ صرف امریکی کانگریس کر سکتی ہے۔

جاپان میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے

ٹوکیو (یواین آئی) جاپان کے مشرقی ہوکائیڈو میں جزیرہ نما نیمورو کے قریب زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے ۔جاپان کی موسمیاتی ایجنسی نے کہا کہ جمعرات کو مقامی وقت کے مطابق صبح 08:8 بجے آئے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 1.6 ریکارڈ کی گئی۔ ایجنسی کے مطابق زلزلے کی شدت جاپانی زلزلہ پیمانہ اسکیل سات میں سے چار ماپی گئی۔ اس کا مرکز ہوکائیڈو صوبے کے کوشیرو ٹاؤن میں تھا۔ ایجنسی نے کہا کہ زلزلے کی وجہ سے ہوکائیڈو کے مشرقی بحرالکاہل ساحل پر سمندری لہروں کی سطح میں 20 سینٹی میٹر سے کم تبدیلی ہو سکتی ہے۔ لیکن نقصان کے بارے میں فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

گل اور جیسوال کی سنچریوں کی بدولت ہندوستان کی میچ پر گرفت مضبوط

لیڈز، 20 جون (یو این آئی) یشسوی جیسوال (101) اور کپتان شبھمن گل (ناٹ آوٹ 127) کی سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعہ کو اسٹمپ ہونے تک تین وکٹ پر 359 رن بنا کر میچ پر گرفت مضبوط کر لی۔آج انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ٹاس جیت کر ہندوستان کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ یشسوی جیسوال اور کے ایل راہول کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کی اور پہلی وکٹ کے لیے 91 رنز جوڑے۔ ہندوستان کی پہلی وکٹ کے ایل راہل (42) کی صورت میں گری۔ وہ برائیڈن کارس کے ہاتھوں جو روٹ کے ہاتھوں کیچ آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے سائی سدرشن کھاتہ کھولے بغیر بین اسٹوکس کا شکار بن گئے اور ہندوستان کو دوسرا دھچکا لگا۔ کھانے کے وقت تک ہندوستان نے دو وکٹوں پر 92 رنز بنائے تھے۔اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے کپتان شبھمن گل نے یشسوی جیسوال کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے 129 رنز کی شراکت ہوئی۔ 54ویں اوور میں بین اسٹوکس نے یشسوی جیسوال کو بولڈ کر کے انگلینڈ کو بڑی کامیابی دلائی۔ یشسوی جیسوال نے 101 رنز کی اپنی سنچری اننگز میں 159 گیندوں کا سامنا کیا اور 16 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ دن کے کھیل کے اختتام پر ہندوستان نے تین وکٹوں پر 359 رنز بنائے اور شبھمن گل (127 ناٹ آوٹ) اور رشبھ پنت (65 ناٹ آوٹ) کھیل رہے ہیں۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان اب تک 138 رنز کی ناٹ آوٹ شراکت داری ہو چکی ہے۔ انگلینڈ کی جانب سے بین اسٹوکس نے دو وکٹ حاصل کئے۔ برائیڈن کارس نے ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ انگلینڈ نے پانچ میچوں کی سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ میں جمعہ کے روز ہندوستان کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔آج انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ٹاس جیت کر ہندوستان کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ ٹاس جیتنے کے بعد اسٹوکس نے کہا کہ ہیڈنگلی میں کرکٹ کے لیے اچھی وکٹ ہوتی ہے، ان کی ٹیم اس ٹیسٹ کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل نے کہا کہ وہ ٹاس جیت کر بولنگ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے لیکن انہوں نے یہ بھی کہا کہ پہلے سیشن کے بعد پچ بیٹنگ کے لیے اچھی ہو جائے گی۔ گل نے کہا کہ ان کی ٹیم بھی پوری طرح تیار ہے۔

زخمی اسمتھ اور لابوشین پہلے ٹیسٹ کی ٹیم سے باہر

سڈنی، 20 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف اگلے ہفتے شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ میچ کے لیے آسٹریلیائی ٹیم میں جہاں سیم کونسٹاس اور جوش انگلیس کی واپسی ہوئی ہے، وہیں زخمی بلے باز اسٹیو اسمتھ اور مارنس لابوشین بارباڈوس میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔ آسٹریلیائی سلیکشن کمیٹی نے بدھ سے شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ سے تقریباً ایک ہفتہ قبل سیم کونسٹاس اور جوش انگلیس کی ٹیم میں واپسی کا اعلان کیا ہے۔ اسمتھ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) فائنل میں سلپ پر فیلڈنگ کرتے ہوئے زخمی ہو گئے تھے۔ کمیٹی کے چیئرمین جارج بیلی نے جمعے کی صبح جاری ہونے والے بیان میں کہا، لابوشین اس ٹیم کے بہت اہم رکن ہو سکتے ہیں اگر وہ اپنی بہترین کارکردگی دکھاتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کی کارکردگی اس سطح پر نہیں رہی جس کی ہم یا وہ توقع کرتے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ ان کے کھیل کے ان شعبوں پر کام جاری رکھیں گے۔" انہوں نے کہا، "ہم نے اسٹیو اور لابوشین کی جگہ جوش اور سیم کونسٹاس کو موقع دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم انہیں اپنے ابھرتے ہوئے ٹیسٹ کریئر کو آگے بڑھانے کا موقع دینے کے لیے پرجوش ہیں۔" آسٹریلیا کی ٹیسٹ ٹیم:- پیٹ کمنس (کپتان)، شان ایبٹ، اسکاٹ بولانڈ، الیکس کیری، کیمرون گرین، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلیس، عثمان خواجہ، سیم کونسٹاس، میٹ کوہنیمن، مارنس لابوشین، نیتھن لیون، اسٹیو اسمتھ، مچل اسٹارک، بیو ویبسٹر۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف اگلے ہفتے شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ میچ کے لیے آسٹریلیائی ٹیم میں جہاں سیم کونسٹاس اور جوش انگلیس کی واپسی ہوئی ہے، وہیں زخمی بلے باز اسٹیو اسمتھ اور مارنس لابوشین بارباڈوس میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔

ٹنڈولکر اینڈرسن ٹرافی کی رونمائی

تقریباً تین ہفتوں تک جاری رہنے والے تنازعہ کے بعد، ای سی بی اور بی سی سی آئی نے جمعرات کو ٹنڈولکر-اینڈرسن ٹرافی کا آغاز کیا۔ اس کے ساتھ ہی پٹودی ٹرافی کو باضابطہ طور پر ریٹائر کر دیا گیا۔ دونوں ممالک کے کرکٹ بورڈز نے پٹودی خاندان کے اعزاز میں پٹودی میڈل دینے کا فیصلہ کیا ہے جو اس سیریز کے فاتح کپتان کو دیا جائے گا۔ 14 جون کو احمد آباد طیارے کے حادثے کے بعد نقاب کشائی ملتوی کر دی گئی تھی۔ اس موقع پر لیجنڈ بلے باز سچن ٹنڈولکر نے کہا۔ مجھے خوشی ہے کہ ان کے (ٹائیگر پٹودی) کے اعزاز میں میڈل دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پٹودی ٹرافی کی ریٹائرمنٹ پر تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا۔ ایسے میں ٹنڈولکر نے پٹودی کی وراثت کو برقرار رکھنے کے لیے پہل کی۔ اس بار بھارت-انگلینڈ ٹیسٹ سیریز کے فاتح کو ایک نئی ٹرافی دی جائے گی، جو سچن ٹنڈولکر اور جیمز اینڈرسن کے نام ہوگی۔ یہ دونوں لیجنڈ کھلاڑیوں کے اعزاز میں ایک نیا اقدام ہے۔ سب سے زیادہ 200 ٹیسٹ میچ کھیلنے اور سب سے زیادہ 15,921 ٹیسٹ رنز بنانے کا ریکارڈ سچن ٹنڈولکر کے پاس ہے۔ جیمز اینڈرسن نے گزشتہ سال ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔ اینڈرسن سب سے زیادہ 188 ٹیسٹ میچ کھیلنے والے دوسرے کھلاڑی ہیں۔ وہ ٹیسٹ میں سب سے زیادہ 704 وکٹیں لینے والے تیسرے بولر ہیں۔ ای سی بی اور بی سی سی آئی نے جمعرات کو ٹنڈولکر-اینڈرسن ٹرافی کا آغاز کیا۔ اس کے ساتھ ہی پٹودی ٹرافی کو باضابطہ طور پر ریٹائر کر دیا گیا۔ دونوں ممالک کے کرکٹ بورڈز نے پٹودی خاندان کے اعزاز میں پٹودی میڈل دینے کا فیصلہ کیا ہے جو اس سیریز کے فاتح کپتان کو دیا جائے گا۔

سینا ممالک میں ٹیسٹ سیریز جیتنا آئی پی ایل سے بڑا ہے: گل

ہندوستان کے نئے ٹیسٹ کپتان شبھمن گل نے کہا ہے کہ انگلینڈ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ یعنی سینا ممالک میں ٹیسٹ سیریز جیتنا ان کے لیے آئی پی ایل ٹائٹل سے بڑا ہے۔ 25 سالہ گیل نے کہا، آئی پی ایل ہر سال آتا ہے، لیکن انگلینڈ جیسی جگہ پر ٹیسٹ سیریز کھیلنے کا موقع کیریئر میں صرف 2-3 بار آتا ہے۔ انگلش کپتان بین اسٹوکس نے کہا، ویرات کوہلی، روہت شرما اور آر اشون کی ریٹائرمنٹ کے بعد بھی ہندوستانی ٹیم کمزور نہیں ہوئی ہے۔ ٹیم میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ لیڈز کے ہیڈ نگلے کرکٹ گراؤنڈ میں 20 جون سے شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ کی پری میچ کانفرنس میں دونوں کپتان میڈیا سے آمنے سامنے تھے۔ گل نے کہا کہ ان کی ٹیم میں ویرات کوہلی، روہت شرما اور آر اشون جیسے تجربہ کار کھلاڑی نہیں ہیں۔ اس سے ٹیم کو فائدہ ہو سکتا ہے۔ ہمارے کھلاڑیوں کو یہاں (انگلینڈ میں) کھیلنے کا زیادہ تجربہ نہیں ہے۔ ایسے میں ہمارے کھلاڑی کوئی پرانا بوجھ نہیں لا رہے ہیں۔ سینئر کھلاڑیوں نے پچھلے 5-10 سالوں میں جو اعتماد دیا ہے، وہی ان کی ٹیم اپنائے گی۔

بنگلہ دیش نے دوسری اننگز میں تین وکٹ پر 177 رن کا اسکور بنایا

گالے (سری لنکا)، 20 جون (یو این آئی) نعیم حسن (پانچ وکٹ) اور حسن محمود (تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کے بعد شادمان اسلام (76) اور کپتان نجمل شانتو (ناٹ آوٹ 56) کی نصف سنچری اننگز کی بدولت بنگلہ دیش نے جمعہ کے روز پہلے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن کے اختتام پر دوسری اننگز میں تین وکٹوں پر 177 رنز بنائے اور اس کی مجموعی برتری 187 رن کی ہو گئی ہے۔ اب میچ میں صرف ایک دن کا کھیل باقی ہے۔ سری لنکا کو پہلی اننگز میں 485 رنز تک محدود رکھنے کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے آنے والی بنگلہ دیش ٹیم کا آغاز اچھا نہیں تھا اور اس نے اپنی پہلی وکٹ آٹھویں اوور میں 24 رنز کے اسکور پر گنوا دی۔ اس کے بعد مومن الحق (14) رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ دن کی آخری وکٹ شادمان اسلام (76) کی صورت میں گری۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک بنگلہ دیش نے دوسری اننگز میں تین وکٹ پر 177 رنز بنا لیے ہیں اور کریز پر نجمل شانتو (56 ناٹ آوٹ) اور مشفق الرحیم (22 ناٹ آوٹ) موجود تھے۔ سری لنکا کی جانب سے پربھات جے سوریہ، تھرندو رتنائیکے اور میلان رتنائیکے نے ایک-ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل سری لنکا نے کل کے اسکور چار وکٹ پر 368 رنز سے کھیلنا شروع کیا۔ سری لنکا کی پانچویں وکٹ آج صبح کے سیشن میں کپتان دھننجے ڈی سلوا (19) کی صورت میں گری۔ انہیں نعیم حسن نے وکٹ کیپر لٹن کمار داس کے ہاتھوں کیچ آوٹ کرایا۔ اس کے بعد سری لنکا کے بلے باز بنگلہ دیش کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہ چل سکے۔ کوشل مینڈس (پانچ) کو حسن محمود نے آوٹ کیا۔ میلان رتنائیکے (39)، تھرندو رتنائیکے (صفر) اور اسیتھا فرنینڈو (چار) رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ سری لنکا کی پوری ٹیم دوسرے سیشن میں 131.2 اوورز میں 485 رن پر آل آوٹ ہو گئی۔ پربھات جے سوریا (11) ناٹ آوٹ رہے۔ بنگلہ دیش نے پہلی اننگز میں 495 رنز بنائے تھے۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.
ilac-MRA
NABL
ISO 9001:2015 CERTIFIED

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories
NABL
CERTIFICATE OF ACCREDITATION
SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
has been assessed and accredited in accordance with the standard
ISO/IEC 17025:2017
"General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories"
for its facilities at
KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA
in the field of
TESTING
Certificate Number: TC-9200
Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023
This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
(To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)
Name of Legal Identity : SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
Signed for and on behalf of NABL
N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :
- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY

SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

Contact No. : +91 9931688703, 0612 - 2379795
e-mail : soiltech.patna@gmail.com
NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.
Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

Glenmark

Dr S B Ahmad
आपके अपने महत्वपूर्ण नंबर जानना हमेशा अच्छा होता है !
इस
World Hypertension Day,
चलिये नीचे दिए गए तरीकों से प्रभावी 'उच्च-रक्तचाप प्रबंधन' का अभ्यास करें:
रक्तचाप की सटीक निगरानी करना सीखकर
रक्तचाप को नियंत्रित करके
एक स्वस्थ जीवन शैली को अपनाकर
A Glenmark initiative
To start A Powerful Revolution

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222
मरीज देखने का समय :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)
OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh,Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पारक्लिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi